بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منّان تحفہ عجائب وہدیہ غرائب الی اللہ
مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ
مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الثانی عشر

فی حلمہ وحلمہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ بِحِلۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَبِعِلۡمِ بِسۡمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حلم و بردباری کے طفیل اور بسم اللہ

اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَبِعَلَمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

الرحمٰن الرحیم کے علم کے طفیل اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علم اور پرچم کے طفیل۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں

رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ

جو سب جہانوں کا رب ہے۔ رحمت میں حد غایت کو پہنچا ہوا ہے بہت مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال والے تیری

وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ

ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں۔ ہمیں راہ راست پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر کہ جن پر تو نے انعام

عَلَیۡہِمۡ ○ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ

فرمایا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بے شک

اللّٰہَ لَعَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ○ وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ○ اَللّٰھُمَّ

اللہ تعالیٰ البتہ دائمی علم اور حلم والا ہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک وہ ہمیشہ سے صاحب حلم اور صاحب مغفرت ہے۔ اے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیۡ فِیۡہِ حِلۡمٌ عَظِیۡمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جن میں عظیم حلم اور بردباری ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیۡ قَالَ اَتٰکُمۡ وَفۡدُ عَبۡدِ الۡقَیۡسِ وَمَا یُرٰی اَحَدٌ

سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ تمہارے پاس قبیلہ عبد القیس کا وفد آ چکا حالانکہ ان میں سے ابھی کوئی شخص دکھائی نہیں دیتا

فَبَیۡنَمَا نَحۡنُ کَذٰلِکَ اِذۡ جَآءُوۡا فَنَزَلُوۡا فَاَتَوۡا رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

تھا۔ تو اسی دوران کہ ہم ابھی بارگاہ رسالت پناہ میں حاضر تھے کہ وہ پہنچ گئے فوراً اپنی سواریوں سے اُترے اور آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے

عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ فَبَقِیَ الۡاَشَجُّ الۡعَصَرِیُّ فَجَآءَ بَعۡدُ فَنَزَلَ مَنۡزِلًا فَاَنَاخَ

صلی اللہ علیہ وسلم صرف اشج عصری ابھی باقی رہ گیا تھا وہ بھی ان کے بعد پہنچ گیا پس وہ اپنی قیامگاہ پر اُترا۔

رَاحِلَتَهٗ وَوَضَعَ ثِيَابَهٗ جَانِبًا ثُمَّ جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سواری کو بٹھایا اور اپنے مستعمل کپڑوں کو ایک طرف رکھ کر اس نے نئے پہنے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَشَجُّ اِنَّ فِيْكَ

کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم اے اشج تیرے اندر

لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ اَلْحِلْمُ وَالتُّؤَدَةُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشَیْءٌ

دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے۔ بردباری اور آہستگی اور باوقار انداز۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ کیا یہ ایسی شئی ہے

جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَیْءٌ حَدَثَ لِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جس پر میں پیدا کیا گیا ہوں یا بعد میں میرے اوپر طاری ہوئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَلْ شَیْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

وسلم نے فرمایا بلکہ وہ ایسی شئی ہے کہ تو اسی پر پیدا کیا گیا ہے یعنی وہ تیرے خمیر میں داخل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے

قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَّهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنْفِذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ

فرمایا "جس شخص نے غصے کو پی لیا حالانکہ وہ اسے نافذ کرنے پر قادر تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بلائے گا تمام

الْخَلَآئِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ فِیْ اَیِّ حُوْرٍ شَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مخلوقات کے سامنے قیامت کے دن یہاں تک کہ اس کو اختیار دے گا کہ حوروں میں سے جو چاہے اختیار کرے۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ

نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا۔ نہیں کوئی گھونٹ عظیم تر اجر والا اللہ تعالیٰ کے ہاں غصہ کے گھونٹ سے جسے بندہ

مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ اِبْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پی لے محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهٗ

سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا نہیں ہوتا فحش کسی شئی میں مگر اس کو عیب ناک کر دیتا ہے

وَلَا كَانَ الْحَيَآءُ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا زَانَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور نہیں ہوتا حیا کسی شئی میں کبھی مگر اس کو مزین اور آراستہ کر دیتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اَلْحَيَآءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَالْبَذَآءُ

محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ حیاء ایمان کا عظیم شعبہ ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بے حیائی

مِنَ الْجَفَآءِ وَالْجَفَآءُ فِی النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

جفا کاری کا بہت بڑا شعبہ ہے اور جفا کاری آتش دوزخ میں ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے

قَالَ اِنَّ مِمَّآ اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ

فرمایا بیشک جو پا لیا لوگوں نے پہلی نبوتوں کے کلام سے اسی سے یہ بھی ہے "جب تجھے حیاء دامنگیر نہ ہو

فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ

تو کر جو چاہے"۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا

لِلْاَشَجِّ الْعَصَرِیِّ اِنَّ فِيْكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ اَلْحِلْمُ وَالْحَيَآءُ

اشج عصری کو بے شک تجھ میں دو ایسی خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے۔ بردباری اور شرم وحیاء

وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ

اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا ایک انصاری شخص پر جبکہ وہ

يَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَيَآءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ

اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیاء کے متعلق تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کچھ نہ کہو

فَاِنَّ الْحَيَآءَ مِنَ الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ

کیونکہ حیاء ایمان کا عظیم شعبہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا

اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَّالْفَاجِرُ خَبٌّ لَّئِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

کہ مومن سادہ لوح اور صاحب کرم ہے اور فاجر (و منافق) عیار اور کمینہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر

الَّذِیْ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَّحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَيْهِ

جنہوں نے فرمایا "کیا میں تمہیں خبر نہ دوں اس شخص کی جو آگ پر حرام کیا گیا ہے اور جس پر آتش دوزخ حرام کی گئی ہے۔

عَلٰى كُلِّ هَيِّنٍ لَّيِّنٍ قَرِيْبٍ سَهْلٍ وَّقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اوپر ہر اس مومن شخص کے جو آہستہ رو۔ نرم خو۔ ہر ایک سے قریب اور نرمی برتنے والا ہے" اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے" جو

يُحرم الرفق يُحرم الخير اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا محمّدِِ الّذی قال
رفق اور نرم مزاجی سے محروم کیا گیا وہ بہت بڑی خیر سے محروم کیا گیا۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا۔
التّؤدة فی كلّ شیء خيرٌ الّا فی عمل الاخرة وقال النّبیّ صلّى الله
کہ آہستگی بہتر ہے ہر چیز میں مگر عمل آخرت میں۔ اور فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ
عليه وسلّم الاناة من الله والعجلة من الشّيطٰن وروی عن
وسلم نے آہستگی اور باوقار انداز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور حضرت
عبادة بن الصّامت قال سالت رسول الله صلّى الله عليه واٰله
عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
وسلّم عن قول الله سبحانه لهم البشرٰى فی الحيٰوة الدّنيا وفی
سے سوال کیا اللہ سبحانہ کے اس قول کے متعلق انہیں کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں اور
الاخرة قال هی الرّؤية الصّالحة يراها المسلم اللّٰهمّ صلّ على
آخرت میں" تو آپ نے فرمایا (یہ بشارت) اچھے خواب ہیں جنہیں مرد مسلم دیکھتا ہے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما
سيّدنا محمّدِِ الّذی يقول ذهبت النّبوّة وبقيت المبشّرات
محمدؐ کریم پر جو فرماتے ہیں نبوت ختم ہو چکی اور صرف مبشرات اور سچے خواب باقی رہ گئے ہیں
اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا محمّدِِ الّذی قال الرّؤيا الحسنة من
اے اللہ صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا "نیک مرد کا اچھا خواب
الرّجل الصّالح جزءٌ من ستّةٍ واربعين جزءً من النّبوّة قال
نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے فرمایا
صلّى الله عليه وسلّم رؤيا المؤمن جزءٌ من ستّةٍ واربعين جزءً
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کا خواب ایک جزء ہے نبوت کے چھیالیس
من النّبوّة اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا محمّدِِ الّذی قال الرّؤيا
اجزاء میں سے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا سچا خواب

الصّالحة جزءٌ من سبعين جزءً من النّبوّة اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا
نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا
محمّدِِ الّذی قال لم يبق من النّبوّة الّا المبشّرات قالوا وما
محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا کہ نہیں باقی رہے نبوت میں سے مگر مبشرات صحابہ کرام نے عرض کیا وہ
المبشّرات قال الرّؤيا الصّالحة يراها الرّجل المسلم او ترٰى
مبشرات کیا ہیں تو آپ نے فرمایا وہ سچا خواب جسے مرد مسلم دیکھتا ہے (ذاتی صلاحیت سے) یا اسے دکھلایا جاتا ہے (قدرت
له اللّٰهمّ صلّ على سيّدنا محمّدِِ الّذی قال اذا اقترب الزّمان
کاملہ سے) اے اللہ صلواۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا کہ جب قریب ہوگا زمانہ (قیامت کا)
لم يكد يكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزءٌ من ستّةٍ و
نہیں قریب کہ جھوٹا ہو مومن کا خواب اور مومن کا خواب ایک جزء ہے نبوت کے چھیالیس
اربعين جزءًا من النّبوّة وما كان من النّبوّة فانّه لا يكذب
اجزاء میں سے اور جو نبوت کے اثرات و برکات سے ہوگا وہ یقیناً جھوٹا نہیں ہوگا
وقال محمّد بن سيرين وانا اقول الرّؤيا ثلثٌ حديث النّفس
اور فرمایا محمدؐ بن سیرین نے اور میں کہتا ہوں کہ خواب تین قسم کے ہیں حدیث نفس
وتخويف الشّيطان وبشرٰى من الله فمن راٰى شيئًا يكرهه
اور شیطانی ڈراوا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت تو جو شخص دیکھے ایسی چیز جسے وہ ناپسند رکھتا ہے
فلا يقصّ على احدٍ وّليقم فليصلّ قال وكان يكره الغلّ فی
تو وہ اسے کسی کے سامنے بیان نہ کرے اور اٹھ کھڑا ہو پس نماز پڑھے اور فرمایا کہ وہ خواب میں طوق پہنائے جانے کو ناپسند کرتے
النّوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثباتٌ فی الدّين اللّٰهمّ صلّ
ہیں اور بیڑیاں پہنایا جانا انہیں بھلا معلوم ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ بیڑیاں پہنایا جانا دین پر ثابت قدمی (کی علامت) ہے۔ اے اللہ صلواۃ نازل
على سيّدنا محمّدِِ الّذی قال رايت ذات ليلة فيما يرى النّائم
فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا میں نے ایک رات دیکھا خواب میں جیسے کہ لوگ خواب دیکھتے ہیں

كَاَنَّا فِىْ دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَاُتِيْنَا بِرُطَبٍ مِّنْ رُّطَبِ ابْنِ طَابَ

گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے مکان میں ہیں تو ہمارے پاس ابن طاب کے باغ والی تازہ کھجوریں لائی گئی ہیں

فَاَوَّلْتُ اَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِى الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ دِيْنَنَا

تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ دنیا میں برتری ہمارے ہی لیے ہے اور حسن عاقبت آخرت میں اور ہمارا دین

قَدْ طَابَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ رَاَيْتُ فِى الْمَنَامِ

طیب و پاکیزہ ہو گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا

اَنِّىْٓ اُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ اِلٰٓى اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِىْٓ اِلٰٓى اَنَّهَا

کہ میں ہجرت کر رہا ہوں مکہ مکرمہ سے اس زمین کی طرف جس میں بکثرت کھجوریں ہیں تو میرا وہم اس طرف گیا کہ دار ہجرت

الْيَمَامَةُ اَوْ هَجَرُ فَاِذَا هِىَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَاَيْتُ فِىْ رُؤْيَاىَ اَنِّىْ

یمامہ یا ہجر ہے تو واقعہ میں وہ مدینۂ یثرب تھا اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے

هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَآ اُصِيْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تلوار کو ہلایا تو اس کا اگلا حصّہ ٹوٹ گیا تو اس کی تعبیر تھی وہ مصیبت جو مومنین کو

يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ اُخْرٰى فَعَادَ وَاَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَآءَ

احد کے دن پہنچی۔ پھر میں نے خواب میں ہی اس کو دوبارہ جھٹکا دیا تو وہ پہلے سے بھی اچھی حالت میں ہو گئی تو اس کی

اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

تعبیر وہ فتح اور باہمی الفت تھی جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی مومنین کو۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

الَّذِىْ قَالَ بَيْنَمَآ اَنَا نَآئِمٌ اُتِيْتُ بِخَزَآئِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَ فِىْ كَفِّىْ

جنہوں نے فرمایا اس دوران کہ میں سویا ہوا تھا مجھے دیئے گئے زمین کے تمام خزانے اور رکھے گئے میری ہتھیلی میں

سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَ عَلَىَّ فَاُوْحِىَ اِلَىَّ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا

سونے کے دو کنگن تو وہ دونوں مجھ پر گراں گزرے پس مجھے وحی کی گئی کہ انہیں پھونک مارو میں نے پھونک مارا

فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ الَّذَيْنِ اَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَآءَ وَ

تو وہ اڑ گئے میں نے اس کی تعبیر یہ کی یہ دو جھوٹے مدعیان نبوت ہیں جن کے درمیان میں موجود ہوں ایک صاحب صنعاء اور

صَاحِبَ الْيَمَامَةِ وَفِىْ رِوَايَةٍ يُّقَالُ اَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ

دوسرا صاحب یمامہ اور ایک روایت میں ہے کہ ان میں سے ایک کو مسیلمہ صاحب یمامہ کہا جاتا ہے

وَالْعَنَسِىُّ صَاحِبُ الصَّنْعَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ

اور دوسرا اسود عنسی صاحب صنعاء ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا

اَعْنِىْ لِاَصْحَابِهٖ هَلْ رَاٰى مِنْكُمْ اَحَدٌ رُؤْيَا قُلْنَا لَا قَالَ لٰكِنِّىْ رَاَيْتُ

یعنی اپنے صحابہ کرام کو آیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے انہوں عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا لیکن میں نے

اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ اَتَيَانِىْ فَاَخَذَا بِيَدَىَّ فَاَخْرَجَانِىْٓ اِلٰٓى اَرْضٍ مُّقَدَّسَةٍ

آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے پس انہوں نے میرے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور مجھے پاکیزہ زمین

فَاِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَّرَجُلٌ قَآئِمٌ بِيَدِهٖ كَلُّوْبٌ مِّنْ حَدِيْدٍ يُّدْخِلُهٗ

کی طرف لے گئے۔ ناگاہ دیکھا کہ ایک شخص بیٹھا ہے اور دوسرا کھڑا ہے جس کے ہاتھ میں لوہے کی ٹیڑھے سر والی چھڑی ہے جسے اس کی

فِىْ شِدْقِهٖ فَيَشُقُّهٗ حَتّٰى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْاٰخَرِ مِثْلَ

ایک باچھ میں ڈال کر اسے گدی تک پھاڑ دیتا ہے۔ پھر دوسری باچھ کے ساتھ بھی اسی طرح کرتا ہے

ذٰلِكَ وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهٗ هٰذَا فَيَعُوْدُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهٗ قُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا

اتنے میں اس کی پہلی باچھ مندمل ہو جاتی ہے۔ پس وہ مڑ کر اس کے ساتھ حسب سابق عمل کرتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے

اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰٓى اَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ مُّضْطَجِعٍ عَلٰى قَفَاهُ وَرَجُلٌ

ان دونوں نے کہا آگے چلئے ہم چل پڑے حتیٰ کہ اس آدمی پر پہنچے جو گدی کے بل لیٹا ہوا تھا اور دوسرا شخص

قَآئِمٌ عَلٰى رَاْسِهٖ بِفِهْرٍ اَوْ صَخْرَةٍ يَّشْلَخُ رَاْسَهٗ فَاِذَا ضَرَبَهٗ تَدَهْدَهَ

اس کے سر پر مٹھی میں گول پتھر لیے کھڑا تھا جس سے اس کا سر پھوڑتا تھا۔ جب اس کو مارتا تو پتھر دوسری

الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ اِلَيْهِ لِيَاْخُذَهٗ فَلَا يَرْجِعُ اِلٰى هٰذَا حَتّٰى يَلْتَئِمَ رَاْسُهٗ

جانب لڑھک جاتا تو وہ ادھر چلتا تاکہ اس کو پکڑے ابھی واپس نہیں ہوتا تھا کہ اس کا سر درست ہو جاتا تھا

فَعَادَ رَاْسُهٗ كَمَا كَانَ فَعَادَ اِلَيْهِ فَضَرَبَهٗ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ

اور پہلے کی مانند ہو جاتا تو وہ واپس آکر پھر اسے مارتا میں نے دریافت کیا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا آگے چلئے

فَانْطَلَقْنَا حَتّٰۤى اَتَيْنَآ اِلٰى ثَقْبٍ مِّثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَّ اَسْفَلُهٗ
پس ہم چلے یہاں تک کہ ایک سوراخ پر آئے جو تنور کی مانند تھا اوپر والا حصہ تنگ تھا اور نچلا حصہ
وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهٗ نَارٌ فَاِذَا ارْتَفَعَتِ ارْتَفَعُوْا حَتّٰى كَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا
بہت کشادہ تھا جس کے نچلے حصے میں آگ دہک رہی تھی جب وہ بلند ہوتی تو جو اس میں تھے وہ بھی اوپر اٹھ آتے
مِنْهَا وَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا فِيْهَا وَفِيْهَا رِجَالٌ وَّنِسَآءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَا
یہاں تک کہ گویا نکلنے کو ہیں اور جب وہ شعلہ بجھ جاتا تو وہ نیچے چلے جاتے اور اس میں برہنہ مرد اور عورتیں تھیں تو میں نے کہا
هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰۤى اَتَيْنَا عَلٰى نَهَرٍ مِّنْ دَمٍ فِيْهِ رَجُلٌ
یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلئے۔ ہم چلے یہاں تک کہ ایک نہر پر آئے جس میں خون جاری تھا اس کے وسط میں
قَآئِمٌ عَلٰى وَسْطِ النَّهَرِ وَعَلٰى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ
ایک شخص کھڑا تھا اور کنارے پر دوسرا شخص جس کے آگے پتھر پڑے تھے
فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِي النَّهَرِ فَاِذَآ اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ
پس جب متوجہ ہوتا اندر والا شخص (کنارے کی طرف) باہر نکلنے کے ارادہ پر تو مار دیتا کنارے والا شخص اس پتھر کو
فِيْ فِيْهِ فَرَدَّهٗ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَآءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى فِيْ فِيْهِ بِحَجَرٍ
اس کے منہ میں پس اس کو سابقہ جگہ پر دھکیل دیتا۔ پس یہی اس نے وطیرہ بنا لیا کہ جب بھی وہ نکلنے لگتا یہ اس کے منہ میں
فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰۤى انْتَهَيْنَآ
پتھر مارتا تو وہ سابقہ جگہ پر پہنچ جاتا، تو میں نے کہا یہ کیا ہے۔ ان دونوں نے کہا آگے چلئے چنانچہ ہم چلے حتیٰ کہ پہنچے
اِلٰى رَوْضَةٍ خَضْرَآءَ فِيْهَا شَجَرَةٌ عَظِيْمَةٌ وَّفِيْۤ اَصْلِهَا شَيْخٌ وَّصِبْيَانٌ
ایک سرسبز و شاداب سبزہ زار میں جس میں ایک عظیم درخت موجود تھا جس کے تنہ کے ساتھ ایک بزرگ اور کچھ بچے
وَاِذَا رَجُلٌ قَرِيْبٌ مِّنَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُّوْقِدُهَا وَصَعِدَا
موجود تھے اور اس درخت کے قریب ہی دوسرا شخص موجود تھا جس کے سامنے آگ ہے جسے وہ بھڑکا رہا تھا اور وہ مجھے لیکر
بِيَ الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِيْ دَارًا وَسْطَ الشَّجَرَةِ لَمْ اَرَ قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهَا
چڑھے درخت پر اور اس کے درمیان میں موجود ایک مکان میں داخل کیا اس طرح کا خوبصورت مکان میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا

فِيْهَا شُيُوْخٌ وَّشَبَابٌ وَّنِسَآءٌ وَّصِبْيَانٌ ثُمَّ اَخْرَجَانِيْ مِنْهَا فَصَعِدَا بِيَ
اس میں بوڑھے اور جوان، عورتیں اور بچے موجود تھے۔ پھر ان دونوں نے مجھے اس سے نکالا اور مجھے درخت پر
الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِيْ دَارًا هِيَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ مِنْهَا فِيْهَا شُيُوْخٌ وَّ
لے چڑھے اور ایسے مکان میں داخل کیا جو پہلے سے بھی خوبصورت ترین اور افضل تھا اس میں بوڑھے اور
شَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَآ اِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي اللَّيْلَةَ فَاَخْبِرَانِيْ عَمَّا
جوان تھے تو میں نے ان دونوں سے کہا تم نے آج ساری رات پھرایا ہے تو مجھے خبر دیجئے ہر اس شیٔ سے جو
رَاَيْتُ قَالَا نَعَمْ اَمَّا الرَّجُلُ الَّذِيْ رَاَيْتَهٗ يُشَقُّ شِدْقُهٗ فَكَذَّابٌ
میں نے دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ لیکن وہ شخص جسے تم نے دیکھا کہ اس کی باچھیں چیری جا رہی تھیں تو وہ کذاب تھا
يُّحَدِّثُ بِالْكِذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهٖ مَا تَرٰى
جھوٹ بیان کرتا پھر اس سے اس کو نقل کیا جاتا حتیٰ کہ سب آفاق میں پہنچ جاتا تو اس کے ساتھ وہ سلوک کیا جاتا رہے گا جو تم نے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِيْ رَاَيْتَهٗ يُشْدَخُ رَاْسُهٗ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ
دیکھا تا قیام قیامت اور وہ جس کا سر پھوڑتے آپ نے دیکھا وہ ایسا شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا
الْقُرْاٰنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيْهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهٖ
علم بخشا مگر وہ اس سے رات کو سویا رہتا اور دن میں اس کے مطابق عمل نہ کرتا تھا۔ اس کے ساتھ یہ سلوک
مَا رَاَيْتَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِيْ رَاَيْتَهٗ فِي الثَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ وَ
جو آپ نے دیکھا قیامت تک جاری رہے گا اور جنہیں آپ نے بڑے سوراخ میں دیکھا تو وہ زنا کار مرد اور عورتیں تھیں
الَّذِيْ رَاَيْتَهٗ فِي النَّهَرِ اٰكِلُ الرِّبٰى وَالشَّيْخُ الَّذِيْ رَاَيْتَهٗ فِيْۤ اَصْلِ الشَّجَرَةِ
جسے آپ نے خون کی نہر میں دیکھا تو وہ سود خوار تھا اور وہ بزرگ جسے آپ نے درخت کے نیچے دیکھا
اِبْرٰهِيْمُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهٗ فَاَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِيْ يُوْقِدُ النَّارَ مَالِكٌ
حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ اور ان کے ارد گرد والے بچے لوگوں کے فوت ہونیوالے چھوٹے بچے تھے۔ اور آگ بھڑکانے والا شخص مالک
خَازِنُ النَّارِ وَالدَّارُ الْاُوْلَى الَّتِيْ دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَمَّا
تھا جو دوزخ کا نگران ہے۔ اور پہلا مکان جس میں آپ داخل ہوئے وہ عام مومنین کی جنت تھی لیکن

هٰذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَآءِ وَاَنَا جِبْرَئِيْلُ وَهٰذَا مِيكَائِيْلُ فَارْفَعْ
دوسرا مکان دار الشہداء تھا اور میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ تو آپ اپنا سر بلند
رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِيْ فَاِذَا فَوْقِيْ مِثْلُ السَّحَابِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مِّثْلُ
کریں جب میں نے سر کو اوپر اٹھایا تو ناگاہ میرے اوپر بادل کی مانند ایک چیز تھی اور ایک روایت میں ہے
الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا ذَاكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِيْ اَدْخُلْ مَنْزِلِيْ
کہ سفید پتلے بادل کی مانند۔ انہوں نے کہا وہ بلند مرتبت منزل آپ کی ہے۔ میں نے کہا مجھے اجازت دیجئے میں اپنی منزل
قَالَا اِنَّهٗ بَقِيَ لَكَ عُمُرٌ لَّمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَاِذَا اسْتَكْمَلْتَهٗ اَتَيْتَ
میں داخل ہو جاؤں انہوں نے کہا ابھی آپ کی عمر باقی ہے جس کی تکمیل آپ نے نہیں کی جب اس کو مکمل کر چکے تو اپنی اس
مَنْزِلَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَآءَ رَجُلٌ اِلَيْهِ
منزل میں آجاؤ گے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور
فَقَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِيْ قُطِعَ قَالَ ضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى
اس نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میرا سر کاٹا جا چکا ہے تو آپ ہنس پڑے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِاَحَدِكُمْ فِيْ مَنَامِهٖ فَلَا
اور فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان کھیلے اس کی نیند میں تو وہ اسے لوگوں کے سامنے
يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ الرُّؤْيَا
بیان نہ کرے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا
الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَّا
سچا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جھوٹا خواب شیطان کی طرف سے۔ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب
يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ
دیکھے جسے پسند کرتا ہے تو اسے صرف اپنے محبوب لوگوں کے سامنے بیان کرے۔ اور ناپسندیدہ امر دیکھے تو اللہ کی پناہ طلب
مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَلْيَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا
کرے اس کے شر سے اور شر شیطان سے اور تین مرتبہ تھوکے اور کسی کو بیان نہ کرے

فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِذَا رَاٰى
وہ اسے ہرگز ضرر نہیں دے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا جب تم میں سے کوئی
اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
خواب دیکھے جسے ناپسند کرتا ہو تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور پناہ طلب کرے اللہ تعالیٰ کی
الشَّيْطٰنِ ثَلٰثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
شیطان سے تین مرتبہ اور بدل جائے اس پہلو سے کہ جس پر تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلٰثٌ مِّنْهَا اَهَاوِيْلُ مِنَ الشَّيْطَانِ
سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا خواب تین قسم پر ہیں۔ بعض شیطان کی طرف سے جو ہول و دہشت کے موجب ہوتے
لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ اٰدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِيْ يَقْظَتِهٖ فَيَرَاهُ
ہیں تاکہ ابن آدم کو غمزدہ کرے اور بعض وہ ہیں جس چیز کا آدمی بیداری میں ارادہ کرتا ہے پس اسی کو
فِيْ مَنَامِهٖ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ
نیند میں دیکھتا ہے اور بعض وہ ہیں جو نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہوتے ہیں راوی کہتا ہے
قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
میں نے حضرت عوف بن مالک سے کہا کیا واقعی تم نے سُنا اس کو رسول خدا صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اللہ علیہ وسلم سے تو انہوں نے کہا میں نے سُنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ
وسلم سے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا جب دیکھے تم سے کوئی
رُؤْيَا يَّكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْئَلِ اللّٰهَ
ناپسندیدہ خواب تو پہلو بدل لے اور بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے
مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ
اس کی خیر کا اور پناہ طلب کرے اس کے شر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ ورحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا

جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَاْسِیْ

کہ ایک آدمی نبی اکرم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے دیکھا کہ میرا سر

ضُرِبَ فَرَاَیْتُہٗ یَتَدَہْدَہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قلم کر دیا گیا اور وہ لڑھکتا جا رہا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یَعْمِدُ الشَّیْطٰنُ اِلٰی اَحَدِکُمْ فَیُھَوِّلُہٗ ثُمَّ یَغْدُوْ وَیُخْبِرُ النَّاسَ

نے فرمایا قصد کرتا ہے تم میں کسی کا شیطان پس وہ اسے ہول اور دہشت میں مبتلا کرتا ہے پھر وہ صبح کرتا ہے اور لوگوں کو وہ خواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

بتلاتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی بارگاہ میں ایک شخص حاضر ہوا جبکہ

سَلَّمَ رَجُلٌ وَّھُوَ یَخْطُبُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَیْتُ الْبَارِحَۃَ فِیْمَا

آپ خطبہ دے رہے تھے پس عرض کی یا رسول اللہ میں نے گزشتہ رات دیکھا جیسے کہ

یَرَی النَّآئِمُ کَاَنَّ عُنُقِیْ ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَاْسِیْ فَاتَّبَعْتُہٗ فَاَخَذْتُہٗ

سوتے والے دیکھتے ہیں گویا کہ میری گردن مار دی گئی ہے اور میرا سر گر پڑا ہے میں نے اس کے پیچھے جا کر اس کو پکڑ لیا

فَاَعَدْتُّہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا لَعِبَ الشَّیْطَانُ

اور دوبارہ اپنی جگہ پر رکھ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شیطان تم میں سے کسی کے ساتھ

بِاَحَدِکُمْ فِیْ مَنَامِہٖ فَلَا یُحَدِّثَنَّ بِہِ النَّاسَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کھیلے اس کی نیند میں تو وہ ہرگز اسے لوگوں کو نہ بتلائے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اِذَا حَلَمَ اَحَدُکُمْ فَلَا یُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّیْطٰنِ

محمد پر جنہوں نے فرمایا جب کسی کو بیہودہ خواب آئے تو وہ لوگوں کو بیان نہ کرے شیطان اس کے ساتھ حالتِ نیند میں

بِہٖ فِی الْمَنَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ یَقُوْلُ الرُّؤْیَا عَلٰی

مزاح کرتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جو فرماتے ہیں کہ خواب

رِجْلِ طَآئِرٍ مَّا لَمْ تُعَبَّرْ فَاِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْیَا جُزْءٌ مِّنْ

پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک اس کی تعبیر نہ کی جائے جب اس کی تعبیر کر دی جائے تو اس کے مطابق وقوع پذیر ہوتا ہے اور فرمایا کہ خواب

سِتَّۃٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّۃِ قَالَ وَاَحْسِبُہٗ قَالَ لَا یَقُصُّھَا اِلَّا

ایک جزء ہے نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے۔ راوی کہتا ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ فرمایا اسے نہ بیان کرے مگر

عَلٰی وَآدٍّ اَوْ ذِیْ رَاْیٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اعْتَبِرُوْھَا

اہل مودت پر یا عقلمند پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا تعبیر کرو انہیں

بِاَسْمَآئِھَا وَکُنُوْھَا بِکُنَاھَا وَالرُّؤْیَا لِاَوَّلِ عَابِرٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان کے اسماء کے ساتھ اور کنیتوں کے ساتھ نامزد کرو اور خواب پہلے تعبیر دینے والے کے مطابق ہوتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَتٰی اِلَیْہِ رَجُلٌ مُّنْصَرَفَہٗ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی بارگاہ میں حاضر ہوا ایک شخص احد سے واپسی کے وقت پس عرض کیا رسول اللہ

اِنِّیْ رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ ظُلَّۃً تَنْطِفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَّرَاَیْتُ النَّاسَ

میں نے خواب میں ایک چھوٹی سی بدلی دیکھی جس سے ٹپک رہا ہے گھی اور شہد اور لوگوں کو دیکھا کہ

یَتَکَفَّفُوْنَ مِنْھَا فَالْمُسْتَکْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَاَیْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا اِلَی

وہ ہتھیلیوں پر لیتے ہیں اس سے بعض بہت زیادہ اور بعض کم اور دیکھا میں نے ایک رسے کو جو آسمان تک

السَّمَآءِ رَاَیْتُکَ اَخَذْتَ بِہٖ فَعَلَوْتَ بِہٖ ثُمَّ اَخَذَ بِہٖ رَجُلٌ بَعْدَکَ فَعَلَا بِہٖ

پہنچا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپ کے بعد دوسرے شخص بھی اس کو پکڑ کر چڑھ گئے

ثُمَّ اَخَذَ بِہٖ رَجُلٌ بَعْدَہٗ فَانْقَطَعَ بِہٖ ثُمَّ وُصِلَ لَہٗ فَعَلَا بِہٖ فَقَالَ

پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ ٹوٹ گیا پھر اس کو جوڑا گیا اس کے لیے تو وہ بھی اوپر چڑھ گیا تو حضرت ابوبکر نے عرض

اَبُوْبَکْرٍ دَعْنِیْ اَعْبُرُھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اعْبُرْھَا قَالَ اَمَّا الظُّلَّۃُ

کیا مجھے اجازت دیجئے یا رسول کہ میں اس کی تعبیر کروں آپ نے فرمایا تعبیر کرو تو انہوں نے فرمایا چھتری

فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا مَا یَنْطِفُ مِنْھَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَھُوَ الْقُرْاٰنُ

اسلام ہے اور جو اس سے ٹپک رہا ہے یعنی شہد اور گھی تو وہ قرآن مجید

حَلَاوَتُہٗ وَلِیْنُہٗ وَاَمَّا مَا یَتَکَفَّفُ مِنْہُ النَّاسُ فَالْاٰخِذُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

اور اس کی حلاوت اور لطافت ہے اور وہ جو لوگ اس سے ہتھیلیوں پر لیتے ہیں (کچھ زیادہ کچھ کم) تو وہ قرآن سے حاصل کرنے والے

كَثِيْرًا اَوْ قَلِيْلًا وَ اَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ اِلَى السَّمَآءِ فَمَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ

ہیں زیادہ اور تھوڑا۔ لیکن وہ رسا جو آسمان تک پہنچا ہوا ہے تو وہ دین کی حقانیت ہے جس پر آپ پر قائم ہو

الْحَقِّ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَاْخُذُهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُوْا بِهٖ

آپ نے اس کو اپنایا اور وہ آپ کو بلندیوں پر لے گیا پھر آپ کے بعد دوسرا شخص اس کا ذمہ دار ہوگا تو یہ دین اس کو بھی بلندیوں پر فائز

ثُمَّ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهٖ ثُمَّ يُوْصَلُ لَهٗ فَيَعْلُوْ بِهٖ قَالَ اَصَبْتَ بَعْضًا وَّ

کرے گا۔ پھر اور شخص جس کے ساتھ وہ منقطع ہوگا پھر اس کو متصل کیا جائے گا پس بلند ہوگا۔ آپ نے فرمایا بعض میں درست کہا اور بعض میں

اَخْطَاْتَ بَعْضًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَتُخْبِرَنِّيْ

خطاء کی ہے ابو بکر نے عرض کیا میں قسم دے کر عرض کرتا ہوں یا رسول اللہ کہ مجھے ضرور بتلاؤ

بِالَّذِيْ اَصَبْتُ مِنَ الَّذِيْ اَخْطَاْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جس میں میں نے صواب کو پایا اور جہاں خطا سرزد ہوئی تو آپ نے فرمایا اے ابو بکر قسمیں نہ دو۔ صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا اَبَا بَكْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ ابْنُ

و آلہ و صحبہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ ورحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ حضرت عبداللہ

عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بن عمر نے فرمایا کہ میں نوجوان غیر شادی شدہ تھا زمانۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَّاٰى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا

میں، اور میں مسجد شریف میں ہی رات گزارتا تھا تو ہم میں سے جو بھی خواب دیکھتا وہ اسے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کرتا۔ میں نے بارگاہِ الوہیت میں عرض کیا اے اللہ اگر میرے لیے تیرے

خَيْرٌ فَاَرِنِيْ رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ

ہاں کوئی خیر ہے تو مجھے ایسا خواب دکھلا جس کی تعبیر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائیں چنانچہ میں سویا

فَرَاَيْتُ مَلَكَيْنِ اَتَيَانِيْ فَانْطَلَقَا بِيْ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ

اور دو فرشتوں کو دیکھا جو میرے پاس آکر مجھے لے گئے راہ میں ان کو ایک اور فرشتہ ملا تو اس نے کہا تو خوف نہ کھا

فَانْطُلِقَ بِيْ اِلَى النَّارِ فَاِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَاِذَا فِيْهَا نَاسٌ قَدْ

تو مجھے آتش دوزخ کی طرف لے جایا گیا ناگاہ وہ کوئیں کی مانند گولی تھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس میں لوگ ہیں

عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَاَخَذُوْا بِيْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ

جن میں سے بعض میرے جانے پہچانے تھے تو وہ ملائکہ مجھے دائیں جانب لے گئے جب صبح ہوئی تو میں نے یہ صورت ان سے

ذٰلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ اَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیان کی انہوں نے کہا کہ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ

وسلم پر پیش کیا تو آپ نے فرمایا بے شک عبد اللہ نیک آدمی ہے۔ اگر ہر رات بکثرت نوافل ادا کرتا تو اس

اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ وَعَنْ خَرَشَةَ

کے درجات مزید بلند ہوتے) راوی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بعد ازاں رات کو بکثرت نوافل ادا کرتے تھے اور خرشہ سے مروی ہے

قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰى مَشْيَخَةٍ فِيْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو مسجد شریف میں مسجد رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ شَيْخٌ يَّتَوَكَّاُ عَلٰى عَصَالَهٗ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ

علیہ وسلم میں مشائخ کے پاس بیٹھا اسی دوران ایک بزرگ عصا کا سہارا لیے تشریف لائے تھے لوگوں نے کہا جس کو یہ بات

يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ

اچھی لگے کہ وہ ایک جنتی آدمی کو دیکھے تو چاہیئے کہ وہ اس شخص کو دیکھے وہ بزرگ ایک ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے

فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهٗ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا

پس دو رکعت ادا کیں میں اُٹھ کر ان کی طرف گیا اور ان سے کہا لوگوں نے آپ کے متعلق ایسی ایسی بات کی ہے

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَنَّةُ لِلّٰهِ يُدْخِلُهَا مَنْ يَّشَآءُ وَاِنِّيْ رَاَيْتُ عَلٰى عَهْدِ

تو انہوں نے کہا الحمد للہ جنت اللہ تعالیٰ کے ملک میں ہے اس میں جسے چاہے گا داخل فرمائے گا اور میں نے زمانۂ رسول

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَاَيْتُ كَاَنَّ رَجُلًا اَتَانِيْ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم میں خواب دیکھا کہ گویا ایک آدمی میرے پاس آیا پس اس نے کہا

لِی انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَلَكَ بِی فِی مَنْهَجٍ عَظِیْمٍ فَعُرِضَتْ عَلَیَّ

چلئے میں اس کے ساتھ چل پڑا تو وہ مجھے بہت بڑی کشادہ راہ پر لے چلا اس دوران مجھ پر ایک راستہ

طَرِیْقٌ عَنْ یَّسَارِیْ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَسْلُكَهَا فَقَالَ اِنَّكَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا

بائیں جانب سے پیش کیا گیا میں نے اس پر چلنے کا ارادہ کیا تو اس نے کہا یقیناً تو اس راہ والوں سے نہیں ہے

ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَیَّ طَرِیْقٌ عَنْ یَّمِیْنِیْ فَسَلَكْتُهَا حَتّٰی اِذَا انْتَهَیْتُ اِلٰی

پھر مجھ پر دائیں جانب سے ایک راہ پیش کی گئی تو میں اس پر چل پڑا حتّٰی کہ جب میں ایک صاف اور ملائم

جَبَلٍ زَلِقٍ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَزَجَّلَ بِیْ حَتّٰی اَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ

پتھروں والے پہاڑ تک پہنچ گیا تو اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے زور سے اُوپر دھکیلا حتّٰی کہ میں نے اُوپر لگے کنڈے اور حلقے کو

اَتَسْتَمْسِكُ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُوْدَ بِرِجْلِهٖ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ

پکڑ لیا تو اس نے کہا کیا تو اسے پکڑے رہے گا تو میں نے کہا ہاں تو اس نے ستون پر اپنا پاؤں مارا تو میں اس حلقہ سے چمٹا رہا

فَقَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَیْتَ خَیْرًا

انہوں نے کہا پس میں نے وہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کیا آپ نے فرمایا تو نے اچھا خواب دیکھا

اَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِیْمُ فَالْمَحْشَرُ وَاَمَّا الطَّرِیْقُ الَّتِیْ عُرِضَتْ عَنْ

وہ کشادہ راستہ میدان محشر ہے۔ اور وہ راستہ جو تیری بائیں جانب

یَّسَارِكَ فَطَرِیْقُ اَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا وَاَمَّا الطَّرِیْقُ الَّتِیْ

پیش آیا تو وہ اہل نار کا راستہ ہے اور تو ان سے نہیں ہے۔ لیکن وہ راستہ جو

عُرِضَتْ عَنْ یَّمِیْنِكَ فَطَرِیْقُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَمَّا الْجَبَلُ الزَّلِقُ

دائیں جانب نمودار ہوا تو وہ اہل جنت کا راستہ ہے لیکن پھسلن والا پہاڑ

فَمَنْزِلُ الشُّهَدَآءِ وَاَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِی اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْاِسْلَامِ

پس وہ شہداء کی قیامگاہ ہے۔ لیکن وہ حلقہ جس کو تو نے مضبوطی سے تھاما تو وہ اسلام کا حلقہ ہے

فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتّٰی تَمُوْتَ فَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

لہٰذا اسے مضبوطی سے تھامے رکھ حتّٰی کہ تجھے اسی حالت پر موت آئے پس میں امید رکھتا ہوں کہ تو اہل جنت سے ہو گا

فَاِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ ابْنُ

پھر معلوم ہوا کہ وہ بزرگ حضرت عبداللہ بن سلام تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیّدنا محمّد پر کہ حضرت ابن

خُزَیْمَةَ اَنَّهٗ یَرٰی فِیْمَا یَرَی النَّآئِمُ اَنَّهٗ سَجَدَ عَلٰی جَبْهَةِ النَّبِیِّ صَلَّی

خزیمہ نے فرمایا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ انہوں نے جبین نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاضْطَجَعَ لَهٗ وَقَالَ صَدِّقْ رُؤْیَاكَ فَسَجَدَ

علیہ وسلم پر سجدہ کیا ہے (جب یہ خواب) انہوں نے آپ سے عرض کیا تو آپ لیٹ گئے اور فرمایا اپنے خواب کو سچا کر لو چنانچہ انہوں

عَلٰی جَبْهَتِهٖ وَاُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ

نے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا اور ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے سوال کیا گیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّرَقَةَ فَقَالَتْ خَدِیْجَةُ اَنَّهٗ كَانَ

ورقہ بن نوفل کے متعلق تو آپ سے حضرت خدیجہ نے عرض کیا اس نے

قَدْ صَدَّقَكَ وَلٰكِنْ مَّاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

آپ کی تصدیق کی تھی۔ لیکن آپ کی نبوّت کے ظہور سے قبل ان کی وفات ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُرِیْتُهٗ فِی الْمَنَامِ وَعَلَیْهِ ثِیَابٌ بِیْضٌ وَّلَوْ كَانَ مِنْ

علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا وہ خواب میں مجھے دکھلایا گیا جبکہ اس کے کپڑے سفید تھے اور اگر وہ

اَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَیْهِ لِبَاسٌ غَیْرُ ذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اہل نار سے ہوتا تو اس کا لباس اس سے مختلف ہوتا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا

اَصْدَقُ الرُّؤْیَا بِالْاَسْحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ مِنْ

سب سے زیادہ سچے خواب اوقات سحر والے ہوتے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیّدنا محمّد پر کہ جنہوں نے فرمایا

اَفْرَی الْفِرٰی اَنْ یُّرِیَ الرَّجُلُ عَیْنَیْهِ مَا لَمْ تَرَیَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بڑے افتراآت میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو دکھلائے جو انہوں نے نہیں دیکھا یعنی جھوٹے خواب بیان کرے۔ اے اللہ صلوٰۃ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ

نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے فرمایا جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اسے مکلف ٹھہرایا جائے گا

يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلٰى ذٰلِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا

جو کہ دو دانوں میں گانٹھ دینے کا اور عذاب دیا جائے گا اس کی وجہ سے۔ پاکیزگی ہے اللہ تعالیٰ کے لیے ان اشیاء کی

خَلَقَ فِى السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِى الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ

مقدار جو آسمانوں میں پیدا کیں اور تسبیح ہے اللہ کے لیے ان کی مقدار جو زمین میں پیدا کیں اور تسبیح ہے

اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

اللہ کے لیے بمقدار ان اشیاء کی جو ان کے درمیان ہیں اور تسبیح ہے اللہ کیلئے ان کی مقدار جنہیں وہ پیدا کرنیوالا ہے۔ اے اللہ بخش

لِىْ ذُنُوْبِىْ كُلَّهٗ مِنَ الْكَبَآئِرِ وَالصَّغَآئِرِ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَ

دے میرے تمام گناہ کبائر اور صغائر، چھوٹے اور بڑے اوّل اور آخر

عَلَانِيَهٗ وَسِرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

علانیہ اور خفیہ۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری رضا کے طفیل تیری ناراضگی سے اور تیری عفو کے طفیل

مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ

تیری عقوبت سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کے طفیل تجھ سے۔ میں نہیں احاطہ کر سکتا تیری ثناء کا۔ تو اسی ثنا

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ خُلُقِىْ وَطَيِّبْ لِىْ

کے لائق ہے جو خود اپنی ذات پر کی ہے۔ اے اللہ میرے گناہ بخش اور میرے اخلاق وسیع بنا اور میری کمائی کو پاکیزہ بنا

كَسْبِىْ وَقَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ وَلَا تَذْهَبْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّىْ وَاَعْطِنِىْ

اور مجھے قانع بنا اس کے ساتھ جو عطا کیا اور نہ جا طرف میری اس برائی کے جسے تو نے مجھ سے پھیر دیا اور مجھے کامیابی کا ضامن

عِلْمًا نَّجِيْحًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ وَبَارِكْ لِىْ

علم عطا کر اور ایسی تجارت جو کبھی برباد نہ ہو۔ اے اللہ مجھے قانع بنا اپنے عطا کردہ رزق پر اور نگران بن اوپر

وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّىْ بِخَيْرٍ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا مُنْتَهٰى

ہر اس چیز کے جو مجھ سے غائب ہے ساتھ خیر کے اے فریادیوں کی جائے فریاد اور لوٹنے

الْعَآئِذِيْنَ يَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّحَ الْمَغْمُوْمِيْنَ

والوں کا مرجع اور غمزدگان کے غم گسار اور غمگینوں کو فرحت بخشنے والے

مَنْزُوْلٌ عَلَيْكَ بِكُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ

تیری بارگاہ ہر اُمید رسی کا محل ہے ہر حاجتمند کی حاجت کیلئے۔ اے اللہ میں مغفرت طلب کرتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس سے میں

وَعُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّآ اَعْرَضْتُكَ مِنْ سُوْٓءِ نَفْسِىْ فَلَمْ اَتُبْ

نے توبہ کی اور پھر اس کی طرف لوٹا اور استغفار کرتا ہوں اس گناہ سے جس میں میں نے تجھ سے روگردانی کی اپنے نفس کی برائی کی وجہ سے پس میں نے

اِلَيْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِىْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ

تیری طرف توبہ نہ کی اور استغفار کرتا ہوں تجھ سے ان نعمتوں کی وجہ سے جن کے ساتھ میں نے تقویت حاصل کی تیری معصیت پر اور استغفار

لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِىْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا

کرتا ہوں ہر خیر کے لیے جس میں تیری رضا کا ارادہ کیا پس اس میں شامل ہو گیا جو نہیں تھا تیری رضا کے لیے۔ اے اللہ

تُخْزِنِىْ فَاِنَّكَ بِىْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِىْ فَاِنَّكَ عَلَىَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اَسْتَجِيْرُكَ

مجھے رسوا نہ فرمانا کیونکہ میرے متعلق علم رکھتا ہے۔ اور مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّىْ وَلِيْجَةً وَّ

کرتا ہوں تیری ہر پیدا کردہ شئی سے اور حفاظت حاصل کرتا ہوں تیری ان کے شر سے اور بنا میرے لیے حقیقی دوستی۔

زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَ

قرب منزلت اور اچھا انجام اور بنا مجھے ان لوگوں سے جو ڈرتے ہیں تیرے حضور قیام سے اور تیری وعید سے اور

يَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَلَّى

امید رکھتے ہیں تیری ملاقات کی اور بنا مجھے ان لوگوں سے جو تیری بارگاہ میں خالص توبہ کرتے ہیں اور رحمت کاملہ

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰهِىْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

نازل فرمادے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام نازل فرمائے۔ اے میرے الٰہ اپنے نبی اکرم سیدنا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ

محمد کی عزت و مرتبت کے طفیل اور تیری ان سے جو محبت ہے اور انہیں

وَمَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ

جو تجھ سے محبت ہے اس کے تصدق میں اور جو اسرار تیرے اور ان کے درمیان ہیں ان کے طفیل میں سوال کرتا ہوں کہ صلوٰۃ و سلام نازل کرے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتَهٗ فِيَّ وَعِنْدِيْ وَمَقَامَهٗ

ان پر اور ان کی آل اور اصحاب پر اور کئی گنا بڑھائے ان کی محبت اور مجھے ان کے حق اور مراتب کی معرفت عطا کر

وَرُتَبِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاِتِّبَاعِهٖ وَالْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ

اور ان کی اتباع اور آدب و احترام اور سنت کو قائم کرنے کی توفیق بخش۔ مجھے ان کے ساتھ رکھنا ان کے

وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَسْعِدْنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ

دیدار سے نفع اندوز کرنا اور ان کی ہمکلامی سے بہرہ ور کرنا اور دور فرمانا مجھ سے رکاوٹوں اور اسباب

وَالْوَسَآئِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَهَيِّئْنِيْ

و وسائط اور حجابات کو اور مزین فرمانا میرے کانوں کو ان کے لذیذ خطاب کے سننے سے اور مجھے آمادہ فرما

لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَاَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِيْ عَلَيْهِ نُوْرًا نَيِّرًا كَامِلًا

ان سے اکتساب فیض کے لیے اور ان کی خدمت کا اہل بنا اور میرے درودوں کو بنا دے (میرے حق میں) نورانی نیر کامل

مُكَمَّلًا طَاهِرًا مُطَهِّرًا مَاحِيًا لِكُلِّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ وَّكُفْرٍ وَّزُوْرٍ

و مکمل۔ طاہر و مطہر محو کرنے والے ہر ظلم اور ظلمت اور شک و شرک اور کفر و کذب بیانی کے لیے

وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْصِ وَمَرْقًى لِّاَنَالَ بِهَآ اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ

اور بنا انہیں سبب میری تطہیر کا اور ذریعہ ارتقاء کا تاکہ حاصل کر سکوں ان کی بدولت اعلیٰ مقام اخلاص و

وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَهْبَانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَحَتّٰى اَصْلُحَ

تخصیص کا حتی کہ نہ رہے مجھ میں ذرہ بھر خوف ماسوا کا اور میں تیری بارگاہ کے

لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَ

لائق ہو جاؤں اور تیرے اہل خصوصیت سے تمسک کرتے ہوئے آپ کے آدب اور

سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِيْ

سنت کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم استمداد کرتے ہوئے ان کی بارگاہ عالیہ سے

كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ثَلْجِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى ثُلُوْجِ مُحَمَّدٍ

ہر وقت اور ہر لحظہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و رحمت نازل فرما سیدنا محمد کی ٹھنڈک پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی تسکین و طمانیت

وَّصَلِّ عَلٰى حَصْحَصَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حَصَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى

پر۔ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کے ظہور حق پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی مضبوطی و ثابت قدمی پر۔ صلوٰۃ بھیج سیدنا

حِصَّةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حَافِرَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حَافَّةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ

محمد کے حصہ پر۔ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی ابتدائی حالت پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کے ہر پہلو اور جانب پر۔ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى حِمَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حِرَاسَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حُلَّةِ

سیدنا محمد کی حمایت پر۔ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی حراست پر اور صلوٰۃ بھیج سید محمد کے حلہ

مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حُلْيَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حِكْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ

پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کے حلیہ پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی حکمت پر اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى عِلْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰى حِلْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰى خُلُقِهٖ وَصَلِّ عَلٰى شَرَفِهٖ وَ

سیدنا محمد کے علم پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کے حلم پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کے خلق پر۔ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کے شرف

صَلِّ عَلٰى شَرَافَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى فَخْرِ الْاَنْبِيَآءِ ذِمَامًا وَّاَسْنَى الْاَنْبِيَآءِ

پر اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد کی شرافت پر اور صلوٰۃ بھیج اوپر فخر انبیاء کے از روئے ذمہ داریوں کے اور تمام انبیاء سے برتر

مَقَامًا وَّاَثْبَتِ الْاَنْبِيَآءِ بُرْهَانًا وَّاَظْهَرِ الْاَنْبِيَآءِ سُلْطَانًا وَّاَجْمَلِ

مقام والے پر اور سب انبیاء سے ثبوت میں بلند پایہ برہان والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ ظاہر تسلط والے پر اور سب انبیاء سے

الْاَنْبِيَآءِ عَهْدًا وَّاَصْدَقِ الْاَنْبِيَآءِ وَعْدًا وَّاَلْطَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِقَابًا وَّ

جمیل ترین عہد والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ سچے وعدہ والے پر اور سب سے زیادہ لطیف نقاب والے پر اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ اَصْحَابًا وَّاَقْوَى الْاَنْبِيَآءِ حُسَامًا وَّاَزْكَى الْاَنْبِيَآءِ

سب انبیاء سے افضل اصحاب والے پر اور سب انبیاء سے قوی تلوار والے پر اور سب انبیاء سے پاکیزہ تر

سَلَامًا وَّاَبْهَجِ الْاَنْبِيَآءِ سَبِيْلًا وَّاَرْجَحِ الْاَنْبِيَآءِ مِيْزَانًا وَّاَنْجَحِ الْاَنْبِيَآءِ

سلام والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ بارونق راستے والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ وزنی میزان والے پر اور سب انبیاء

اِيْمَانًا وَّاَكْثَرِ الْاَنْبِيَآءِ رِفْدًا وَّاَوْفَدًا وَّاَفْصَحِ الْاَنْبِيَآءِ لِسَانًا وَّاَوْفَرِ

سے زیادہ کامیاب ایمان والے پر اور سب انبیاء سے زائد عطیات اور وفد والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ فصیح زبان والے پر اور سب سے زیادہ وافر

الْاَنْبِيَاۤءِ اِحْسَانًا وَّاَفْقَهِ الْاَنْبِيَاۤءِ عِلْمًا وَّاَعْظَمِ الْاَنْبِيَاۤءِ حِلْمًا وَّاَعْلَى

احسان والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ فقاہت و علم والے پر اور سب انبیاء سے عظیم تر حلم والے پر اور سب انبیاء سے

الْاَنْبِيَاۤءِ قَدْرًا وَّاَعَزِّ الْاَنْبِيَاۤءِ يُسْرًا وَّاَطْهَرِ الْاَنْبِيَاۤءِ فَرْعًا وَّاَظْهَرِ الْاَنْبِيَاۤءِ

اعلیٰ قدر والے پر اور سب انبیاء سے عزیز تر سہولت والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ پاکیزہ فرع و اولاد والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ

شَرْعًا وَّاَعْظَمِ الْاَنْبِيَاۤءِ فَضْلًا وَّاَكْمَلِ الْاَنْبِيَاۤءِ فِعْلًا وَّاَلْيَنِ الْاَنْبِيَاۤءِ

ظاہر شرع والے پر اور سب انبیاء سے عظیم تر فضل والے پر۔ اور سب انبیاء سے اکمل فعل والے پر اور سب انبیاء سے زیادہ نرم طبع والے

طَبْعًا وَّاَحْسَنِ الْاَنْبِيَاۤءِ صُنْعًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَاۤءِ نِصَابًا وَّاَسْيَرِ الْاَنْبِيَاۤءِ

پر اور سب انبیاء سے حسین تر صنع و عمل والے پر اور سب انبیاء سے افضل نصاب والے پر اور سب سے زیادہ قابل فخر اور مشہور تر

فَخْرًا وَّاَشْهَرِهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَطْهَرُهَا

سیرت والے پر جن کا نور سب انبیاء کے انوار سے زیادہ روشن اور ضوء فگن۔ واضح ترین۔ پاکیزہ ترین اور سب

وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّاَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى

سے زیادہ عزت و کرامت اور اعتدال والا ہے از روئے تخلیق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ النَّاسِ نَفْسًا وَّاٰبَاۤءً وَّاَطْهَرِ النَّاسِ قَلْبًا وَّاَعْلَى النَّاسِ

آل پر جو سب لوگوں سے زیادہ پاکیزہ ہیں اپنی ذات میں اور آباء کے لحاظ سے اور سب سے پاکیزہ قلب والے ہیں اور تمام لوگوں

مَقَامًا وَّاَحْلَى النَّاسِ كَلَامًا وَّاَصْدَقِ النَّاسِ قَوْلًا وَّاَزْكَى النَّاسِ

سے اعلیٰ مقام والے ہیں۔ اور شیریں تر کلام والے۔ سب سے زیادہ سچے قول والے اور سب سے پاکیزہ ترین فعل

فِعْلًا وَّاَوْفَى النَّاسِ عَهْدًا وَّاَمْكَنِ النَّاسِ مَجْدًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ

والے اور سب سے زیادہ وفاءِ عہد والے اور سب سے زیادہ پائیدار مجد والے اور سب سے بزرگ ترین

طَبْعًا وَّاَحْسَنِ النَّاسِ صُنْعًا وَّاَطْيَبِ النَّاسِ فَرْعًا وَّاَكْثَرِ النَّاسِ

طبیعت والے۔ سب سے حسین ترین صنع و عمل والے۔ سب لوگوں سے پاکیزہ ترین فرع والے۔ اور سب سے زیادہ

طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَجَلِّ النَّاسِ قَدْرًا وَّاَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّاَصْدَقِ النَّاسِ

طاعت و قبولیت والے اور سب سے اجل قدر والے اور سب لوگوں سے بلند تر فخر والے اور سب سے زیادہ سچے وعدے والے

وَعْدًا وَّاَحْسَنِ النَّاسِ خَيْرًا وَّاَجْمَلِ النَّاسِ صَبْرًا وَّاَعْلَمِ النَّاسِ

اور سب سے زیادہ حسین خیرات والے۔ اور سب لوگوں سے جمیل ترین صبر والے اور سب سے زیادہ توحید کا علم رکھنے

تَوْحِيْدًا وَّاَعْرَفِ النَّاسِ تَمْجِيْدًا وَّاَعْلَمِ النَّاسِ تَحْمِيْدًا وَّاَبْهَجِ النَّاسِ

والے۔ اور سب لوگوں سے زیادہ معرفت رکھنے والے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے کی اور سب سے زیادہ عالم حمد کرنے کے اور سب سے

دَلِيْلًا وَّاَبْلَجِ الزَّيْنِ وَاَبْرَجِ الْعَيْنِ وَاَنْهَجِ النَّاسِ سَبِيْلًا وَّاَعْظَمِ

مؤثر دلیل والے۔ واضح زینت والے۔ حسین آنکھوں والے اور سب سے کشادہ اور وسیع راستہ والے۔ اور سب لوگوں سے عظیم تر

النَّاسِ شَاْنًا وَّاَقْوَى النَّاسِ دَلِيْلًا وَّبُرْهَانًا وَّاَوَّلِ النَّاسِ اِيْمَانًا وَّ

شان والے اور سب سے قوی تر دلیل و برہان والے۔ سب سے پہلے ایمان لانے والے

اَرْجَحِ النَّاسِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِ النَّاسِ بَيَانًا وَّاٰخِرِ النَّاسِ اِتْيَانًا وَّ

سب سے وزنی میزان والے اور سب سے واضح ترین بیان والے اور سب سے آخر میں تشریف لانے والے

اَكْمَلِ النَّاسِ اِنْسَانًا وَّاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّاَوْسَعِ النَّاسِ صَدْرًا

سب انسانوں سے کامل ترین انسان اور سب سے بلند تر قدر والے اور سب سے وسیع تر سینہ والے

وَّاَكْثَرِ النَّاسِ اُمَّةً وَّاَثْبَتِ النَّاسِ اَصْلًا وَّاَبْعَدِ النَّاسِ مَكَانًا وَّ

سب انبیاء سے کثیر امت والے اور سب سے مضبوط و راسخ اصل والے اور سب سے بلند تر مرتبہ و مکانت والے

اَرْفَعِ النَّاسِ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَعْظَمِ النَّاسِ فَخْرًا وَّاَشْهَرِهَا

سب سے بلند تر از روئے ذکر کے ملاءِ اعلیٰ میں۔ اور عظیم ترین از روئے فخر کے اور مشہور ترین اور

وَاَكْمَلِ النَّاسِ نُوْرًا وَّاَزْهَرِهَا وَاَوْضَحِ النَّاسِ شَرِيْعَةً وَّاَظْهَرِهَا

کامل ترین از روئے نورانیت کے اور سب سے زیادہ روشن۔ اور سب سے زیادہ واضح از روئے شریعت کے اور سب سے زیادہ ظاہر

وَاَكْمَلِ النَّاسِ دَرَجَةً وَّاَطْهَرِهَا وَاَجْزَلِ النَّاسِ عَطِيَّةً وَّاَوْفَرِهَا

اور سب سے کامل تر از روئے درجات کے اور پاکیزہ ترین اور سب سے جزیل و عظیم از روئے عطیات اور سب سے وافر عطیات والے

وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ نَسَبًا وَّاٰبَاۤءً وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا

اور سب مخلوق سے گرامی تر از روئے نسب اور آباء کے اور عظیم ترین از روئے مقام و محل کے اور کامل ترین از روئے محاسن و فضیلت کے

وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ

اور سب سے ثابت ترین ازروئے برہان کے اور سب سے سچے ازروئے وعدہ کے اور سب سے اکثر ازروئے شکر کے۔ اور سب سے بلند تر

اَمْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ازروئے امر کے اور قریب تر ازروئے یسر کے اور سب سے پاکیزہ تر ازروئے سلام کے اور عظیم تر ازروئے فخر کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب انبیاء سے افضل ہیں ازروئے

مُعْجِزَاتٍ وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا

معجزات کے اور واضح تر بیان والے ہیں اور خطاب والے۔ اور سب سے افضل ہیں ازروئے مقام ولادت و مقام ہجرت

وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَغْنَى الْعَرَبِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِ الْعَرَبِ خِطَابًا وَّ

اور عترت و اصحاب کے۔ اور سب عربوں سے زیادہ غنی ہیں ازروئے نصاب کے اور واضح تر ہیں ازروئے خطاب کے اور

اَكْثَرِ الْعَرَبِ نَيْلًا وَّطَوْلًا وَّاَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا

تمام عربوں سے اکثر ہیں ازروئے حصول مقاصد اور طاقت کے اور مبعوث فرمایا انہیں وزنی میزان والے عربوں سے اور واضح ترین

بَيَانًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا زِعَامًا وَّاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ

بیان والوں سے اور سب سے زیادہ ذمہ داریاں نبھانے والوں سے اور انتہائی صاف ستھری قیادت والوں سے اور واضح کیا انہوں نے طریقت کو اور

الْخَلِيْقَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَقِيْقَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُحِيْطَةِ بِاَنْوَاعِ

ہمدردی فرمائی مخلوق سے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما اس حقیقت مقدسہ پر جو محیط ہے تمام انواع آثار

الْاٰثَارِ مَعَ الْبَصَآئِرِ وَالْاَبْصَارِ مَلَأَتْ جَدَاوِلَهُمْ بِاَنْوَاعِ مِيَاهِ الْحَيٰوةِ

کو بمع بصیرتوں کے اور نگاہوں کے۔ بھر دیا ہے تو نے ان کی آبی نالیوں کو آب حیات کے جملہ اقسام سے

حَتّٰى عَرَفُوْكَ بِالْاُلُوْهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الْكَمَالِيَّةِ فَهٰذِهِ الرَّحْمَةُ مِنْكَ

حتّٰی کہ انہوں نے تجھے پہچان لیا الوہیت اور صفات کمال کے ذریعے سے۔ تو تیری یہ رحمت عظیم ترین

مِنْ اَعْظَمِ الْاِنْعَامَاتِ لَيْسَ فِيْهَا قُصُوْرٌ وَّغَيْرُ مَحْصُوْرَةٍ فِىْ

انعامات میں سے ہے جس میں کوئی کوتاہی نہیں اور نہ ہی وہ منحصر و محدود ہیں صرف

مَوْجُوْدٍ دُوْنَ مَوْجُوْدٍ بَلْ هِىَ بَحْرٌ مَّوَّاجٌ يَّغْمِسُ فِىْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنَ

ایک موجود میں سوائے دوسرے کے بلکہ تیرے انعامات ٹھاٹھیں مارتے سمندر ہیں جو ہر ایک کو ہر ساعت میں اپنے

السَّاعَاتِ فَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ كُلِّ الْمَخْلُوْقَاتِ فَلَا يَقْرِشُهَآ اَلْفُ

اندر غرق کرتے ہیں۔ پس تیری رحمت زیادہ وسیع ہے تمام مخلوقات سے نہیں بانٹ کر ختم کر سکتے اس کو

اَلْفِ عَالَمٍ مِّثْلَ هٰذِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ فَرَحْمَتُكَ

دس لاکھ جہان مثل ان موجودات علویہ اور سفلیہ کے پس تیری رحمت

مُتَنَوِّعَةٌ بِاَنْوَاعِ الْمَوْجُوْدَاتِ كَرَحْمَتِكَ فِىْ حَقِّ الْعَرْشِ مِنْ اَنَّهٗ

مختلف النوع ہے مطابق انواع موجودات کے مانند تیری رحمت کے حق عرش میں

خَلَقْتَهٗ اَعْظَمَ السَّمٰوٰتِ ثُمَّ رَبَطْتَّ الطُّلُوْعَ وَالْغُرُوْبَ بِهٖ بَرَّاقًا

کہ اس کو تمام آسمانوں سے عظیم تر بنایا پھر طلوع و غروب کو متعلق فرمایا ساتھ اس کے درآنحالیکہ وہ روشن

مُّتَلَأْلِأً غَيْرَ مُوْكِبٍ طَلَبًا صَفْصَفًا تَحْتَهٗ مَسْكَنُ لَاهُوْتِيَّاتٍ وَّفِىْ

اور چمکدار ہے نہیں جمعیت کا طالب بلکہ تنہا رواں دواں ہے اس کے نیچے مسکن ہے لاہوتی مخلوق کا اور اس کی

لَوْحِهٖ كَلِمَاتٌ مَّسْطُوْرَاتٌ وَّظِلُّهٗ يَوْمَ الْجَزَآءِ وَالْحَرِّ لِمَنْ تَقَرَّبَ

لوح پر کلمات منقوش و مسطور ہیں اور اس کا سایہ روز جزاء اور اور تپش محشر کے وقت ان کیلئے ہوگا جنہوں نے تیرا

اِلَيْكَ بِحُسْنِ الطَّاعَاتِ وَالتَّصْدِيْقَاتِ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالسَّابِقَاتِ

قرب حاصل کیا حسن طاعات اور تصدیقات کے ساتھ اہل سبقت مردوں اور عورتوں میں سے

وَتَعْظِيْمُهٗ فِى الْمَثَلِ وَالْكِنَايَاتِ فِى الْقُدْسِيَّاتِ وَحَمَلَتُهٗ اَعْظَمُ

اور اس کا بیان عظمت بطور امثال و کنایات ہے قدسیوں میں اور اس کو اٹھانے والے سب

الْمَخْلُوْقَاتِ مُشَرَّفَةٌ بِتَعْلِيْقِ الْقَآئِمِ فَيَآ اِلٰهَ مَلٰٓئِكَةِ الْعَرْشِ

مخلوق سے عظیم تر ہیں جو مشرف ہیں عرش کے ہر پایہ کے ساتھ متعلق ہونے سے پس اے حاملین عرش ملائکہ کے

اِجْعَلْنِىْ مَحْبُوْبًا عِنْدَهُمْ فَاَهْبِشُ اَسْرَارَهُمْ فِىْ قَلْبِىْ هَابِشًا قَآئِلًا

الٰہ مجھے ان کے ہاں محبوب بنادے پس جمع کرلوں میں ان کے اسرار کو اپنے دل میں درآنحالیکہ کہنے والا ہوں

لتسبیحاتهم وروحی اخذة لفیضهم ومددهم مفیضة علی
انہیں کی تسبیحات اور میری روح ان سے فیض اور مدد حاصل کرتے ہوئے فیض رساں ہو
نفسی فتکون نافذة منه الی احبائی ایثار اللاخوة علی وجهه
میرے نفس پر پس وہاں سے نافذ ہو میرے احباء کی طرف اس اخوت و محبت کو ترجیح دیتے ہوئے جیسے کہ اس کا حق ہے
فی کلام الهی ثم رحمتك الواسعة والعلم الحق قد احاطت بکل
جو کلام الٰہی میں ثابت ہے پھر تیری وسیع رحمت اور برحق علم محیط ہیں
شیء من السموات المدورات مع الکواکب حتی صرن مزینة
ہر شیئ کو حتّٰی کہ مدور تشکل کے آسمانوں میں سے ہر ایک کو بمع کواکب کے حتیٰ کہ وہ مزین ہو گئے
متحرکة بحرکة هی احسن الحرکات فی حقهم وتلألأت الکواکب
اور حرکت پذیر ہو گئے ایسی حرکت کے ساتھ جو ان کے حق میں سب حرکات سے حسین ترین ہے اور جگمگا اُٹھے
بالشعاعات الفائضة علیهم من عکس الانوار خصوصا علی
ستارے ان شعاعوں کے ساتھ جو ان پر فائض ہونے والی ہیں عکس انوار سے بالخصوص
النیرین من النورین الکائنین من عکس الجلال والجمال
ان دو نیروں پر جو منوّر ہیں ان دو نوروں سے جو جلال و جمال خداوندی کا عکس ہیں
حتی صار فی عالم الاجسام علی وجه الرحمة المقتضیة لقوام
حتّٰی کہ ہو گیا عالم اجسام میں رحمتِ باری کی وجہ سے جو مقتضی ہے
نظام المحسوسات احدهما طباخ والاخر صباغ ووهبت التاثیرات
محسوسات کے نظام کی پائیداری کی ان دو میں سے ایک پخت و پز کرنے والا اور دوسرا رنگ و زینت دینے والا اور تونے بخشی ہیں ان کو تاثیرات
لهما من محض جودك واقتضاء قدرتك فهی تحت امرك
محض اپنے جود اور تقاضائے قدرت سے پس وہ سبھی تیرے حکم کے ماتحت
مطیعة لك والشمس تجری لمستقر لها ذلك تقدیر العزیز العلیم
اور اطاعت گزار ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے مستقر تک۔ یہ حد بندی ہے عزیز و علیم

فرحمتك وسعت فی حقهما حتی احاط ضوءهما بکل الموجودات
کی طرف سے، تو تیری رحمت وسیع ہے ان دونوں کے حق میں حتّٰی کہ احاطہ کر رکھا ہے ان دونوں کی روشنی نے ان تمام موجودات
تحتهما وشرفتهما بانواع التشریفات فکذلك ارحم علی عبدك
کا جو ان کے نیچے ہیں اور تو نے انہیں مختلف اقسام کی فضیلتوں سے مشرف فرمایا پس ایسے ہی اپنے اس عبد پر رحم فرما
هذا بانواع التشریفات فکذلك ارحم علی عبدك هذا بانواع
مختلف النوع فضائل کے ساتھ اور ایسے ہی رحم فرما اپنے اس بندے پر مختلف اقسام کے
الاثار التی لا یعلم بها الا عند تحققها او ظهور الاثر منها من
آثار کے ساتھ جن کا علم نہ ہو سکے کسی کو بھی مگر ان کے تحقق کے وقت یا ان کے اثر کے از روئے
حیث الطلعة والجمال بحیث صار شخصه مستغرقا فی
طلعت و جمال ظاہر ہونے کے وقت اس انداز سے کہ اس عبد کا وجود مستغرق ہو جائے
المشاهدات مع بقاء الشخص البشری والروح الانسانی فیا
مشاہدات میں بمع باقی رہنے شخص بشری اور روح انسانی کے پس اے
خالق السبع السیارة والخمسة المتحیرة وسائر الکواکب کلها
پیدا کرنے والے سات سیارات کے اور پانچ متحیر و لرزہ براندام نیرات کے اور دیگر تمام ستارگان کے
سخرها لنا فی ظهور الفعل منها حین قصد هذا الداعی الیها
مسخر فرما ان سب کو ہمارے لیے ظہور افعال کے حق میں وقت ارادہ کرنے اس دعا گو کے ان کا
اللهم انی اسئلك بالمقدم عندك علی سائر مخلوقاتك و
اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اس ذات کے جو تیرے ہاں مقدم ہیں سب مخلوقات پر اور
بالمتصرف فی اهل ارضك وسموتك الذی سمیته فی الارض
بطفیل اس ذات کے جو متصرف ہیں اہل ارض اور اہل سموات میں جنہیں موسوم کیا ہے تو نے زمین میں
بمحمد وفی السماء بمحمود وخصصته باللواء المعقود والمقام
اسم محمدؐ کے ساتھ اور آسمان میں محمود کے ساتھ اور مخصوص ٹھہرایا ہے انہیں لواء الحمد کے ساتھ اور بلند تر

الرَّفِيعِ الْكَرِيمِ وَاَنْ تُمِدَّنِي بِاَمْدَادِهٖ وَاَنْ تَسْقِيَنِي بِشَرْبَةٍ مِّنْ
اور بزرگتر مقام کے ساتھ کہ تو امداد مہیا فرمائے ان کی خاص امداد سے اور پلائے مجھے ان کے
خَمْرِ حُبِّهٖ وَوِدَادِهٖ وَاَنْ تُنِيلَنِي نَفْحَةً مِّنْ نَّفَحَاتِهٖ وَاَنْ تُخَصِّصَنِي
شراب محبت ومودت سے ایک گھونٹ اور مجھے عطا کرے عظیم عطیہ ان کے عطیات سے اور مجھے مخصوص ٹھہرائے
بِجَذْبَةٍ مِّنْ عَظِيمِ جَذَبَاتِهٖ وَاَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالصِّدْقِ الْكَامِلِ فِي
ان کے عظیم جذبات میں سے خاص جذب کے ساتھ اور مجھ پر احسان فرمائے ان کی محبت میں صدق کامل
مَحَبَّتِهٖ وَالْوُدِّ الشَّامِلِ لِاَهْلِ مَوَدَّتِهٖ يَا مَنْ لَّا يَرُدُّ السَّآئِلَ خَآئِبًا
اور ایسی مودت کاملہ کے ساتھ جو شامل ہو ان کے اہل مودت کو بھی اے کہ تو نہیں لوٹاتا سائلوں کو حالت حرمان میں
اَسْئَلُكَ بِجُمْلَةِ الْحَبَآئِبِ اَنْ تُحَقِّقَنِي بِاتِّبَاعِ الشَّرِيعَةِ السَّامِيَةِ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جملہ احباء کے طفیل کہ مجھے موصوف ومتصف کرے شریعت عالیہ کی
وَالْاِقْتِدَآءِ بِطَرِيقَتِهِ النَّامِيَةِ لِاَكُونَ بِذٰلِكَ مِنَ الْفَآئِزِينَ وَعَلَى
اتباع اور طریقت گرامی کی اقتداء کے ساتھ تاکہ ہو جاؤں میں اس کے ساتھ کامیابی حاصل کرنے والوں سے
الْكَوْثَرِ مِنَ الْوَارِدِينَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ
اور حوض کوثر پر وارد ہونے والوں سے اے صاحب قوت ۔ اے پائیدار و مستحکم ۔ اے اللہ بطفیل ان کی قدر مبارک کے جو
اَجِبْنِي يَا عَجِيبَ الصَّنَآئِعِ يَا مَنِيعُ يَا مُعِينُ يَا مَعْبُودُ يَا مَقْصُودُ يَا
تیری بارگاہ میں ہے میری عرض قبول فرما ۔ اے عجیب صنائع والے اے ناقابل تسخیر ۔ اے معین ۔ اے معبود ۔ اے مقصود ۔ اے
مَوْجُودُ اٰتِنَا بِحُرْمَتِهٖ جَمِيعَ سُؤَالِنَا فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا
موجود عطا کر ہمیں ان کی حرمت وعزت کے طفیل ہمارے تمام مطالب دینی اور دنیاوی اور اخروی ۔
اَنْتَ مَوْلٰنَا اَجِبْ دُعَآئَنَا وَلَا تُخَيِّبْ اٰمَالَنَا وَاٰمَالَ جَمِيعِ اَحْبَابِنَا
تو ہی ہمارا مددگار ہے ہماری دعا قبول فرما اور ہماری آرزوں کو حرمان سے دوچار نہ فرما اور اسی طرح ہمارے تمام
وَاَصْدِقَآئِنَا وَاَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا وَالْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَالشَّقِيِّ وَالسَّعِيدِ
احباب واصدقاء اور اہل و اولاد اور قریب و بعید اور بدبختوں اور نیک بختوں کی آرزوؤں کو پورا فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرْمَةِ جَمِيعِ حُرُوفِ اللَّوْحِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر بطفیل عز واحترام ان تمام حروف کے جو لوح محفوظ میں
فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَمِنَ الْمَحْفُوظِ تُنَزَّلُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ هُوَ كَلَامُ اللّٰهِ
نقش ہیں اور اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں اور لوح محفوظ سے نازل کئے جاتے ہیں طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلِفِ
کلام اللہ ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب
الْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ وَبَآءِ بُرْهَانِ الدَّلَالَاتِ وَتَآءِ تَكْوِينِ
بدایت ونہایت کی الف ہیں اور برہان ودلالات کی باء ہیں اور مخلوقات کی تکوین
الْمُكَوَّنَاتِ وَثَآءِ ثَوَابِ الْاَعْمَالِ الصّٰلِحٰتِ وَجِيمِ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ
وایجاد کی تاء اور اعمال صالحہ کے ثواب کی ثاء اور جنتوں کے جنیٰ (تازہ چنے ہوئے پھلوں) کی جیم ہیں
وَحَآءِ حِمَايَةِ الدُّنْيَا وَالدِّينِ وَخَآءِ خِتَامِ الْخَيْرَاتِ وَدَالِ دَلِيلِ
اور دین ودنیا میں حمایت کی حاء ہیں ۔ خیرات کے ختام اور مہر کی خاء دلیل نجات کی دال ہیں اور
النَّجَاتِ وَذَالِ ذُرْوِ الْمَعَالِي وَرَآءِ رُوحِ الشَّرَفِ الْعَالِي وَزَآءِ زَهْرَةِ
اعلیٰ صفات کے ذروہ وبلندی کی ذال ہیں ۔ بلند مرتبت فضائل کے روح کی راء ہیں نورانیت وضیاء کی زہرت اور بہار کی زاء ہیں
السَّنَا وَسِينِ السَّعَادَةِ وَسَحَآئِبِ الْغُفْرَانِ وَشِينِ الشَّرَافَةِ وَ
سعادت اور مغفرت کے سحائب اور بادلوں کی سین ہیں ۔ شرافت اور شمائل جودو نوال کی شین ۔
شَمَآئِلِ النَّدٰى وَصَادِ صَلَاحِ الْاَخْيَارِ وَضَادِ ضَحَآءِ الْاَيَّامِ وَطَآءِ
نیک سیرت لوگوں کے صلاح وتقویٰ کا صاد ۔ ایام کی ضحا ، اور روشنی کی ضاد ہیں ۔ روشن نور کے طراز و
طِرَازِ النُّورِ الْاَسْنَا وَظَآءِ ظُهُورِ الْاٰيَاتِ وَعَيْنِ عِرْفَانِ الْاَنَامِ وَ
نقش کی طاء ہیں و ظہور آیات کی ظاء ہیں اور عرفان خلائق کا عین ہیں
غَيْنِ غَنِيمَةِ الْفَلَاحِ وَفَآءِ فَصَاحَةِ الْفُصَّاحِ وَقَافِ قَلَآئِدِ
فلاح وکامرانی والی غنیمت کا غین ہیں ۔ فصیح لوگوں کی فصاحت کی فاء ہیں ۔ احسان وامتنان کے قلائد اور ہاروں کا

الْاِمْتِنَانِ وَكَافِ كُنُوْزِ الْهِدَايَاتِ وَلَامِ لَوَامِعِ الْاَنْوَارِ وَمِيْمِ مَوَادِّ

قاف ہیں۔ کنوز ہدایات کا کاف۔ اور لوامع و روشن انوار کا لام۔ مواد

الْاَسْرَارِ وَنُوْنِ نَعِيْمِ الْاَبْرَارِ وَوَاوِ وِصَالِ الْاَحْبَابِ وَهَاءِ هُدٰى

اسرار کا میم اور ابرار و محسنین کے نعیم کا نون اور وصال احباب کی واؤ اور ہدایت یافتگان کی

مَنِ اهْتَدٰى وَلَامِ الْاَسْبَابِ الْمَوْصُوْلَةِ اِلَى الْغُرَفِ وَالْعِرْفَانِ وَاَلِفِ

ہدایت کی ہاء۔ اور لام ہیں ان اسباب کا جو پہنچانے والے ہیں جنت کے بالاخانوں اور منازل عرفان تک اور الف

اِرَادَةِ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَيَاءِ يَدِ الْاِنْعَامِ السَّامِيَةِ الْمُوْدَعَةِ فِى الْقُرْاٰنِ

ہیں رب الارباب کے ارادہ کی۔ اور یاء ہیں بلند مرتبت ید اور دست انعام کی جو ودیعت کئے گئے ہیں قرآن میں

مِنْ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مالک جلال و اکرام کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُدْوَةِ السَّابِقِيْنَ وَاللَّاحِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا مقتداء ہیں پہلوں اور پچھلوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالدَّالِّ عَلٰى سَبِيْلِ النَّجَاتِ وَالْمُوْصِلِ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جو رہنمائی فرمانے والے ہیں راہ نجات کی اور واصل کرنے والے ہیں

اِلٰى رِضَاءِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

زمین اور آسمانوں کے مالک کی رضاء تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ زَهَتْ بِهٖ بَيْتُ الْعِزَّةِ وَغَدَتْ

محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جن پر فخر و ناز کیا بیت العزّت نے اور جن کی بدولت

بِهِ النُّفُوْسُ مُعْتَزَّةً وَالْقُلُوْبُ فِىْ عِزَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نفوس عزت پا گئے اور قلوب عزت والے بن گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ سَمَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَزَانَتْ

محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت ایستادہ ہوئے افلاک اور زینت حاصل کی

بِهٖ طُرُقُ السَّمٰوٰتِ وَاَشْرَقَتْ بِهِ الْمَشَارِقُ وَتَحَقَّقَتْ بِهِ الْحَقَائِقُ

ان کے ساتھ آسمانوں کے راستوں نے اور جگمگا اُٹھے ان کی وجہ سے افق شرق (و غرب) اور انہیں کی بدولت حقائق نے لباس وجود پہنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل

اُبِيْحَ بِهٖ لِاُمَّتِهٖ نَعِيْمُ الْجِنَانِ وَبَهْجَتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

مباح کئے گئے ان کی اُمّت کے لیے نعیم جنات اور ان کی رونق و بہار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨاُتْحِفَ بِهِ الْاَنَامُ مَوَائِدَ

سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت تحفہ دیا گیا ساری مخلوق کو دوام و

الْخُلْدِ بِدَارِ السَّلَامِ وَنَالَ بِهٖ اَهْلُ الْاِيْمَانِ مَحَاسِنَ الْحُوْرِ وَ

خلود کے دسترخوان کا دارالسّلام میں۔ اور پا لیا آپ کی بدولت اہل ایمان نے حسین حوروں

الْوِلْدَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ وَعَظِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور غلمان کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام۔ کرامت و عظمت اور برکت عطا فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ يَرْجُوْ بِهٖ مَنْ اَطَاعَهٗ نَيْلَ

محمدؐ کو اور آپ کی آل کو کہ جس محبوب کی بدولت امید رکھتے ہیں ان کے اطاعت گزار

الْخُلْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَيُؤَمِّلُهٗ مُرْتَجِيْهِ اَنْ يُّنْقِذَهٗ مِنَ النَّارِ وَيُنَجِّيَهٗ

شفاعت اور خلد کے حصول کی اور امیدیں رکھتے ہیں ان سے رجاء و امید رکھنے والے کہ انہیں بچا ئیں گے آتش دوزخ سے اور اس سے نجات دلائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ

گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل

كُوِّنَتْ بِهِ الْاَكْوَانُ وَرُفِعَتْ بِهٖ دَرَجَاتُ الْجِنَانِ وَسُعِدَ بِهِ

موجودات کو پیدا کیا گیا اور بلند کئے گئے ان کے طفیل جنات کے درجات اور سعادت مند ہو گئے ان کے طفیل

الرِّضْوَانُ وَالْوِلْدَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

رضوانِ جنت اور غلمان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اسْتَنَارَتْ بِهِ الْاَنْوَارُ وَاَمِنَ بِهِ الْعُصَاةُ مِنَ
آل پر کہ جس محبوب کی بدولت انوار نے نورانیت حاصل کی اور امن وسلامتی حاصل کرلی عاصیوں نے ان کے طفیل
الْخُلُوْدِ فِی النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
آتش دوزخ میں ہمیشہ رہنے سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَالَتْ بِهٖ اُمَّتُهُ الْحَظْوَةَ وَالْكَرَامَةَ وَظَهَرَتْ حُرْمَتُهٗ
کی آل پر جن کی بدولت اُمت نے عزت وکرامت پائی اور ظاہر ہوئی ان کی حرمت
وَمَزِیَّتُهٗ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور فضیلت قیامت کے میدانوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ یُنَادٰی عِنْدَ ضِیْقِ الْخَلَآئِقِ اَغِثْنَا یَا
اور آپ کی آل پر جس محبوب کو نداء دی جائے گی مخلوقات کی تنگی اور پریشان حالی میں ہماری فریاد کو پہنچ اے
مَلَاذَ الْخَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
سب مخلوق کی جائے پناہ ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْرُ وَجْهِهِ الْكَرِیْمِ یُشْرِقُ وَلِوَآئُهٗ فِی الْحَشْرِ یَخْفِقُ
پر جن کے چہرۂ کرامت کا نور چمکتا ہوگا اور میدان حشر میں ان کا لواء حمد لہراتا ہوگا ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کی
اَظْهَرَ اللّٰهُ قَدْرَهٗ وَفَضْلَهٗ یَوْمَ یَغْضَبُ الرَّبُّ غَضَبًا لَّمْ یَغْضَبْ قَبْلَهٗ
قدرومنزلت اور فضل وشرف کو اللہ تعالیٰ ظاہر فرمائے گا جس دن وہ ایسے غضب کا اظہار کریگا کہ نہ کبھی پہلے اس طرح کا اظہار
مِثْلَهٗ وَلَا یَغْضَبُ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
کیا اور نہ اس کے بعد اس کی مانند ناراض ہوگا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَمَنْطَقَ بِمِنْطَقَةِ الرِّضْوَانِ وَتَدَرَّعَ
آپ کی آل پر جس محبوب نے رضوان ورضامندی کا کمر بند باندھا اور زرہ پہنی

بِدِرْعِ الْعِزِّ وَالْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
عزت وامان والی ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ فِیْ حِصْنِ كَنَفِهٖ وَاَوْدَعَهُ اللّٰهُ سِرَّ
محمدؐ کی آل پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے داخل فرمایا اپنے پہلوئے رحمت کے مضبوط قلعہ میں ان میں ودیعت فرمایا
خَفِیِّ لُطْفِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اپنے مخفی لطف کے راز کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ یَتَحَلّٰی بِحُلَّةِ الْكَمَالِ یَوْمَ یَتَجَلَّی الْجَلِیْلُ بِصِفَةِ
پر جو محبوب خلعت کمال کو زیب تن فرمائیں گے جس دن رب جلیل تجلی جلال کے ساتھ
الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
ظاہر ہوگا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر
الَّذِیْ لَا یَزَالُ قَآئِمًا بَیْنَ یَدَیِ الْجَبَّارِ حَتّٰی یُدْخِلَ اُمَّتَهٗ دَارَ الْقَرَارِ
جو رب جبار کے حضور قیام پذیر رہیں گے یہاں تک داخل کریں گے اپنی اُمت کو دار قرار میں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے
لَا یَزَالُ بِیَدِهٖ لِوَآءُ الْحَمْدِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ اُمَّتِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ اَحَدٌ
دست اکرام میں لواء الحمد رہے گا یہاں تک کہ نہ باقی رہے گا ان کی اُمت سے کوئی فرد موقف محشر اور پل صراط وغیرہ میں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو محبوب
یَتَجَلّٰی بِحُسْنِ مَعَانِیْهِ عَلٰی قِبَابِ الْفِرْدَوْسِ وَعُلُوِّ مَبَانِیْهِ اَللّٰهُمَّ
تجلی فرما ہوں گے اپنے حسن معانی وصفات کے ساتھ جنت الفردوس کے قبہ جات پر اور بلند وبالا اصول ومبانی پر ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَلْبَسَهٗ
صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جس محبوب کو زیب تن کرائی

اللهُ حُلَّةَ التَّوْحِيْدِ وَالْاِصْطِفَا وَسَقَاهُ اللهُ شَرَابَ الصِّدْقِ وَالْوَفَا

اللہ تعالیٰ نے خلعت توحید اور اصطفاء کی اور پلایا انہیں شراب صدق و وفا کا۔

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِهَا صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا وَاَخْرِجْنَا بِهَا مِنْ كُلِّ

اے اللہ ان صلوات کے طفیل ہمارے سینے کشادہ فرما اور ہمارے امور آسان فرما اور نکال ان کے طفیل ہمیں

ضِيْقٍ وَّعُسْرٍ اِلٰى كُلِّ فَرَجٍ وَّيُسْرٍ وَّقَرِّبْنَا بِهَا قُرْبَةً نَّصِيْرُ بِهَا لَدَيْكَ

ہر تنگی اور مشکل سے طرف کشائش اور سہولت کے اور ان کے طفیل ہمیں قربت و نزدیکی عطا فرما کہ جس کی بدولت ہم تیرے

مِنْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ وَاكْتُبْنَا عِنْدَكَ مِنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ وَاَبْعِدْنَا

ہاں اعلیٰ مقربین میں سے ہو جائیں اور لکھ ہمیں اپنے ہاں محبوبین میں سے اور دور فرما ہمیں

عَنْ دِيْوَانِ الْبُعَدَآءِ وَالْمَطْرُوْدِيْنَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

بعید اور دھتکارے ہوئے لوگوں کے دفتر سے۔ اور برکت عطا فرما۔ اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ صَلَاةً مِّنْكَ

اور تمام اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا اور صلوٰۃ بھیج اپنی طرف

عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً بِكَ مِنَّا لَدَيْكَ تَلِيْقُ بِذَاتِهٖ وَتُغْمِسُنَا بِهَا فِيْ اَنْوَارِ

سے ان پر ایسی صلوٰۃ جو مقبول ہو تیرے طفیل ہماری طرف سے ان کے ہاں جو ان کے شایان شان ہو اور اس کے طفیل ہمیں مستغرق

تَجَلِّيَاتِهٖ وَتُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُقَدِّسُ بِهَا اَسْرَارَنَا وَتُرَقِّيْ بِهَا

فرما ان کے انوار تجلیات میں اور پاک کرے اس کے ذریعے ہمارے قلوب کو اور مقدس فرمائے ہمارے بواطن کو اور ترقی دے

اَرْوَاحَنَا وَتُعَمِّمُ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا وَعَلٰى مَشَآئِخِنَا وَوَالِدِيْنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ

ہمارے ارواح کو اور عام کرے ان کی برکات کو ہم پر۔ ہمارے مشائخ اور ہمارے والدین پر اور مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ مَقْرُوْنَةً بِسَلَامٍ مِّنْكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَضْرُوْبَةً

عورتوں پر جو متصل و مقرون ہوں تیرے سلام کے ساتھ قیامت کے دن تک کہ ضرب دی گئی ہو ان میں سے

بِاَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّتَسْلِيْمٍ عَلَى السَّيِّدِ الْاَمِيْنِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ہر صلوٰۃ ہزار ضرب ہزار صلوٰۃ و سلام کے ساتھ جو بھیجی گئی ہوں سید امین پر اور ان کے اہل و اصحاب

اَجْمَعِيْنَ مِنْكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ

تمام پر تیری طرف سے ہر وقت اور ہر حین میں اور تمام حمدیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور

اجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّ

جمع فرما مجھے اور انہیں اے اللہ جیسے تو نے اکٹھا کیا ہے روح اور نفس کو ظاہر و باطن میں اور

بَاطِنًا يَّقْظَةً وَّمَنَامًا وَّاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ

بیداری اور نیند میں۔ اور بنا دے انہیں اے میرے رب روح میری ذات کے لیے تمام

الْوُجُوْهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ امْلَاْ سُوَيْدَآئَنَا

وجوہ سے دنیا میں ہی آخرت سے پہلے اے مالک عظمت۔ اے اللہ بھر دے ہمارے دل کی گہرائیوں کو

مِنْ سَنَاهُ وَقُلُوْبَنَا مِنْ نَّعْمَاهُ وَاَهِّلْنَا بِمُجَالَسَتِهٖ فِيْ كُلِّ دِيْوَانٍ

ان کی روشنی سے اور ہمارے قلوب کو ان کی نعمتوں سے اور اہل بنا دے ہمیں ان کی ہمنشینی کا ہر کچہری میں اور

وَّاَلْحِقْنَا بِجَلَالَتِهٖ فِيْ كُلِّ مَشْهَدٍ يَّنَالُهٗ اِنْسَانٌ اِنَّكَ وَلِيُّ الْعَطَآءِ

لاحق فرما ہمیں ان کی جلالت و بزرگی کے ساتھ ہر مشہد میں جس کو کوئی بھی انسان پا سکتا ہو بیشک تو مالک ہے عطا کا

وَالْاِمْتِنَانِ اٰمِيْنَ يَا مُعْطِيْ يَا وَهَّابُ يَا حَنَّانُ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ

اور احسان کا آمین۔ اے معطی۔ اے وہاب۔ اے حنان۔ اے اللہ مجھے لاحق فرما

بِنَسَبِهِ الرُّوْحِيِّ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهِ السُّبُّوْحِيِّ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً

ان کے روحانی نسب کے ساتھ اور مجھے قائم و پائیدار رکھ ان کے سبوحی مقدس حسب کے ساتھ اور مجھے ان کی پہچان کرا

اَشْهَدُ بِهَا مُحَيَّاهُ وَاُبْصِرُ بِهَا مُحَلَّاهُ كَمَا يُحِبُّهٗ وَيَرْضَاهُ وَاَسْلَمُ

کہ جس کے ساتھ مشاہدہ کروں ان کے روئے اقدس کا اور دیکھوں ان کے جمال و زینت کو جیسے وہ محبوب رکھیں اور پسند فرما دیں اور

بِهَا مِنْ وُّرُوْدِ مَوَارِدِ الْجَهْلِ بِعَوَارِفِهٖ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ

محفوظ رہوں بسبب اسکے ان کے عوارف و عطیات سے جہالت و لاعلمی کے موارد اور گھاٹوں میں وارد ہونے سے اور پیوں ان کے بحر کمال و فضل اور معارف میں داخل

الْفَضْلِ بِمَعَارِفِهٖ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى نَجَآئِبِ لُطْفِكَ وَرَكَآئِبِ

ہو کر ان کے فضل و کمال اور معارف کے موارد اور گھاٹوں سے اور سوار فرما لے مجھے اپنے لطف و کرم کی عمدہ سواریوں پر اور اپنی عنایت اور

حَنَانِكَ وَعَطفِكَ وَسِر بِي فِي سَبِيلِهِ القَوِيمِ وَصِرَاطِهِ القَوِيمِ اِلٰى
مہربانی کی اونٹنیوں پر اور چلا مجھے ان کے راہ راست پر اور پائیدار شاہراہ پر

حَضْرَتِهِ المُتَّصِلَةِ بِحَضْرَتِكَ القُدُسِيَّةِ المُتَبَجِّلَةِ بِتَبْجِيلِكَ
طرف ان کی بارگاہِ اقدس کے جو متصل ہے تیری بارگاہ مقدسہ کے ساتھ درآنحالیکہ عظمت پانے والے ہیں تیری

مَحَاسِنُهُ الاُنْسِيَّةُ حَمْلًا مَحْفُوفًا بِجُنُودِ نُصْرَتِكَ مَصْحُوبًا بِعَوَالِمِ
عطاکردہ عظمت کے ساتھ ان کے محاسن انسیہ۔ اس طرح پر سوار فرمانا جو گھرا ہو تیری نصرت کے لشکروں میں ہم صحبت ہو

اَسْرَارِكَ وَاقْذِفْ بِي عَلَى البَاطِلِ بِاَنْوَاعِهِ فِي جَمِيعِ بِقَاعِهِ فَاَدْمَغُهُ
تیرے اسرار کے عوالم کا اور مجھے پھینک باطل پر بمع اس کے تمام اقسام کے اس کے تمام مقامات میں پس اس کو نیست ونابود

بِالحَقِّ عَلَى الوَجْهِ الاَحَقِّ وَزُجَّ بِي فِي بِحَارِ الاَحَدِيَّةِ المُحِيطَةِ
کردوں ساتھ حق کے ایسے طریقہ پر جو موزوں و مناسب ترین ہو۔ اور مجھے کھینچ لے احدیت کے سمندروں میں جو محیط ہیں

بِكُلِّ مُرَكَّبٍ وَّبَسِيطٍ وَّانْشُلْنِي مِنْ اَحْوَالِ التَّوْحِيدِ اِلٰى فَضَاۗءِ
ہر مرکب اور بسیط کو اور مجھے چلا توحید کے احوال سے تفرید کی فضاء کی طرف

التَّفْرِيدِ المُنَزَّهِ عَنِ الاِطْلَاقِ وَالتَّقْيِيدِ وَاَغْرِقْنِي فِي عَيْنِ بَحْرِ
جو منزہ ہے اطلاق اور تقیید سے اور مجھے مستغرق فرما بحر

الوَحْدَةِ شُهُودًا حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا بِهَا
وحدت میں ازروے شہود کے حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں اور نہ سنوں۔ نہ پاؤں اور نہ محسوس کروں مگر اسی

نُزُولًا وَّصُعُودًا كَمَا هُوَ كَذٰلِكَ لَنْ يَّزَالَ وُجُودًا وَّاجْعَلِ اللّٰهُمَّ
وحدت کو حالتِ نزول میں بھی اور حالت صعود و ترقی میں بھی جیسے وہ اب واحد ہے ایسے ہی ہمیشہ رہے گا۔ اور بنا اسے

الحِجَابَ الاَعْظَمَ حَيَاةَ رُوحِي كَشْفًا وَّعِيَانًا اِذِ الاَمْرُ كَذٰلِكَ رَحْمَةً
اے اللہ حجاب اعظم کو میرے روح کی حیات ازروئے کشف اور معاینہ کے کیونکہ حقیقت حال اسی طرح ہے تیری رحمت

مِّنْكَ وَحَنَانًا وَّاجْعَلِ اللّٰهُمَّ سِرَّ حَقِيقَتِي ذَوْقًا وَّحَالًا وَّحَقِيقَتَهُ
وعنایت سے اور بنا دے اے اللہ میری حقیقت کے سر وباطن کو سراپا ذوق اور حال اور اسکی حقیقت

جَامِعَ عَوَالِمِي حَالًا وَّمَالًا وَّحَقِّقْنِي بِذٰلِكَ عَلٰى مَا هُنَالِكَ بِتَحْقِيقِ
کو میرے تمام عوالم کی جامع ازروئے حال کے اور مآل وانجام کے اور مجھے متحقق اور پائیدار فرما اس حقیقت جامعہ کے ساتھ بسبب

الحَقِّ الاَوَّلِ وَالاٰخِرِ وَالظَّاهِرِ وَالبَاطِنِ فَنَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَاهِهِ
حقیقت اس حق کے جو اول بھی ہے اور آخر بھی۔ ظاہر بھی وہی ہے اور باطن بھی پس سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ بطفیل ان کی

لَدَيْكَ وَبِكَرَامَتِهِ عَلَيْكَ اَنْ تُعَمِّرَ قَوَالِبَنَا بِاَفْعَالِهِ وَاَسْمَاعَنَا
عزت وحرمت کے تیرے ہاں کہ آباد فرمائے ہمارے ڈھانچوں کو ان کے افعال کے ساتھ اور ہمارے کانوں کو

بِاَقْوَالِهِ وَقُلُوبَنَا بِاَنْوَارِهِ وَاَرْوَاحَنَا بِاَسْرَارِهِ وَاَشْبَاحَنَا
ان کے اقوال کے ساتھ اور قلوب کو ان کے انوار کے ساتھ اور روحوں کو ان کے اسرار اور اجسام کو

بِاَحْوَالِهِ وَسَرَآئِرَنَا بِمُعَامَلَتِهِ وَبَوَاطِنَنَا بِمُشَاهَدَتِهِ وَاَبْصَارَنَا
ان کے احوال کے ساتھ اور ہمارے سرائر کو ان کے معاملہ اور بواطن کو ان کے مشاہدہ اور نگاہوں کو

بِاَنْوَارِ مُحَيَّا جَمَالِهِ وَخَوَاتِمَ اَعْمَالِنَا فِي مَرْضَاتِهِ حَتّٰى
ان کے چہرہ کے انوار جمال کے ساتھ اور ہمارے آخری اعمال کو ان کی رضامندی میں حتّٰی کہ

نَشْهَدَكَ بِهِ وَهُوَ بِكَ فَاَكُونَ نَآئِبًا عَنِ الحَضْرَتَيْنِ بِالحَضْرَتَيْنِ
ہم مشاہدہ کرلیں تیری ذات کا ان کے ذریعے اور ان کا تیرے ذریعے پس ہوجاؤں میں نائب اور خلیفہ دونوں بارگاہوں کا ان دونوں

وَاَدُلَّ بِهِمَا عَلَيْهِمَا وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلٰوةً
مشاہدوں کے ذریعے اور دوسروں کی رہنمائی کرسکوں ان دونوں شہودوں کے ذریعے ان دونوں بارگاہوں پر۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ

وَّتَسْلِيمًا يَّلِيقَانِ بِجَنَابِهِ وَعَظِيمِ قَدْرِهِ وَتَجْمَعَنِي بِهِمَا عَلَيْهِ
کہ ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجے جو ان کی بارگاہ اور عظیم قدر کے لائق اور شایاں ہوں۔ اور جمع کرے مجھے ان کی بدولت ان کے ساتھ

وَتُقَرِّبَنِي بِخَالِصِ وُدِّهِمَا لَدَيْهِ وَتَنْفَحَنِي بِسَبَبِهِمَا نَفْحَةَ
اور مقرب ٹھہرائے ان کے ہاں اس صلوٰۃ وسلام کی خالص محبت کے ذریعے اور عطا کرے ان کے سبب

الاَتْقِيَاۗءِ وَتَمْنَحَنِي مِنْهُمَا مِنْحَةَ الاَصْفِيَاۗءِ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ دَلَالَتَنَا
اتقیاء والا عطیہ اور ہبہ کرے ان دونوں کی وجہ سے اصفیاء والا ہبہ اور اے اللہ بنا دے

عَلَيْكَ بِهٖ وَمُعَامَلَتَنَا مَعَكَ مِنْ أَنْوَارِ مُتَابَعَتِهٖ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ
ہماری رہنمائی تیری ذات کی طرف ان کے ذریعے اور ہمارا معاملہ ساتھ تیرے ان کے انوار متابعت کے طفیل اور سوال کرتے ہیں تجھ سے

وَالرَّحْمَةَ الشَّامِلَةَ وَالْعَفْوَ وَالرَّأْفَةَ الْعَامَّةَ الْكَامِلَةَ وَالتَّوْفِيقَ
شفاعت رحمت شاملہ کا اور عفو کا اور رحمت کاملہ تامہ کا اور توفیق کا

إِلَى طَاعَتِهٖ وَاتِّبَاعِ سَبِيلِهٖ بِكَ مُعَافًى مِّنْ جَمِيعِ مَا لَا يُرْضِيهِ
ان کی اطاعت کیلئے اور ان کے راستہ کی اتباع کے لیے ساتھ تیری ذات کے درآنحالیکہ معافی دیئے گئے ہوں ان تمام امور سے جو ان کیلئے پسندیدہ نہ

مُسْتَهْلِكًا جَمِيعَ حَرَكَاتِهٖ وَسَكَنَاتِهِ الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ مِنْ مَّدَارِكِهٖ
ہوں اور ہلاک وفناء کرنے والے ہوں تمام حرکات وسکنات ظاہرہ وباطنہ کو جو سرزد ہوں اپنے مدارک سے

أَبَدًا فِي مَرَاضِيهِ مُشَاهِدًا لَّهٗ بِهٖ مَا دَامَ دَوَامُهٗ لِيَبْلُغَ الْعَبْدُ
ہمیشہ ان کی رضامندیوں میں درآنحالیکہ مشاہدہ کرنے والا ہو اس کا ساتھ اسی کے جبتک کہ اس کا دوام ہے تاکہ پہنچ جائے یہ عبد

بِذٰلِكَ رِضَاهُ وَرِضَاكَ اتِّسَامًا بِعُبُودِيَّتِهٖ وَقِيَامًا بِبَعْضِ وَفَاءِ
اس ذریعے سے ان کی رضا اور تیری رضا تک امتیازی نشان حاصل کرتے ہوئے اس کی عبودیت کا اور قائم رکھتے ہوئے اس کے

حُقُوقِ رُبُوبِيَّتِهٖ حَسْبَمَا يُمْكِنُهٗ مِنْ طَاقَتِهٖ مَعَ تَرْجِيحِ ذٰلِكَ
حقوق ربوبیت میں سے بعض کے ایفاء کو مطابق اس عبد کی ممکنہ قوت وطاقت کے بمع ترجیح دینے اس کے ساتھ

بِنَوْعِ قَابِلِيَّتِهٖ وَبِفَوْرِ نَصِيبِهٖ مِنَ الْحُبِّ الْعَامِّ وَلَوَازِمِهٖ وَ
ایک قسم کی قابلیت اور استعداد عبد کے اور اس کے فوری حصہ پانے کے حب عام سے اور اس کے لوازم سے اور

الْخَاصِّ وَمَعَالِمِهٖ لَكَ وَلِرَبِّكَ بَالِغًا بِذٰلِكَ رُتْبَةَ الْفَنَاءِ فِيهِ
حب خاص اور اس کے معالم سے واسطے آپ کے اور آپ کے رب جلیل کے کر پہنچنے والا ہو یہ عبد اس حب عام وخاص کے

وَالْفَنَاءِ عَنِ الْفَنَاءِ بِشُهُودِهٖ إِيَّاهُ بِهٖ فِي حَضْرَةِ وَحْدَتِهٖ بِالْبَقَاءِ
ذریعے رتبہ فنا فی اللہ تک بلکہ فناء عن الفناء کے رتبہ تک بسبب اس کے مشاہدہ کے ساتھ اسی کے اس کی بارگاہ یکتائی میں بمع بقاء

مَعَهٗ فِي جَمِيعِ مَعَالِمِهٖ وَمَشَاهِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
باللہ و مع اللہ کے تمام معالم و مشاہد میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي هَدَاهُ اللّٰهُ بِأَهْدٰى سُبُلِهٖ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اپنی کامل ہدایت والے

وَخَصَّهُ اللّٰهُ بِمَا لَمْ يَخُصَّ بِهٖ أَحَدًا مِّنْ رُّسُلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
راہوں کی اور مخصوص ٹھہرایا ان کو ایسے کمالات کے ساتھ کہ نہیں مخصوص کیا ساتھ ان کے کسی رسول کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي أُجْلِسَ عَلٰى كُرْسِيِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو بٹھایا گیا کرسیٔ

الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
جلال پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِي أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ هَيْبَةُ الرِّسَالَةِ وَأُعْطِيَ مِنْبَرَ الْكَرَامَةِ فِي
جن پر ڈالی گئی تھی جلالت وہیبت رسالت کی اور جنہیں عطا کیا گیا منبر کرامت کا

عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
قیامت کے میدانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ أُوتِيَ مِنَ الْكِتٰبِ وَالسُّنَّةِ وَمَنْ غُرِسَتْ لَهُ
آل پر جو محبوب بہتر ہیں ان سب سے جو عطا کئے گئے کتاب وسنت اور جن کے لیے لگائے گئے

ثِمَارُ الْجَنَّةِ وَخَيْرِ مَنْ حُلِّيَ بِالْمَحَلَّى الْأَعْلٰى وَمَنْ رُّفِعَتْ لَهُ الدَّرَجَاتُ
جنت میں پھل دینے والے پودے اور جو بہتر ہیں ان سب سے جو آراستہ کئے گئے بلند شان زیورات کے ساتھ اور جن کے لیے بلند

الْعُلٰى خَيْرِ شَفِيعٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّرَفِيعٍ وَّمُرَفَّعٍ وَّمَقْصُودٍ وَّمَرْغُوبٍ وَّ
کئے گئے اعلیٰ درجات۔ بہترین شفیع۔ بہترین مقبول الشفاعت۔ بہترین بلند مرتبت اور بلندیوں پر فائز کئے ہوئے

حَبِيبٍ وَّمَحْبُوبٍ وَّخَيْرِ مَنْ تَحَلّٰى بِحُلَّةِ الْكَمَالِ وَمَنْ تَقَلَّدَ
سب سے افضل مقصود ومرغوب اور حبیب ومحبوب اور بہتر سب سے جو آراستہ ہوئے خلعتہائے کمال کے ساتھ اور جنہوں نے گلے میں ڈالے

قَلَائِدَ النَّوَالِ وَالْأَفْضَالِ وَمَنْ يُّرْجٰى بِهٖ لِدَفْعِ الْعَظَائِمِ وَ
جود و نوال والے ہار اور جن سے امید کی جا سکتی ہے عظیم مصائب کے دور کرنے کی اور

لِنَيْلِ الْمَكَارِمِ وَمَنْ سَمَا وَتَسَمّٰى وَمَنْ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ

مکارم و بزرگ اخلاق کے پانے کی اور جو بلند مقام پر فائز ہوئے اور بلندی و رفعت کے لیے سعی کی اور جن کیلئے کھولائے گئے

السَّمَآءِ خَيْرِ الْاَخْيَارِ وَخَيْرِ الْاَبْرَارِ وَخِيَارِ الدِّيْنِ وَخِيَارِ

آسمان کے سبھی دروازے۔ جو نیک سیرت لوگوں سے بہتر و برتر ہیں اور محسنین سے منتخب اور مختار۔ اہل دین سے مختار اور

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَخِيَارِ السُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَخَيْرِ مَنْ

اوّلین و آخرین کے مختار، سعداء اور شہداء سے مختار اور

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَاهْتَدٰى وَخَيْرِ مَنْ خَضَعَ لِلّٰهِ وَتَوَاضَعَ وَمَنْ جَدَّ

اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہر ایمان لانے والے اور ہدایت پانے والے کے سردار۔ اور اللہ تعالیٰ کیلئے انکساری و تواضع کرنیوالوں کے سردار اور جنہوں

فِى الْخَيْرِ وَسَارَعَ وَخَيْرِ مَنْ حَصَلَ لَهٗ جَزِيْلُ الثَّوَابِ مِنْ رَّبِّ

نے جدوجہد کی خیر میں اور مسارعت سے کام لیا ان کے سردار اور مہتر ان سب کے جنہیں حاصل ہوا ثواب جزیل رب

الْاَرْبَابِ وَخَيْرِ مَنِ اتَّقٰى وَخَيْرِ مَنْ سَنَّ السُّنَنَ وَخَيْرِ مَنْ

الارباب کی طرف سے اور بہتر سب اہل اتقاء سے اور مہتر سب سنن کے جاری کرنے والوں سے۔ بہتر ان سب سے

شَهَّرَ الدِّيْنَ وَخَيْرِ مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فِى السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَخَيْرِ مَنْ

جنہوں نے دین کی تشہیر کی اور بہتر ان تمام حضرات سے جنہوں نے اللہ کا ذکر کیا خفیہ اور علانیہ اور بہتر ان سب سے

اَسْدٰى مَعْرُوْفًا اِلَى الْاَنَامِ وَاَحْسَنَ وَخَيْرِ الرُّسُلِ الْبَشَرِيِّيْنَ وَ

جنہوں نے پہنچائی خبر مخلوق تک اور احسان کیا اور جو بہتر ہیں تمام رسل بشری اور

الْمَلَكِيِّيْنَ وَخَيْرِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ وَخَيْرِ الْمُعْرِضِيْنَ وَ

ملکی سے اور بہتر و برتر ہیں تمام مخلوق سے اور بہتر و برتر ہیں (ماسوا اللہ سے) اعراض کرنے والوں اور

الْمُوَحِّدِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْوَاصِلِيْنَ الْكَامِلِيْنَ الْمُكَمِّلِيْنَ

اہل توحید۔ ارباب عرفان اصحاب وصول۔ اہل کمال و تکمیل

الزَّاهِدِيْنَ الصَّابِرِيْنَ الْقَانِعِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ الْمُشَاهِدِيْنَ

ارباب زہد و صبر اور اصحاب قناعت و شکر سے اور ارباب مشاہدہ

الْمُتَوَكِّلِيْنَ الْمُرَاقِبِيْنَ الْمُتَّقِيْنَ خَيْرِ اُولِى الْعَزْمِ وَخَيْرِ مَنْ سَبَقَ

و توکل اور اہل مراقبہ و اتقاء سے اور جو بہتر و برتر ہیں سب اولو العزم سے اور بہتر ہیں سابقین

وَلَحِقَ وَمَنْ حَجَّ وَلَبّٰى وَخَيْرِ الْاَوَآئِلِ وَالْاَوَاخِرِ وَالْمُمْكِنَاتِ وَخَيْرِ

و لاحقین سے اور حج کرنے اور تلبیہ کہنے والوں سے اور بہتر و برتر ہیں اوائل و اواخر سے اور تمام ممکنات سے اور بہتر

عَاصِمٍ وَخَيْرِ الْعَبِيْدِ وَخَيْرِ مَنْ وَّطِئَ الثَّرٰى وَخَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ وَخَيْرِ

ہیں ہر صاحب عصمت سے اور تمام بندگان خداوند تعالیٰ سے بہتر اور بہتر ہیں زمین پر قدم رکھنے والوں سے اور بہتر ہیں

الْبَرِيَّةِ وَخَيْرِ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَمَنْ اَوْحَيْتَ اِلَيْهِ وَخَيْرِ مَنْ

دونوں فریق (عرب و عجم) سے اور بہتر ہیں ساری مخلوق سے اور بہتر ہیں ان تمام سے جن پر تو نے صلوٰۃ بھیجی اور جن پر وحی نازل فرمائی

اُرْسِلَ اَوْ تَنَبَّا وَمَنْ رَّكِبَ الْمَطَايَا وَخَيْرِ مَنْ تُصَلِّىْ عَلَيْهِ وَمَنْ

اور بہتر ہیں ان تمام سے جو رسول بنائے گئے یا نبی بنے اور جو سوار ہوئے سواریوں پر اور بہتر ہیں ان تمام سے جن پر تو صلوٰۃ بھیجے گا اور جن

تُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَمَنْ تُبَارِكُ عَلَيْهِ صَلٰوةً خَيْرَ الصَّلٰوةِ وَتَسْلِيْمًا

پر سلام بھیجے گا اور جن پر برکت نازل کرے گا ایسی صلوٰۃ جو تمام صلوات سے بہتر اور ایسا سلام جو

خَيْرَ التَّسْلِيْمَاتِ وَبَرَكَةً خَيْرَ الْبَرَكَاتِ وَخَيْرِ اَهْلِ الرِّضَآءِ وَ

تمام تسلیمات سے بہتر ہو اور ایسی برکت جو تمام برکات سے بہتر اور جو بہتر و برتر ہیں اہل رضاء و

التَّسْلِيْمِ وَاَهْلِ الْوَرَعِ وَالْعِلْمِ وَالْعَقْلِ وَالْحُبِّ وَالْفَنَآءِ وَالْبَقَآءِ

تسلیم سے اور اہل ورع اور ارباب علم و عقل اور حب سے اور ارباب فناء و بقاء سے

وَخَيْرِ اَصْحَابِ الْمُكَاشَفَةِ وَاَرْبَابِ الْمُعَايَنَةِ وَخَيْرِ الْكُلِّ فِى

اور بہتر و برتر ہیں اصحاب مکاشفہ اور ارباب معائنہ سے اور بہتر و برتر ہیں تمام مخلوق سے

الْكُلِّ وَخَيْرِ النَّبِيِّيْنَ وَالرَّاضِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ الْاٰخِرِيْنَ الْمُحِبِّيْنَ

تمام کمالات میں اور بہتر و برتر ہیں تمام انبیاء سے اور ارباب رضا سے۔ اولین و آخرین سے اور محبین

الْمَحْبُوْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و محبوبین سے۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَلَّذِیْ هُوَ خَیْرُ الْمُحِبِّیْنَ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ اَنْ تَنْظُرَنِیْ بِعَیْنِ الْحُبِّ وَ
جو بہتر و برتر ہیں تمام محبین و محبوبین سے کہ تو مجھے دیکھے حب و
الْقُرْبِ وَالْوَصْلِ وَفِیْ اِیْمَانِیْ وَاِسْلَامِیْ وَاِحْسَانِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ
قرب اور وصل کی نگاہ سے اور نظر فرمائے میرے ایمان و اسلام اور احسان میں۔ میرے دین و دُنیا
وَاٰخِرَتِیْ وَعِلْمِیْ وَعَمَلِیْ وَرَجَآئِیْ وَشِفَآئِیْ وَقُوَّتِیْ وَصِحَّتِیْ وَ
اور آخرت میں۔ میرے علم و عمل اور رجاء و شفاء میں۔ میری قوت اور صحت و
عَافِیَتِیْ وَجِسْمِیْ وَرُوْحَانِیَّتِیْ وَوُجُوْدِیْ وَحَیَاتِیْ وَصِفَاتِیْ وَ
عافیت میں۔ میرے جسم و روحانیت اور وجود میں میری حیات و صفات اور
قِیَامِیْ وَکَلَامِیْ وَحَالِیْ وَخَیَالِیْ وَکَمَالِیْ وَمَقَامِیْ وَفِیْ ذَوْقِیْ وَشَوْقِیْ
قیام و کلام میں۔ میرے حال و خیال اور کمال و مقام میں میرے ذوق و شوق
وَمَعْرِفَتِیْ وَوَحْدَتِیْ فَلَآ اَتَوَسَّلُ اِلَّا بِهٖ کَالظِّلِّ اَوِ الْجُزْءِ اَوِ الْجُزْئِیِّ
اور معرفت و وحدت میں پس میں نہ توسل کروں مگر ساتھ انہیں کے مانند توسل وتطفل سایہ کے یا جزء کے یا
فَتَوَسَّلُوْا بِمَآ اَتَوَسَّلُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَحْمَدُكَ عَنْ شَرَفِ تَوَسُّلِیْ
جزئی کے پس تم بھی توسل کرو (اے میرے متعلقین) ساتھ انہیں کے جنہیں میں نے وسیلہ بنایا ہے۔ اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں مجھے توسل
بِاَشْرَفِ الْوَسَآئِلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْتَعِیْنُكَ فِیْ
کا شرف بخشنے پر ساتھ اشرف الوسائل محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم اور میں تجھ سے استعانت کرتا ہوں
جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتُكَ اِذْ اَنْصَرْتَ وَاَعَنْتَ لِعَبْدِكَ وَ
اپنے تمام امور میں۔ اے اللہ تیری رحمت (کی اعانت درکار ہے) جب تو نصرت واعانت فرمائے اپنے اس عبد
فَقِیْرِكَ الْمُتَوَجِّهِ اِلَیْكَ فَحَصَلَتْ لَهٗ اِطَاعَةُ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عُلْوِیًّا
کی اور فقیر کی جو متوجہ ہے طرف تیری پس حاصل ہوئی اسے اطاعت ہر موجود علوی
کَانَ اَوْ سِفْلِیًّا کَاِعَانَةِ رَحْمَتِكَ فِیْ حَقِّ سُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَهُوَ
اور سفلی کی مانند تیری رحمت کی اعانت کے واسطے سلیمان علیہ السلام کے جبکہ وہ بھی

کَانَ وَاحِدًا مِّنْ اَبْنَآءِ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَخَّرْتَ لَهُ الرِّیْحَ وَالْجِنَّ
ایک فرد تھے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے پس تو نے مسخر فرما دیا ان کے لیے ہوا۔ جن
وَالطُّیُوْرَ مَعَ وُقُوْفِهٖ عَلٰٓی اَصْوَاتِهِمْ وَطَیَرَانِ سَرِیْرِهٖ فِی الْهَوَآءِ مِنْ
اور پرندوں کو بمع ان کے واقف ہونے کے ان کی بولیوں پر اور ان کے تخت کا ہوا پر اُڑنا
مَحْضِ رَحْمَتِكَ عَلَیْهِ بِتَوَجُّهِهٖٓ اِلَیْكَ بِصِدْقِ الْقَلْبِ وَالْاِخْلَاصِ
محض ان پر تیری رحمت کا نتیجہ ہے بسبب متوجہ ہونے ان کے تیری طرف ساتھ صدق قلب اور اخلاص کے
مَعَ اَنَّهٗ کَانَ بَشَرًا ابْنَ بَشَرٍ مِّنْ نَّبِیٍّ کَسَآئِرِ اَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ مِنَ
باوجودیکہ وہ بھی بشر تھے اور بشر نبی کے بیٹے تھے مانند دوسرے انبیاء کے بیٹوں کے
الْاَسْبَاطِ لَا مَلَكًا ۝ یَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ تَدَعْ فِیْٓ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا
اسباط میں سے نہ کہ فرشتے تھے۔ اے انوکھی اشیاء کے ازسر نو ایجاد کرنے والے نہیں چھوڑی تو نے ان بدائع کے پیدا کرنے میں اعانت
مِّنْ خَلْقِهٖ وَاَبْدَعْتَ الصَّنَآئِعَ بِذَاتِهِ الصَّمَدِ الْغَنِیِّ مِنْ كُلِّ
(کی گنجائش) اپنی مخلوق کے لیے اور ایجاد کیا ازسر نو صنائع کو اپنی بے نیاز ذات کے ساتھ جو غنی و بے نیاز ہے ہر
اٰلَةٍ وَّشَرْطٍ مُّتَوَقَّفٍ عَلَیْهِ وَعِلَّةٍ حَتّٰٓی اَبْدَعْتَ كُلَّ شَیْءٍ بِهَیْئَاتٍ
آلہ اور شرط سے۔ موقوف علیہ اور علت سے حتیٰ کہ تو نے پیدا فرمایا ہر شئے کو مختلف ہیئات
مُّخْتَلِفَةٍ وَّاَلْوَانٍ مُّتَنَوِّعَةٍ وَّاَشْكَالٍ مُّتَجَنِّسَةٍ وَّصُوَرٍ اِنْسِیَّةٍ
اور انواع واقسام کے رنگوں میں اور مختلف اجناس کی اشکال میں اور مختلف انسانی صورتوں میں
بِاَحْسَنِ صُوْرَةٍ وَّاَبْدَعِ سِیْرَةٍ فِیْ مَلَكُوْتٍ مُّتَلَاْلِئَةٍ بَرَّاقَةٍ بِحَیْثُ
انتہائی حسین صورت اور انوکھی سیرت کے ساتھ ایسے ملکوت میں جو روشن اور چمکدار ہے یہاں تک
تَغِیْبُ الشَّمْسُ مَعَ شُعَاعَاتِهَا فِیْ بَرَاقَتِهَا الْجَلَالِیَّةِ هٰذَا هُوَ
غائب ہو جاتا ہے سورج بمع اپنی شعاعوں کے ان کی جلالی چمک و دمک میں یہی ہیں
الْاٰثَارُ مِنَ الْبَدَآئِعِ الْاِلٰهِیَّةِ وَاَیْنَ الْعَوْنُ الْخَلْقِیُّ النَّاسُوْتِیُّ
آثار اللہ تعالےٰ کی انوکھی ایجادات کے اور کیا حیثیت ہے مخلوق کی اعانت کی جو خود جسمانی

الصَّلْصَالِيِّ وَالْجِنِّيِّ النَّارِيِّ بَلْ كُلُّ عَوْنٍ هَالِكٌ تَحْتَ

ارضی لباس والی ہے یا جنوں کی جو مادۂ نار سے بنے ہیں بلکہ ہر عون واعانت فانی وہالک ہے نیچے تیری عنایت

عَوْنِ عِنَايَتِكَ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ الْمُرَادَةِ عِنْدَ

کلیہ و جزئیہ کی عون کے جس کا ارادہ کیا جاتا ہے وقت

اِيْجَادِ كُلِّ نَوْعٍ وَّاِبْدَاعِ كُلِّ عَجِيْبٍ وَّاخْتِرَاعِ كُلِّ هَيْئَةٍ مَّعَ

ایجاد کرنے ہر نوع کے اور از سرنو پیدا کرنے ہر عجیب شئ کے اور اختراع کرنے ہر ہیئت کے مع

لَوَازِمَ شَخْصِيَّةٍ وَبِخَلْقِ قَابِلِيَّةٍ مُّتَجَدِّدَةٍ اِضَافَاتُهَا وَنِسَبُهَا

اس کے لوازم شخصیہ کے اور ساتھ پیدا کرنے قابلیت کے ہر وقت بدلتی ہیں جس کی اضافتیں اور نسبتیں

هَالِكَةٌ فِيْ عَيْنِ وَحْدَةٍ نَّاشِئَةٍ مِّنْ يَّنَابِيْعِ جَدَاوِلَ جَامِعَةٍ فِيْ

وہ ہلاک ہونے والی ہیں عین وحدت میں جو پیدا ہونے والی ہے ان جداول کے سرچشموں سے جو جمع ہونیوالی ہیں

بَحْرٍ اَحَدِيٍّ هُوِيٍّ وَّمَمْطُوْسٌ لِّكُلِّ جُزْئِيٍّ مِّنْ نَّوْعٍ اَوْ جِنْسٍ اَوْ

ہویت احدیہ کے سمندر میں اور وہ سمیٹنے والوں سے ہے واسطے ہر جزئی کے نوع سے ہو یا جنس یا

شَخْصٍ حَسَنٍ اَوْ قَبِيْحٍ كَامِلٍ اَوْ نَاقِصٍ طَوِيْلٍ اَوْ قَصِيْرٍ وَّمَطْوِيَّةٌ

شخص سے۔ خوبصورت ہے یا بدصورت کامل ہے یا ناقص اور دراز ہے یا کوتاہ اور سمٹی اور لپٹی ہے

فِيْ تَسْوِيَةِ جِهَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّضْمَحِلَّةٍ ثُمَّ ظُهُوْرُهَا وَتَنْشِيْرُهَا عِنْدَ

جہت واحدہ کی ہمواری میں جہاں پر اس کا ظہور اور نشر واشاعت مضمحل اور بے اثر ہے وقت

تَفَتُّحٍ وَّنَفْخٍ هُوَ عَلَامَةُ نَشْرٍ وَّوُجُوْدٍ اِضَافِيَّةٍ وَّنِسْبِيَّةٍ رَّاجِعَةٍ

پیدائش پھلوں کے اور مہکتے پھولوں کے جو علامت ہے نشر ووجود کی جو علامت کہ اضافی ونسبی ہے راجع ہے

اِلٰى تَقْيِيْدِهَا وَمَرَاكِزِهَا عَلٰى هَيْاٰةِ النَّشْاَةِ الْمُفَصَّلَاتِ الْمُضِيَّاتِ

طرف تقیید کے اور اس کے مراکز کے مانند ہیئات مفصلات کی نشاۃ کے جو جاری و ساری ہیں

الْمُشَخَّصَاتِ الْمُتَمَيِّزَاتِ فَهٰذِهِ الْبَدَآئِعُ اَعْجَبُ اَخْلَاقًا وَّاَوْصَافًا

اور متشخص اور متمیز ہیں پس یہ بدائع پسندیدہ تر ہیں از روئے اخلاق و اوصاف کے

فِي الْاَنْبِيَآءِ وَكَرَامَاتٌ وَّخَوَارِقُ فِي الْاَوْلِيَآءِ مِنْ غَيْرِ تَوَقُّفٍ عَلٰى

انبیاء علیہم السلام میں۔ اور کرامات وخوارق عادات ہیں اولیاء کرام میں بغیر موقوف ہونے

عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَعَلٰى شَرْطٍ مِّنْ شَرَآئِطَ فَجَعَلْتَ

کے اوپر اعانت کسی فرد کے تیری مخلوقات میں سے اور اوپر کسی شرط کے شرائط میں سے پس کیا ہے تونے

مَصْنُوْعَاتِكَ مَوْجُوْدَةً مِّنْ مَّحْضِ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ حَتّٰى

اپنے مصنوعات کو موجود محض اپنے جود اور لطف سے حتّٰی کہ

يَتَعَجَّبَ خَلْقُكَ فِيْ اَنّٰى مَتٰى اَصَبْتُ بِهٰذِهِ الْمَرَاتِبِ وَالْبَدَآئِعِ

تعجب کرتی ہے تیری مخلوق اس میں کہ کہ میرے جیسے عبد نے کب سے پالئے یہ مراتب اور انوکھے مقامات

وَحَتّٰى يَتَحَقَّقَ عَلَيَّ مِنْ مَّحْضِ هِدَايَتِكَ وَاِرْشَادِكَ مِنْ غَيْرِ

اور حتّٰی کہ متحقق ہو گئے مجھ میں محض تیری دلالت اور رہنمائی سے بغیر

جُهْدٍ طَوِيْلٍ وَّجِدٍّ كَثِيْرٍ بَلْ فِيْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ اِذَا لَمْ يَنْصُرْ عَوْنُكَ

طویل مشقت کے اور کسی بڑی کوشش کے بلکہ صرف ایک لمحہ میں بغیر دوسرے لمحہ کے۔ اگر تیری اعانت شامل حال نہ ہو

فَمَا عَوْنُ الْغَيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

تو دوسروں کی اعانت کیا ہے؟ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَضْرَةِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جس محبوب کی بارگاہ بارگہ اسرار ہے اور سرچشمہ انوار۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاٰمِرِ وَالنَّاهِيْ وَالْمُؤَيَّدِ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو محبوب صاحب امر ونہی ہیں اور مدد الٰہی سے

بِالْمَدَدِ الْاِلٰهِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

تائید وتقویت پانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُطْبِ دَآئِرَةِ السَّعَادَاتِ وَشِهَابِ قَبَسِ الْعِنَايَاتِ

آل پر جو آقا قطب و مرکز ہیں سعادت کے دائرہ کے اور عنایات الٰہیہ کے دمکتے انوار کے

اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد بدر
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب ماہ تمام ہیں
جلال اللّٰہ واعظامہ ونور جلال اللّٰہ وانعامہ اللّٰھم صل و
اللہ تعالیٰ کے جلال وعظمت کے اور نور انور ہیں اللہ کے جلال وانعام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد سلالۃ السلالۃ
سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب جوہر وروح ہیں خلاصۂ (کائنات) کی
وخلاصۃ الرسالۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی
اور خلاصۂ رسالت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی
اٰل سیدنا محمد الذی لم یخلق اللّٰہ نفسا من الانام اعز علیہ
آل پر کہ نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نفس تمام مخلوق میں جو زیادہ عزیز ومکرم ہو اس کے
من نفسہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
ہاں آپ کی ذات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
محمد الذی لم یخلق اللّٰہ مثلہ لا قبلہ ولا بعدہ اللّٰھم صل
پر کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں پیدا کیا آپ کی مانند نہ آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد۔ اے اللہ صلوٰۃ
وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی اقسم اللّٰہ
وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ قسم اٹھائی اللہ
عز وجل بقلبہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل
عزوجل نے آپ کے قلب مقدس کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی
سیدنا محمد الذی صدقہ اللّٰہ بلا امتراء فیما رای من اٰیات
آل پر جن کو سچا ثابت کیا اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی کے ایسے شک وشبہ کی گنجائش کے رب تعالیٰ کی ان آیات کبریٰ میں
ربہ الکبری اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
جو آپ نے (شب معراج) دیکھیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

محمد الذی من اللّٰہ بہ علی الامۃ واودعہ اللّٰہ اسرار بدیع
پر جس محبوب (کی بعثت) کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اُمت پر احسان عظیم فرمایا اور ان میں ودیعت فرمائے انوکھی
الحکمۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
حکمت کے اسرار۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
محمد الذی زین اللّٰہ طلعتہ السعیدۃ وخصہ اللّٰہ بالفضائل
پر کہ جس محبوب کی طلعت سعیدہ کو اللہ تعالیٰ نے زینت بخشی اور مخصوص ٹھہرایا انہیں بہت سے فضائل
العدیدۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر
محمد الذی ملأت انوارہ جوانح الصدور وعظمت بہ الحسنات
کہ جس محبوب کے انوار نے بھر دئیے ہیں خلائق کے سینوں کے تمام جوانب واطراف بھی اور جن کی بدولت عظیم ہو گئیں نیکیاں
والاجور اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
اور ان کے اجر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل
محمد الذی استنارت الکون بنورہ واشرق الحق بطالع
پر کہ جس محبوب کے نور کے ساتھ روشنی حاصل کی تمام جہان نے۔ اور جگمگا اٹھا حق وصدق ان کے ظہور والے
ظھورہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
ستارہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
محمد الذی اطلع اللّٰہ السعد بطالع عزتہ اللّٰھم صل وسلم
کہ طلوع فرمایا اللہ تعالیٰ نے سعادت اور نیکبختی کو ان کی عزت وحرمت کے ستارے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی قرن اللّٰہ الیمن
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے مقرون ومتصل کر دیا ہے برکت
والتوفیق بیمن طلعتہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد و
اور توفیق کو ان کی طلعت کے یمن وبرکت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ انْتَشَرَتْ عَلَیْہِ اَعْلَامُ النَّصْرِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب پر پھیلائے ہوئے ہیں (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) پرچم نصرت اور

السَّعَادَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سعادت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ مَلٰٓئِکَۃَ السَّمَآءِ حِزْبَہٗ وَاَجْنَادَہٗ وَقَرَّبَہٗ

کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے آسمانی فرشتوں کو بنا دیا ہے ان کا لشکر اور عساکر اور انہیں اپنے قریب کیا

مَوْلَاہُ وَنَاجَاہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اپنے مولیٰ نے اور سرگوشی فرمائی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِی ائْتَمَنَہُ اللّٰہُ عَلٰی کَشْفِ الْحَقَآئِقِ وَارْتَضَاہُ

اظہار پر کہ امین بنایا اللہ تعالیٰ نے اس محبوب کو کشف حقائق پر اور چن لیا انہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو

وَھَبَہُ اللّٰہُ الشَّرَفَ الْاَکْبَرَ وَتَرَدّٰی بِرِدَآءِ الْکَمَالِ وَاتَّزَرَ اَللّٰھُمَّ

اللہ تعالیٰ نے عطا کیا بہت بڑا شرف اور جنہوں نے کمال والی چادر اوڑھی اور اس کی تہمد باندھی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَعْطَاہُ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ عطا فرمائے اللہ تعالیٰ نے

اللّٰہُ جَمِیْعَ مَطَالِبِہٖ وَقَصْدِہٖ وَاَثْبَتَ اللّٰہُ فِیْ دِیْوَانِ مَجْدِہٖ وَتَنْزِیْہِ

اس محبوب کو ان کے تمام مطالب اور مقاصد۔ اور ثبت فرما رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے نام نامی کو اپنے بزرگی

عَھْدِہٖ وَوَعْدِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور پاکیزہ عہد و پیمان کے دیوان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ طُبِعَ عَلَی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِیْمِ وَ

امجاد پر کہ جو محبوب پیدا کئے گئے ہیں خلق عظیم پر اور قلب سلیم پر اور

جُبِلَ عَلَی الطَّبْعِ الْکَرِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ان کے خمیر و طینت میں شامل کیا گیا ہے جود و کرم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ حَقَّہٗ اَعْظَمَ الْحُقُوْقِ وَجَمَعَ

آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے بنا دیا ہے ان کے حق کو تمام حقوق سے عظیم تر اور اس نے جمع کر دیے

اللّٰہُ فِیْہِ مَا لَمْ یَجْمَعْہُ فِیْ مَخْلُوْقٍ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آپ میں وہ اعلیٰ کمالات جو نہیں جمع کئے کسی مخلوق میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَمْسَکَ الْعَرْشُ بِیَمِیْنِہٖ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ عرش خداوندی نے تھام لیا ان کا دایاں ہاتھ اور

اَلْبَسَ اللّٰہُ اٰدَمَ تَاجًا مِّنْ نُّبُوَّتِہٖ عَلٰی جَبِیْنِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پہنایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تاج نبوت (ان کے نور سے) جبین آدم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ خَرَّتْ لِرِسَالَتِہِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل امجاد پر کہ سرنگوں ہو گئے ان کی بعثت رسالت کے وقت

الْاَصْنَامُ وَتَعَطَّلَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَزْلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اصنام اور معطل و بے اثر ہو گئے ان کے دعویٰ نبوت کے وقت فالوں والے تیر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَعْجَزَ الْکَفَرَۃَ بِاٰیَاتِ الصُّدُوْرِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب نے عاجز و بے بس کر دیا کفار کو آیات (کلام مجید) سے جو اہل ایمان کے سینوں میں

وَاَوَّلُہٗ نُوْرٌ وَّاٰخِرُہٗ نُوْرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

محفوظ ہیں اور ان کا اول بھی نور ہے اور آخر بھی نور۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ غَیَّرَ الْاَوْثَانَ وَالْاَضْدَادَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

آپ کی آل پر جس محبوب نے مٹا ڈالا بتوں کو اور اللہ تعالیٰ کے مفروض مد مقابل اصنام کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ اَصْلَحَ اللّٰہُ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اصلاح فرمائی اللہ تعالیٰ نے

بِهٖ مَا كَانَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مِنَ الْفَسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان کے ذریعے خشکی اور تری میں موجود فساد کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَقْوَمِ مِمَّنْ طَيَّبَ اللّٰهُ لَهُ النُّفُوْسَ وَ
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو پائیدار ہیں ان تمام سے جن کے نفوس اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ بنائے اور
اَوْرَعِ مِمَّنْ اَدْفَعَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سب سے زیادہ صاحب پرہیز واحتیاط ہیں نفس وشیطان کا دفاع کرنیوالوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُرْهَانِ الْمَعَادِنِ الْجَوْهَرِيَّةِ وَاَكْسِيْرِ الْعَوَالِمِ الْمَعْنَوِيَّةِ
آل پر جو محبوب جوہری معادن کی برہان ہیں اور معنوی جہانوں کی اکسیر ہیں
وَفَضَائِلُهٗ سَمَاوِيَّةٌ وَّمَعَانِي الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهُ اَحَدٌ
ان کے فضائل سماوی اور بلند مرتبت ہیں اور اسرار الٰہیہ کے معانی اور مقاصد ہیں اور نہیں ذکر کیا اللہ تعالیٰ کا کسی نے
بِالرُّبُوْبِيَّةِ اِلَّا ذَكَرَهٗ بِالرِّسَالَةِ الْعَلِيَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ اَحَدٌ بِالْاَحَدِيَّةِ
ربوبیت کے ساتھ مگر ان کا ذکر کیا ساتھ ہی رسالت عالیہ کے ساتھ۔ اور نہیں ذکر اللہ تعالیٰ کا کسی نے اس کی احدیت کے ساتھ
اِلَّا ذَكَرَهٗ بِالْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَعْظَمِيَّةِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
مگر ساتھ ان کا ذکر کیا عظیم ترین اور بالاترین محمدیت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ جَوَاهِرِ اللَّطَآئِفِ وَسِرِّ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب خزانہ ہیں جواہر لطائف کا اور راز مخفی ہیں
عَوَارِفِ الْمَعَارِفِ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ التَّجَلِّيَاتِ وَعُنْصُرِ مَوَادِّ الْاَسْرَارِ
بلند مرتبت معارف کا۔ مظہر ہیں انوار تجلیات کا اور اصل و عنصر ہیں موادِ اسرار کا
وَفَيْضِ جَدَاوِلِ الْاَنْوَارِ اَوْلٰى بِالْعَوَارِفِ وَالْبُشْرٰى وَهُوَ لِلْعٰلَمِيْنَ
اور آپ فیض ہیں انوار کے جد اول اور نالیوں کا سب سے زیادہ حقدار ہیں عوارف وعطیات اور بشارات کے واسطے عالمین کے
ذِكْرًا وَّاَدْوَمِ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَّاَقْوَمِ مَنْ قَامَ بِشَهَادَةٍ وَّاَعْدَلِ
از روئے ذکر کے اور سب مخلوق سے زیادہ مداومت کرنے والے ہیں عبادت پر اور سب اہل شہادت سے مضبوط ترین شاہد اور

مَنْ قَامَ بِالْحُدُوْدِ وَرُوْحِ الْجُوْدِ وَسِمَاكِ السُّعُوْدِ وَاَفْضَلِ مَنْ
حدود قائم والوں میں سب سے زیادہ عادل ہیں روح جود ونوال اور رفعت سعادت ونیکبختی ہیں اور افضل ترین ہیں تمام
جَادَ بِالْعَطَايَا وَاَوْرَعِ مَنْ حَدَّ لِلْعُصَاةِ حُدُوْدًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ
عطیات کی سخاوت کرنے والوں سے اور زیادہ محتاط ہیں عاصیوں پر حدود قائم کرنے والوں سے اور بنا دیا ہے اللہ تعالیٰ نے درمیان ان
وَبَيْنَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّيَبْعَثُهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کے اور ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ستر اور حجاب اور قائم فرمائے گا انہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّزَكّٰى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فُؤَادَهٗ وَجَوَارِحَهٗ وَاَثْنَى اللّٰهُ
مقام محمود پر اور پاکیزہ تر کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دل اور اعضاء مبارکہ کو اور ثنا کی ہے اللہ تعالیٰ
تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ عَلٰۤى اَخْلَاقِهِ الْمَحْمُوْدَةِ وَاٰدَابِهٖ وَاَفْصَحَ الْقُرْاٰنُ
نے کتاب عزیز میں ان کے اخلاق محمودہ اور آداب ستودہ پر۔ اور کھول کر بیان کیا ہے قرآن نے
بِجَمِيْلِ ذِكْرِهٖ وَنَطَقَ الْقُرْاٰنُ بِعَظِيْمِ اَمْرِهٖ وَقَدْرِهٖ وَاَقْسَمَ اللّٰهُ
ان کے ذکر جمیل کو اور قرآن نے نطق کیا ہے ان کے عظیم امر اور قدر کے ساتھ اور قسم اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ نے
سُبْحَانَهٗ بِحَيَاتِهٖ وَلَمْ يُقْسِمْ بِحَيَاتِ اَحَدٍ غَيْرِهٖ مِنْ مَّخْلُوْقَاتِهٖ
آپ کی حیات مبارکہ کی اور نہیں قسم اٹھائی تمام مخلوق میں سے ان کے علاوہ کسی کی زندگانی کی۔
وَهَدَى اللّٰهُ بِهِ الْخَلْقَ فِيْ حَيَاتِهٖ وَبَعْدَ مَمَاتِهٖ وَلَمْ يَنَلْ ذٰلِكَ
اور ہدایت دی ان کے طفیل مخلوق کو ان کی ظاہری زندگی میں بھی اور ان کے وصال کے بعد اور یہ مقام
اَحَدٌ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِهِ الْوَفِيِّ بِعَهْدِهٖ وَالصَّادِقِ فِيْ وَعْدِهٖ وَنِعْمَ
کسی دوسرے شخص نے نہیں پایا مخلوق میں سے۔ وہ وفا کرنے والے ہیں اپنے عہد کی اور صادق ہیں اپنے وعدہ میں اور
الرَّجُلُ شَفَاعَةً لِّاَشْرَارِ اُمَّتِهٖ وَحِرْصًا لِّعَزَازَتِهٖ عِنْدَ رَبِّهٖ وَكَرَامَتِهٖ
لائق مدح وستائش ہیں از روئے شفاعت کے واسطے گناہگاران امت کے اور از روئے حرص کے واسطے عزت وکرامت حاصل کرنے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کے رب تعالیٰ کے ہاں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب

رَوْضَةِ الْجَمَالِ وَبَهْجَةِ الْكَمَالِ غَيْثِ النَّوَالِ وَلَيْثِ النِّزَالِ جَمَالِ
باغ ہیں جمال کا۔ رونق ہیں کمال کی۔ موسلادھار بارش ہیں جودونوال کی اور شیر ہیں میدان مبازرت کے اور جان
الْجَمَالِ وَغَايَةِ الْقَصْدِ وَالْاٰمَالِ طَوِيْلِ الطَّوْلِ وَصَالِحِ الْفِعْلِ وَ
جمال ہیں اور منتہٰی ہیں خلائق کے مقاصد اور اُمیدوں کا۔ وسیع قوت واستطاعت اور صالح عمل
الْقَوْلِ طَامِي النَّوَالِ وَسَامِي الْكَمَالِ قُرَّةِ الْعَيْنِ وَزَيْنِ كُلِّ زَيْنٍ
وقول والے ہیں۔ عظیم جود والے۔ بلند کمال والے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ہر زینت والے کی زینت
سَمَآءِ الْعُلٰى وَمَوْلَى الْمَوْلٰى وَقَرِيْبِ النِّدٰى حُسَامِ الشَّرِيْعَةِ وَ
بلندی ورفعت کے آسمان۔ مولیٰ کے محبوب اور قریب تر خیر و بھلائی والے۔ شریعت کی تیغ بے نیام اور
هِلَالِ الطَّرِيْقَةِ وَمَلْجَاءِ الْعُصَاةِ وَظِلِّ الْعُفَاتِ مَاوٰى
طریقت کے ماہ نو۔ عاصیوں کی جائے پناہ۔ سائلین کے لیے سایۂ جودونوال
الْمَسَاكِيْنِ وَهَادِى الْمُضِلِّيْنَ تَاجِ الْمَدَآئِحِ وَفَرْدِ الْمَنَآئِحِ
مساکین کا سہارا اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی۔ صفات مدح کے تاج اور عطیات والغامات میں یکتا۔
وَطِيْبِ الطِّيْبِ وَالْمُبَرَّءِ عَنِ الْعَيْبِ وَالرَّيْبِ وَعَيْنِ الْغَيْبِ
اہل طہارت کی طہارت کے موجب۔ عیب اور شکوک سے مبرا۔ سراپا غیب
الْمَكْنُوْنِ وَسِرِّ السِّرِّ الْمَصُوْنِ وَخَاتِمِ الْوُجُوْدِ وَفَلَكِ الْاَمَانِ
مکنون ہیں اور اسرار مصئونہ کی روح ہیں وجود کے لیے زیبائش۔ جودو امان کے فلک دائر۔
وَالْجُوْدِ دَآئِرَةِ التَّوْحِيْدِ وَهَالَةِ الْهَيْكَلِ السَّعِيْدِ بَدْرِ التَّحْقِيْقِ
توحید کے دائرہ محیطہ اور مجسمۂ سعادت کے ہیکل کا ہالہ اور دائرہ نور۔ تحقیق کے ماہ تمام
وَنُوْرِ التَّصْدِيْقِ رِيَاضِ الْخُلَّةِ وَسِرَاجِ الْمِلَّةِ رَاْسِ الْمَحَبَّةِ
اور تصدیق کے نور سراپا۔ خلت اور دوستیٔ حق کے ریاض سرسبد اور ملت حنیفیہ کے روشن چراغ۔ محبت کی اصل
وَمُطَهِّرِ الْكَعْبَةِ حَامِى الْمَقَامِ وَمُفْشِى السَّلَامِ وَشِهَابِ الدِّيْنِ وَ
بنیاد اور کعبۂ مبارکہ کو پاک کرنے والے اور مقام مقدس کی حفاظت کرنے والے۔ سلام کو عام کرنے والے دین کے روشن ستارے اور

اَنْسَانِ الْعَيْنِ جَوَادِ الْبِرَازِ وَطِرَازِ الطِّرَازِ صَمِيْمِ الْحَسَبِ وَعَرِيْقِ
خلائق کی آنکھ کی پتلی۔ میدان مبازرت کے شاہسوار۔ نقوش زینت کی زینت۔ مضبوط حسب والے اور راسخ
النَّسَبِ ذِمَامِ الْحَرَمِ وَلُبَابِ الْكَرَمِ نُوْرِ عَرُوْسِ الْقِدَمِ وَضِيَآءِ
نسب والے۔ حرم (کی حفاظت) کے ضامن اور کرم وبخشش کے جوہر ومغز۔ عروس قدم وازلیت کے نور اور اُمتوں کی
بَصَآئِرِ الْاُمَمِ قَمَرِ السَّعَادَةِ وَفَلَكِ السِّيَادَةِ وَجْهِ الرِّضَا وَعَدْلِ
بصیرتوں کی ضیاء۔ سعادت کے ماہ تاباں اور سیادت کے سپہر اعظم۔ رضاء حق کے سبب اور قضاء میں
الْقَضَا شَمْسِ الْمُنَا وَزُهْرَةِ الثَّنَآءِ قُدْوَةِ الْمُتَّقِيْنَ وَجَامِعِ شَمْلِ
باعث عدل وانصاف۔ آرزوؤں کے آفتاب اور ثناء وتوصیف کے نجم زہرہ۔ متقین کے مقتداء دینی فضائل کے
الدِّيْنِ وَهَادِى الْمُهْتَدِيْنَ مُجِيْبِ الدَّاعِيْ وَنِعْمَ الرَّاعِيْ سَيْفِ
جمع کرنے والے۔ ہدایت یافتگان کے ہادی۔ دعوت کو قبول کرنے والے اور اچھے نگران و محافظ ملت کی
الْمِلَّةِ وَزَيْنِ الْوَجْهِ وَالْحُلَّةِ تَمَامِ الدِّيْنِ وَنِهَايَةِ الْيَقِيْنِ ط
تلوار۔ چہروں اور خلعتوں کی زینت۔ دین کو تام وکامل کرنے والے اور یقین کی انتہاء پر فائز
مِفْتَاحِ الضِّيَا وَسُرُوْرِ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ضیاء کی مفتاح اور سبب تام اور اہل آخرت واہل دنیا کے سراپا سرور۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْهَجِ السَّمَاحَةِ وَمَنْبَعِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو مجبوب سخاوت کی شاہراہ ہیں اور فصاحت کے
الْفَصَاحَةِ سَمِيِّ الْاَسْمَآءِ وَالْاَعَزِّ الْاَتَمِّ وَاَنْجَدِ الْاَنْجَادِ وَالنَّجْمِ
سرچشمہ بلند شان ناموں والے ہیں اور انتہائی معزز وکامل۔ سب بہادروں سے بڑے بہادر وکوہ وقار اور روشن ستارے
الْوَقَّادِ زَيْنِ الْعَالَمِيْنَ وَاَحْمَدِ الْحَامِدِيْنَ وَكَرِيْمِ الْعُنْصُرَيْنِ
عالمین کی زینت تمام حمد کرنے والوں سے بڑے حامد۔ دونوں پاکیزہ عنصروں والے
وَمُكَرِّمِ الْاَكْرَمِيْنَ مِفْتَاحِ الْفَلَاحِ وَمِصْبَاحِ الْاَرْوَاحِ وَاِمْلَاحِ
اور ارباب کرامت کو کرامت وبزرگی بخشنے والے۔ کامیابی کی چابی ارواح کے روشن چراغ۔ فرحت وخوشی کی نمکینی و

الفراح زین المدائح وعین المدائح زین الصفات وحسن

چاشنی۔ تعریفات کی زینت اور عین مدح وثناء صفات کمال کی زینت اور اچھی

الثبات قوۃ الارواح وعنبر الفواح واسع الکلف وبرکۃ السلف

ثابت قدمی والے۔ ارواح کے لیے باعث قوت۔ اور مہکتا عنبر اور بے پایاں محبت والے۔

غزال النقی وکنز التقی مبشر المخبتین ومولی المؤمنین

صاف وستھرے ہرن کی مانند چاک و چوبند۔ تقویٰ کا خزانہ۔ فروتنی و انکساری والوں کے بشیر اور مومنین کے آقا و

عصمۃ العصاۃ وعروس المحبۃ یمحو اللہ بہ السیئات و

مولیٰ، عاصیوں کے (قہر خداوندی سے) بچنے کے موجب، محبت و پیار کے دولھا جن کے ذریعے اللہ برائیوں کو مٹاتا ہے اور

یضاعف اللہ بہ الحسنات یا منان ذا الاحسان قد عم کل

نیکیوں کو بڑھاتا ہے۔ اے احسان کرنے والے محسن احاطہ کئے ہوئے ہے تمام

الخلائق منہ قد مننت علی العقل الاول بالایجاد والاکرام

مخلوقات کو جس کا احسان تو نے ہی احسان فرمایا عقل اول پر ایجاد و تخلیق اور عزت و اکرام کے ساتھ

واحسنت الیہ بمحض الجود والانعام حتی صار موجودا

اور نیکی کی اس کے ساتھ جود و انعام محض کے ساتھ حتیٰ کہ وہ ہو گیا موجود وجود

متشخصا بسیطا کلیا مجردا فی ذاتہ وفعلہ ناشئا منہ وجود

متشخص کے ساتھ درانحالیکہ وہ بسیط و کلی ہے مجرد اور غیر مادی ہے اپنی ذات اور افعال میں اسی سے پیدا ہونیوالا ہے

نفس فلکی مدبرا مطیعا مطاعا باذن اللہ واقدارہ وجعلتہ

نفس مدبرہ فلکی کا وجود جو اطاعت گزار بھی ہے اور اطاعت کیا جانے والا بھی اللہ تعالیٰ کے اذن اور قدرت عطائیہ سے اور

قادرا غنیا عن کل الاعیان فھو محتاج الیک فی بقاء شخصہ

تو نے اسے بنا دیا ہے صاحب قدرت اور مستغنی تمام موجودات سے پس وہ تیری طرف محتاج ہے اپنی بقاء اور وجود میں

ووجودہ بحیث انشأت سلسلۃ الوجود منہ ثم انتھت الیک

اس حیثیت سے کہ تو نے پیدا فرمایا ہے سلسلۂ وجود کو اسی سے پھر وہ سلسلہ اختتام پذیر ہوا تجھ پر۔

فھذا منک واحسانک فی حقہ اعظم المنن والاحسانات

پس یہ تیری منت اور احسان ہے اس کے حق میں جو سب احسانوں سے عظیم تر ہے

ثم اعطیتہ قوۃ بھا یصون ارواح الانبیاء فی الارحام وجعلتہ

پھر تو نے اس کو قوت عطا کی ہے کہ وہ اس کے ساتھ محفوظ رکھتا ہے ارواح انبیاء علیہم السلام کو ارحام میں اور بنا دیا

ملک اللوح والقران وقدستہ عن التمشیر ثم عظمتہ و

ہے تو نے اس کو بادشاہ لوح (محفوظ کا) اور قرآن کا اور مقدس ٹھہرایا ہے اس کو تکبر سے پھر اسے عظمت و

کرمتہ بمنک واحسانک واعطائک نفحۃ التضمین تحت

کرامت بخشی اپنے فضل و احسان سے اور عطا کرنے تیرے ہوا کا تیز جھونکا جو چھپانے والا ہے خاک

جواھر التراب بحیث لم یکن احد شیئا مذکورا و نفحت

کے جواہر کے نیچے (ہر شئی کو) اس طرح کہ نہ رہی کوئی شئے اس سے قابل ذکر۔ اور تو نے تیز ہوا

التمشیر فباثرہ ونضارتہ صار الوجود منبسطا علی ذرات

عمل تقسیم والی چلائی تو اس کے اثر اور تازگی سے ہو گیا وجود پھیلنے والا ذرات شخصیہ پر

شخصیۃ فیکون جامعا لذات کل شخص محصورۃ فی شخصہ

پس ہو گیا جامع واسطے ہر ہر شخص کی ذات کے درآنحالیکہ وہ ذات محصور و منحصر ہے اس شخص میں

وعضوہ فیکون الاحسان منک فی حقہ قد کفرت لہ بجمیع

اور اس کے اعضاء میں پس ہو گا احسان صرف اور صرف تیری طرف سے اس کے حق میں نے کفارہ دیا ہے اس کے لیے اپنے

بدنی واعضائی فاحسن الی بان یکون محبا لی وناصرا فی

تمام بدن اور اعضاء کے ساتھ پس تو میری طرف احسان فرما کہ وہ عقل اوّل میرا محب اور ناصر بن جائے

شدائدی وحاجاتی وبان یھدر تھدیرا حولہ بین الملئکۃ

میری تمام مشکلات اور حاجات میں اور جوش و خروش کا اظہار کرے اپنے ارد گرد ملائکہ میں

التی جعلتہ رئیسھا وعینھا وبان تسخرہ لی وتحببنی الیہ محسنا فی

جن پر تو نے اس کو رئیس بنایا اور ان کا نگران اور اسے مسخر فرمائے میرے لیے اور مجھے محبوب بنائے اس کے ہاں احسان کرنیوالا ہو

حَقِّ عَبْدِكَ وَ فَقِيْرِكَ كَمَآ اَحْسَنْتَ اِلَيْهِ ثُمَّ مَنُّكَ وَاِحْسَانُكَ

تیرے عبد و فقیر کے حق میں جیسے کہ تو نے اس پر احسان فرمایا پھر تیرا فضل و احسان پہنچا ہے

قَدْ وَصَلَ اِلٰى كُلِّ عَقْلٍ وَّ نَفْسٍ فَلَكِيٍّ وَّمَلَكِيٍّ حَتّٰى اِلَى الْعَقْلِ

طرف ہر عقل و نفس فلکی اور ملکی کے حتّٰی کہ عقل

الْفَعَّالِ الْمُدَبِّرِ لِلْاُصُوْلِ وَالْاُمَّهَاتِ فِى التَّمْزِيْجِ وَ التَّخْلِيْطِ وَ

فعال تک بھی جو مدبر و متصرف ہے اصول اور مواد منفعلہ میں باہم امتزاج و اختلاط پیدا کرتے ہیں اور

التَّصْوِيْرِ فِى الْاَرْحَامِ ثُمَّ الْحِفْظِ مِنَ الْجِنَّاتِ الْمُتَمَرِّدَةِ الْقَاصِدَةِ

ارحام کے اندر صورتگری میں پھر محفوظ رکھنے میں ان جنات سے جو سرکش ہیں اور درپے ہوتے ہیں

اِلَى الْاِهْلَاكِ وَالْاٰلَامِ وَشَرَّفْتَهٗ بِالْكَلَامِ مَعَ الْاَنْبِيَآءِ الْعِظَامِ

ہلاک کرنے اور رنج و الم پہنچانے کے اور مشرف فرمایا اس کو انبیاء عظام علیہم السلام کی ہمکلامی کے ساتھ

خُصُوْصًا مُّحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَيْهِ وَ

بالخصوص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جن پر تو نے احسان اور تفضل فرمایا

مَنَنْتَ عَلَيْهِ بِالنُّبُوَّةِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْبَاهِرَاتِ بَعْضُهَا بِالْفِعْلِ

عطا نبوت اور عطاء معجزات کے ذریعے جو واضح اور روشن ہیں جن میں بعض بالفعل ہیں

وَ بَعْضُهَا بِالْقُوَّةِ ثُمَّ شَرَّفْتَهٗ بِالْمَعَارِجِ وَكَرَّمْتَهٗ بِاَنْوَاعِ الْخِطَابَاتِ

اور بعض کی صلاحیت و استطاعت ہے پھر انہیں مشرف فرمایا بلندیوں کے ساتھ اور تکریم کی مختلف اقسام کے خطابات

فَاَطَاعَتْ نَفْسُهٗ وَمَا الْتَفَتَ بَصَرُهٗ وَجَعَلْتَهٗ مَحْبُوْبًا فِى الْقُدْسِيَّاتِ

اور القابات کے ساتھ پس اطاعت کی ان کے نفس نے اور نہ دوسری جانب متوجہ ہوئی نگاہ ان کی اور بنا دیا تو نے انہیں محبوب تمام قدسیوں

وَالْمَحْسُوْسَاتِ وَاَصْحَابَهٗ كَوَاكِبَ دُرِّيَّاتٍ فِى الْاَرْضِيَّاتِ حَتّٰى نَجَا

میں اور محسوسات میں اور ان کے اصحاب کو چمکتے ستارے زمینی مخلوقات میں حتّٰی کہ نجات حاصل کر لی

مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْهِمْ بِحُسْنِ التَّصْدِيْقِ وَالطَّاعَةِ يَآ اِلٰهِىْ هٰذِهٖ

ہر اس شخص نے جو متوجہ ہوا ان کی طرف صحیح تصدیق اور طاعت کے ساتھ۔ اے میرے الٰہ یہ

الْحَسَنَاتُ فِىْ حَقِّهِمْ مِّنْ اٰثَارِ الْاِحْسَانَاتِ وَالْمِنَنِ الْمُقَدَّسَةِ

نیکیاں ان کے حق میں تیرے ان احسانات و نوازشات کے آثار و ثمرات ہیں جو منزہ و مبرا ہیں

عَنِ الْاِعْرَاضِ وَالْبَدَلَاتِ وَكَيْفَ وَالْكُفَّارُ لَمَلْعُوْنُوْنَ قَآئِلُوْنَ

اعراض اور عوض و بدل سے اور کیونکر اس طرح نہ ہوگا حالانکہ کفار ملعون (جو محروم احسان ہیں) وہ قائل ہیں تیرے

بِالْوَلَدِ وَالشِّرْكِ وَاَنْوَاعِ النِّسَبِ اللَّاتِىْ تَقَدَّسَتْ ذَاتُكَ وَتَنَزَّهَتْ

حق میں اولاد کے اور شرک کے اور طرح طرح کی نسبتوں کے جن سے مقدس ہے تیری ذات اور منزہ ہیں

صِفَاتُكَ عَنْهَا وَاَنْتَ تَرْزُقُهُمْ وَتَصُوْنُ اَبْنَآئَهُمْ مُّمَقَّاةً عَلٰى

تیری صفات اور تو انہیں رزق دیتا ہے اور محفوظ رکھتا ہے ان کے بیٹوں کو درآنحالیکہ رس چوستے ہیں

اَشْجَارِهِمْ وَهَيْئَاتِهِمْ وَهٰذَا مِنْ اِحْسَانِكَ وَمَنِّكَ الْمُحِيْطِ

اپنے درختوں سے اور مستفید ہوتے ہیں ان کے ہیئات و احوال سے اور یہ تیرا احسان و فضل ہے جو محیط ہے

بِكُلِّ خَلْقٍ حَتَّى الْعَلَقِ وَالذُّبَابِ وَالدُّوْدَةِ الْمُتَكَوِّنَةِ عَنِ

ہر مخلوق کو حتّٰی کہ لوتھڑوں اور مکھیوں اور ان کیڑوں کو بھی جو تیار ہوتے

الْعُفُوْنَاتِ اِلٰهِىْ لِسَانِىْ كَلٌّ وَّقَلْبِىْ مَحْجُوْبٌ عَنْ تَفْصِيْلِ الْمِنَنِ

غلاظتوں سے۔ اے میرے الٰہ میری زبان گنگ ہے اور میرا دل محجوب ہے تیرے ان احسانات و نوازشات کی

وَالْاِحْسَانَاتِ مِنْكَ فِىْ خَلْقِكَ فَاَحْسِنْ اِلَىَّ بِاَنْوَاعِ الْاٰثَارِ الْفَآئِضَةِ

تفصیل سے جو تیری طرف سے مخلوق پر ہیں پس میری طرف احسان فرما مختلف النوع آثار کے ساتھ جو جاری ہونے والے ہیں

وَالشُّعَاعَاتِ النُّوْرِيَّةِ الْحَادِثَةِ مِنَ الْعَكَسَاتِ وَتَسْخِيْرِ الْقُدْسِيَّاتِ

اور نوری شعاعوں کے ساتھ جو پیدا ہونے والی ہیں تیرے عکسوں اور پرتوؤں سے اور احسان فرما قدسیوں

وَالْاَرْوَاحِ السَّمَاوِيَّاتِ وَالْاَرْضِيَّاتِ فَآئِضَةً عَلٰى قَلْبِ هٰذَا

اور ارواح کی تسخیر کے ساتھ جو سماوی ہیں اور ارضی درآنحالیکہ کہ فیضان کئے جائیں اس عبد عاجز کے دل پر

الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ عُلُوْمُ الْكُلِّيَّاتِ قَادِرَةً نَفْسُهٗ عَلٰى تَفْصِيْلِ

علوم کلیات کے اور قادر ہو ذات اس کی جزئیات کی تفصیل پر

الْجُزْئِيَّاتِ ثُمَّ اجْعَلْ رَائِيًا قَائِمًا فِي الْمَلَكُوتِ وَاللَّاهُوتِ بِحَيْثُ

پھر بنا اس کو دیکھنے والا قیام کرنے والا ملکوت ولاہوت میں اس حیثیت سے کہ

يَرَاهُمَا مُشَاهَدَةً مِّنْ غَيْرِ حِجَابٍ كَرُؤْيَةِ الْبَصَرِ فِي الْمَحْسُوسَاتِ

دیکھے ان دونوں کو روبرو بغیر حجاب کے مانند دیکھنے آنکھ کے محسوسات کو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مُسَبِّحًا وَّمُصَلِّيًا مَّعَ الْعَقْلِ وَالْمَلَكُوتِ رَائِيًا بِعَيْنِ

اے اللہ بنا دے مجھے تسبیح خواں اور صلواۃ ادا کرنے والا ساتھ عقل کے اور ملکوت کے دیکھنے والا

الْقَلْبِ أَنِّي قَائِمٌ فِي صُفُوفِهِمْ وَأُصَافِحُ مَعَهُمْ فَيُحْسِنُونَ إِلَيَّ وَ

قلب کی نگاہ کے ساتھ اپنے آپ کو کہ کھڑا ہوں ان کی صفوں میں اور ان سے مصافحہ کر رہا ہوں پس وہ میرے ساتھ نیکی کریں اور

يَحْسَبُونَ أَنَّ هٰذَا الْعَبْدَ الْأَرْضِيَّ مِنْ جُمْلَتِهِمْ فَيُحِبُّونَ لِي وَ

باور کریں کہ یہ خاکی بندہ بھی انہیں میں سے ایک ہے پس وہ محبت کریں مجھ سے اور

يَنْصُرُونَنِي عِنْدَ الْحَاجَةِ وَالتَّوَجُّهِ إِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ قَدْ

مدد کریں بوقت حاجت اور متوجہ ہونے کے طرف ان کے۔ اے اللہ تو نے مجھے

أَوْجَدْتَنِي بِإِحْسَانِكَ وَمَنِّكَ ثُمَّ بَلَّغْتَنِي إِلٰى مَبْلَغِ هٰذَا

ایجاد فرمایا اپنے احسان اور نوازش سے اور پھر پہنچایا مجھے اس مقام تک

فَأَحْسِنْ إِلَيَّ الْآنَ بِالَّذِي أَطْلُبُهُ مِنْكَ فَأَجِبْ دَعَوَاتِي وَتَقَبَّلْهَا

تو اب بھی مجھ پر احسان فرما ساتھ ان اشیاء کے جو تجھ سے طلب کروں۔ میری دعاؤں کو قبول فرما اور انہیں اچھی قبولیت

بِقَبُولٍ حَسَنٍ إِلٰهِي مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُكَ حَتّٰى أَتَوَجَّهَ إِلَيْكَ أَنْتَ مَوْلَانَا

عطا فرما۔ اے میرے الٰہ کون ہے معبود کارساز سوائے تیرے تاکہ میں اس کی طرف متوجہ ہوں۔ تو ہی ہمارا ناصرو

وَوَلِيُّنَا وَمُوجِدُنَا وَمُعْدِمُنَا وَمُعِيدُنَا فَمُنَّ عَلَيَّ وَثَبِّتْنِي وَاحْشُرْنِي

و مددگار اور کارساز اور موجد ہے اور معدوم کرنے والا اور دوبارہ موجود کرنے والا ہے پس مجھ پر احسان فرما اور ثابت قدم رکھ اور مجھے

تَحْتَ لِوَاءِ رَسُولِكَ فَيُقَرِّبُنِي يَوْمَ الْجَزَاءِ وَالْحِسَابِ إِلَيْكَ وَ

اٹھانا اپنے رسول کے جھنڈے کے نیچے پس وہ قریب کریں مجھے روزِ جزاء و حساب میں تیری بارگاہ کے اور

اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُّحِبُّكَ وَرَسُولَكَ وَعِبَادَكَ الصَّالِحِينَ مِنَ السَّابِقِينَ

بنا مجھے ان سے جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور تیرے رسول سے اور تیرے عباد صالحین سے جو خیرات کی طرف

السَّابِقِينَ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

سبقت لے جانے والے ہیں وہی تیرے مقرب ہیں۔ اے جلیل اے کبریائی کے مالک بنسبت ہر شئ کے

فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ أَنْتَ الْجَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

پس عدل ہے امر اس کا اور سچا ہے وعدہ اس کا۔ تو ہی جلیل و بزرگ ہے اور بڑائی والا اوپر ہر شئے کے

وَكُلُّ أَحَدٍ ذَلِيلٌ مَّقْهُورٌ تَحْتَ قَهْرِكَ وَجَلَالِكَ وَإِنْ كَانَ بِحَيْثُ

اور ہر ایک عاجز و بے بس اور مغلوب ہے تیرے قہر و جلال کے نیچے اگرچہ ہو ساتھ اس حیثیت کے کہ

يَرْفَعُ الْأَرْضَ بِقُوَّتِهِ مَعَ مَا فِيهَا بِجَنَاحٍ وَّاحِدٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ

اٹھالے زمین کو اپنی قوت سے بمع اس کے موجودات کے ساتھ ایک بازو کے پس نہیں اس کے لائق کہ

يَّتَكَبَّرَ حَتّٰى تَنْزِعَ قُوَّتَهُ وَالْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ يُسَبِّحُونَ لَكَ تَسْبِيحًا

بڑائی کا اظہار کرے حتّٰی کہ تو اس کی قوت چھین لے اور تمام ملائکہ تیرے لیے تسبیح خواں ہیں

مِّنْ كِبْرِيَائِكَ فَهُمْ يَذُوبُونَ عِنْدَ جَلَالِكَ وَكِبْرِيَائِكَ حَتّٰى

تیری کبریائی کی وجہ سے پس وہ سبھی پگھلے جاتے ہیں تیرے جلال و کبریائی کے سامنے حتّٰی کہ

إِسْرَافِيلَ الْمُقَرَّبَ وَلَا يَسْتَطِيعُ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ أَنْ يَّغْلِبَ وَاحِدًا

اسرافیل جیسا مقرب فرشتہ بھی۔ اور نہیں طاقت رکھتا کوئی ایک ان میں سے کہ غالب آئے کسی پر

وَّلَا يَأْخُذَهُ جَبْرًا وَّقَهْرًا إِلَّا بِعَدْلٍ صَحِيحٍ وَّإِلَّا لَمْ يَكُنِ الْوُجُودُ

اور پکڑے اس کو از روئے جبر و قہر کے مگر ساتھ صحیح عدل کے ورنہ نہیں ہو گا وجود

الْجُزْئِيُّ بَاقِيًا وَّلَا حَاصِلًا يُّوجِدُهُ أَمْرُكَ إِيجَادَ عَدْلٍ لَّا ظُلْمٍ

جزئی باقی رہنے والا اور نہ حاصل جس کو موجود کرے تیرا امر بطور ایجاد عدل کے بغیر ظلم و تعدی کے

وَعْدُكَ صِدْقٌ وَّالرَّحْمَانِيَّةُ وَالرَّحِيمِيَّةُ وَسَبْقَةُ الرَّحْمَةِ عَلٰى

تیرا وعدہ سراسر صدق ہے اور رحمانیت و رحیمیت ہے اور تیری رحمت کی سبقت مسلم ہے

الغضب واعطاء الجزاء الحسن للابرار فی تلك الدار كما قلت ان
تیرے غضب پر اور تیرا عطا کرنا بہترین جزاء ابرار کے لیے بھی مسلّم ہے اس دار میں جیسے کہ تو نے فرمایا
الابرار لفی نعیم ۚ اللهم اجعل قلبی مظهرا لاسم الجلیل المتكبر
بے شک نکوکار البتہ نعیم جنّت میں ہیں۔ اے اللہ بنا دے میرے دل کو مظہر اپنے اسم جلیل متکبّر کا
حتی لا یلتفت الی هذه الدنیة والی اثارها فیها بالصدق الكلی
حتیٰ کہ وہ نہ راغب [illegible] طرف اس رذیل دُنیا کے اور اس کے آثار کے بسبب صدق کلی کے
المطابق [illegible] جزئی لیصدر منی عبادتك وطاعتك بحیث لا
جو مطابق [illegible] واسطے ہر ہر جزئی کے تاکہ سرزد ہو مجھ سے تیری عبادت اور طاعت ساتھ اس حیثیت کے نہ
[illegible] منها شیئا الا كون مع الخلق بها قطعا وصدقا وعدلا و
[illegible] ان سے کوئی شئی تاکہ ہو جاؤں بسبب اس عبادت کے ساتھ مخلوق کے یقیناً اور ازروئے صدق اور عدل کے اور
[illegible] معك مشاهدا حاضرا سمیعا بوعدك مطیعا لامرك
[illegible] کے ساتھ تیرے۔ مشاہدہ کرنے والا۔ حاضر بارگاہ تیرے وعدہ کو سننے والا۔ تیرے حکم کا اطاعت گزار
بتوفیقك لذلك اللهم احینا مستمسكین بسنته ومحبته
ساتھ تیری توفیق کے۔ اے اللہ ہمیں زندہ رکھ اس حالت میں کہ تھامنے والے ہوں ان کے دامن سنّت و محبت کو
واجعلنا من اخیار امته واسترنا بذیل حرمته واسترعیوبنا
اور بنا ہمیں آپ کی اُمّت کے بہترین افراد سے اور ہمیں ڈھانپ ان کے دامن حرمت کے ساتھ اور ہماری پردہ پوشی فرما
بدثار دینه وملته واحشرنا یوم القیمة فی زمرته واسقنا
ان کے دین وملّت کی چادر کے ساتھ اور ہمیں اُٹھانا قیامت کے دن ان کی جماعت میں اور پلانا
من حوضه وادخلنا الجنة بشفاعته مع اهله وخواصه و
ان کے حوض کوثر سے اور جنّت میں داخل کرنا ان کی شفاعت سے بمع ان کے اہل اور خواص کے اور
اجمعنا به وبهم فی مقعد الصدق عندك مع الذین انعمت
ہمیں جمع فرمانا ساتھ آپ کے اور ان کے سچائی والی نشستگاہ میں اپنے ہاں ساتھ ان کے جن پر تو نے انعام فرمایا

علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین والغوات
یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور اغوات
العارفین یا دیان ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
و عارفین کے۔ اے بہت جزاء خیر دینے والے۔ اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے جاننے والا ہے
بحرمة هذا النبی الامی والرسول العربی صل اللهم علیه صلوة
بطفیل حرمت وعزت اس نبی اُمّی اور رسول عربی کے درود بھیج اے اللہ ان پر ایسا درود
تعرفنی بها ایاه فی مراتبه وعوامله ومعالمه حتی اشهده
کہ عرفان عطا کرے بسبب اس کے ان کا ان کے مراتب و عوامل اور معالم کی رو سے تاآنکہ میں ان کا مشاہدہ کروں
بعین العیان لا بالدلیل والبرهان واعرفه بالتحقیق فی كل
ظاہری آنکھ کے ساتھ نہ محض دلیل و برہان کے ساتھ اور میں پہچان لوں ان کو یقین کے ساتھ
موطن وطریق واری سریان سره فی الاكوان ومعناه المشرق
ہر مقام اور راستہ میں اور دیکھ لوں میں ان کے سرّ اور باطن کا سرایت کرنا جملہ موجودات میں اور ان کے روشن معنی وحقیقت کی
فی مجالیه الحسان واجعل اللهم موردی منورا من شمس
سرایت حسین و خوب ترین جلوہ گاہوں میں۔ اور بنا اے اللہ میرے مقام و ردو کو منوّر ان کے آفتاب
حقیقته ومن نور بدر شریعته حتی استضیئ فی لیل
حقیقت سے اور ان کی شریعت کے بدر منیر سے حتّٰی کہ ضیاء حاصل کروں اپنی جہالت کی شب تار
جهلی بانوار حقائق معارفه وانسنی فی غربة مسرای
میں ان کے معارف کے انوار حقائق سے اور مجھے انس مہیّا فرما میرے سفر غربت میں ان کے لطائف
بایناس لطائفه واحملنی الی حضرته الاقدسیة الاحمدیة
کے انس سے اور مجھے سوار فرما مقدس بارگاہ احمدیہ کی طرف شریعت محمّدیہ کے
علی كاهل الشریعة المحمدیة وعمر اطوار نقصی باطواره و
کندھے پر اور آباد و با رونق بنا میرے نقص و کوتاہی کے طریقوں کو ان کے اطوار کمال سے اور

اَلْبَسَنِی مِنْ خِلَعِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَاَفْرَدَنِی فِی حُبِّهٖ كَمَآ اَفْرَدْتَهٗ

پہنا مجھے ان کے جلال و جمال کی خلعتوں سے۔ اور مجھے منفرد بنا ان کی محبّت میں جیسے انہیں منفرد بنایا

فِی حُسْنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَخَصِّصْنِی بِخَصَآئِصِ قُرْبِهٖ وَامْتِنَانِهٖ

حسن اور احسان میں اور مخصوص ٹھہرا مجھے ان کے قرب و احسان کی خصوصیات کے ساتھ

حَتّٰٓی اَكُوْنَ بِهٖ وَارِثًا لَّدَيْهِ وَنَاظِرًا اِلَيْهِ وَجَامِعًا عَلَيْهِ وَاحْشُرْنَا

حتّٰی کہ میں اس اختصاص کی بدولت ہوجاؤں وارث ان کے فیوض کا اور ان کے دیدار اور ان کے ساتھ جمعیت سے مشرف اور ہمیں اٹھانا

يَارَبَّنَا فِی زُمْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنَا يَارَبَّنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ

اے پروردگار سیدنا محمّد کی جماعت میں اور بچا ہمیں عذاب قبر اور

الْاَهْوَالِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِبَرَكَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَدْخِلْنَا وَوَالِدَيْنَا

قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے بطفیل سیدنا محمّد کی برکات کے اور ہمیں اور ہمارے والدین کو

الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

جنت میں داخل فرمانا سیدنا محمّد کی شفاعت سے اور ہمیں نصیب فرما ان کے چہرۂ مکرم کی زیارت

بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِالْاَوْصَافِ الْاُوَلِ وَاَتَوَسَّلُ بِهٖٓ

بطفیل سیدنا محمّد کی عزت و حرمت کے۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل آپ کے اور آپ کے مذکور سابقہ اوصاف کے طفیل اور ان کو وسیلہ بناتا ہوں

اِلَيْكَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ لِمَنْ سَاَلَ يَارَبَّنَآ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ

تیری بارگاہ میں تو ہی قبول فرمانے والا ہے سائلین کے سوالات کو اے ہمارے پروردگار ان پر صلوٰۃ و سلام بھیجے

صَلٰوةً تَلِيْقُ بِذَاتِكَ وَبِذَاتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو لائق و شایاں ہو تیری ذات کے اور ان کی ذات ستودہ صفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ شَرَّفَ بِهِ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت ان کے ذکر کو اور نسب کو اللہ تعالیٰ نے

وَنَسَبَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

فضل و شرف بخشا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَغُرَّةِ اٰفَاقِ الْكُلِّ وَالْبَعْضِ

جو محبوب مانند آنکھ کے ہیں اہل ارض کے ارکان دولت کے لیے اور روشنی اور زینت ہیں بالعموم تمام کے آفاق کے اور بالخصوص بعض خواص

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

الْمُرْتَجٰى لِدَفْعِ الشَّدَآئِدِ وَالْمُؤَمَّلِ لِنَيْلِ الْفَوَآئِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

جس محبوب سے رجاء و امید وابستہ ہے شدتوں کی دوری کی اور جن سے آرزوئیں وابستہ ہیں منفعتوں اور فوائد کے حصول کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمُنْجِیْ لِمَنْ جَنٰى

سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو آقا نجات دہندہ ہیں اہل جنایت کے

وَيَكْسُو الْوَرٰى حُلَّةَ الثَّنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اور مخلوق کو پہناتے ہیں خلعتیں ثناء کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدِيْعِ الصِّفَاتِ وَمُنْتَهَى الْاٰمَالِ وَالرَّغَبَاتِ

آل پر جو محبوب انوکھی صفات والے ہیں اور منتہٰی و غایت ہیں آرزوؤں اور رغبتوں کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو

الْاَمِيْنِ عَلَى الْغَيْبِ وَالْبَرِیِّ مِنَ الشَّكِّ وَالرَّيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

محبوب معتمد علیہ ہیں اللہ تعالیٰ کے امور غیبیہ پر اور مبرا و منزہ ہیں شک و تردد سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّصْبَاحِ ضِيَآءِ

سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب قلوب کی نورانیت کیلئے

الْفُؤَادِ وَمُفَرِّجِ كُرَبِ يَوْمِ الْمَعَادِ وَكَانَ يَحْكُمُ بِالسَّوِيَّةِ وَيَعْدِلُ

چراغ نور ہیں اور روز قیامت کے درد و آلام کے دور کرنیوالے ہیں اور آپ مساوات کا حکم دیتے تھے اور فیصلوں میں عدل و

فِی الْقَضِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

انصاف ملحوظ رکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَتْ اَخْلَاقُهٗ مَرْضِيَّةً وَّاَكْنَافُهٗ وَطِيَّةً وَّاَحْوَالُهٗ
کہ جس محبوب کے اخلاق پسندیدہ تھے اور پہلو و جوانب نرم اور احوال

مَرْضِيَّةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا
پسندیدہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ عِبَادِكَ وَمَظْهَرِ مُرَادِكَ وَسُلَالَةِ اَنْبِيَآئِكَ وَ
پر جو محبوب خلاصہ اور جوہر ہیں تیرے مخصوص بندوں کے اور تیری مراد کا مظہر ہیں اور انبیاء کی نسل سے اور

خَاصَّةِ اَصْفِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى
اصفیاء میں سے مخصوص ترین ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَةِ اَتْقِيَآئِكَ وَكَرَامَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَعَرُوْسِ
کی آل پر جو محبوب تیرے اہل تقویٰ میں سے چنے ہوئے اور تیرے اولیاء کے لیے باعث بزرگی اور تیری

مَمْلُكَتِكَ وَتَرْجُمَانِ اَحَدِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مملکت کے دولہا اور تیری احدیت کے ترجمان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ حُجَّتِكَ وَسَيْفِ عِزَّتِكَ
محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیری حجت کی زبان اور تیری عزت کی تیغ بے نیام۔

وَبُرْهَانِ اٰيَاتِكَ وَدَلَالَةِ كَرَامَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
تیری آیات کی برہان اور بزرگیوں کی دلیل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ رَحْمَتِكَ وَشُكْرِ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیری عین رحمت اور سراپا شکر

نِعْمَتِكَ وَعُنْوَانِ مَمْلُكَتِكَ وَسِرِّ اَسْرَارِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
نعمت اور عنوان مملکت اور سرالاسرار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْهَجِ طَرِيْقَتِكَ وَ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو تیری طریقت کی شاہراہ ہیں اور

يُمْنِ تَوْفِيْقِكَ وَكَنْزِ اَمَانِكَ وَعَدْلِ سُلْطَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
تیری توفیق کا یمن و برکت ہیں اور تیری امان کا خزانہ اور تیرے تسلط و غلبہ کا عدل سراپا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ سَبِيْلِكَ وَمِنْحَةِ
نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیری ذات کے راستہ کی دلیل ہیں

تَنْوِيْلِكَ وَجُوْدِ نَعْمَآئِكَ وَمَنْهَلِ عَطَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور تیرے جود و نوال کا عظیم عطیہ اور تیری نعمتوں کا جود و سخا اور تیری عطاء کا گھاٹ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحَلِّ ذِكْرِكَ وَمَزِيْدِ شُكْرِكَ
نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب تیرا محل ذکر۔ اور تیرے بیش از بیش شکر گزار

وَمَحْضِ عِنَايَتِكَ وَمَقَرِّ وَحْيِكَ وَرِسَالَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور تیری مجسم عنایت اور تیری وحی اور رسالت کے مقام قرار و استقرار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ بَرَكَاتِكَ وَ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب تیری برکات کے مظہر اور

مَوْطِنِ خَيْرَاتِكَ وَجَزِيْلِ اِحْسَانِكَ وَكِفَايَةِ اِمْتِنَانِكَ اَللّٰهُمَّ
تیری خیرات کی جائے قرار و اقامت اور تیرے عظیم احسان اور تیری نوازش و عنائت کا وسیلۂ کفایت۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حِمَايَةِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب مجسم حمایت ہیں

دِيْنِكَ وَسِرِّ تَكْوِيْنِكَ وَمِصْبَاحِ شَرِيْعَتِكَ وَمِفْتَاحِ خَلِيْقَتِكَ
تیرے دین کی۔ اور راز سربستہ ہیں تیری ایجاد کا۔ اور روشن چراغ ہیں تیری شریعت کا اور تیری مخلوق کے آغاز کی چابی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب سرچشمۂ علم

الْعِلْمِ وَمَجْمَعِ الْحِلْمِ وَمَزِيَّةِ الْكَرَمِ وَزُهْرَةِ الظُّلَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہیں اور مرکز و محل ہیں حلم و بردباری کا اور کرم و بخشش کی فراوانی اور تاریکیوں کو دور کرنے والے زہرہ ستارے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبْعَةِ الْاِصْطِفَآءِ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل امجاد پر جو منبع ہیں اصطفاء و پسندیدگی کا

وَيَنْبُوْعِ الْاِحْتِفَاءِ وَمِسْكَةِ الْخِتَامِ وَعَرُوْسِ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ

اور سرچشمہ ہیں شفقت و التفات کا اور کستوری ہیں مہر کی اور دولہا ہیں دار السّلام (جنّت) کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُطْبِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب قطب و مرکز ہیں

دَآئِرَةِ الصُّعُوْدِ وَكَوْكَبِ هَالَةِ السُّعُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

ترقیوں کے دائرہ کے لیے اور روشن ستارے ہیں سعادتوں کے ہالہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اُفُقِ الْعِبَادِ وَنُقْطَةِ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب اُفق عباد کے روشن آفتاب ہیں اور آفرینش کے

الْبَدْءِ وَسِرِّ الْمَعَادِ وَمَشْرِقِ الْاَنْوَارِ وَمَغْرِبِ الْاَسْرَارِ اَللّٰهُمَّ

نقطۂ آغاز اور معاد و قیامت کے راز مخفی ہیں۔ انوار الٰہیہ کے محل ظہور ہیں اور اسرار الٰہیہ کے محل اختفاء۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَدْرِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو بدر کی

الْمُصَوَّرِ وَالْهِلَالِ الْمُنَوَّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تصویر والے ہیں اور ہلال کی تنویر والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْلَمِ مَنْ قَامَ بِالْقَضَآءِ وَاَكْرَمِ مَنْ خُصَّ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب اعلم ہیں تمام منصب قضاء والوں سے اور مکرم ترین ان تمام سے جو

بِالسُّؤَالِ وَالرِّضَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

مخصوص ٹھہرائے گئے سوال اور رضاء کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَحْسَنِ مَنْ ضَحِكَ فِی الْوَرٰی وَتَبَسَّمَ وَاَجْزَلِ

محمّد کی آل پر جو حسین ترین ہیں ان تمام سے جو ہنسے یا تبسم کیا مخلوق میں اور عظیم تر ہیں

مَنْ نَالَ النَّوَالَ وَتَكَرَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے جنہوں نے پایا جود و عطا کو اور بزرگی حاصل کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَمْلَحِ مَنْ نَّظَرَتْ اِلَيْهِ الْعُيُوْنُ وَاَوَّلِ

اور آپ کی آل پر جو ملیح اور پرکشش ہیں ان تمام سے جنہیں خلائق کی نظروں نے دیکھا اور اوّل

مَنْ حُقِّقَتْ لَدَيْهِ الظُّنُوْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و مقدم ہیں ان سب سے کہ محقق ہوئے ان کے ہاں ظن اور گمان (خیر)۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ نَّطَقَ بِذِكْرِهِ النَّاطِقُ وَاَجَلِّ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو افضل ہیں ان تمام سے جن کے ذکر کے ساتھ کلام کیا کسی بھی متکلم نے اور بزرگ تر ہیں ان تمام سے

مَنْ خَلَقَهٗ فِی الْوُجُوْدِ الْخَالِقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

جنہیں عدم سے موجود کیا خالق نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجَلِّ مَنْ اَصْغٰٓی اِلَيْهِ وَاَجْوَدِ مَنْ

محمّد پر اور آپ کی آل پر جو بزرگ تر ہیں ان تمام سے جن کی طرف کسی نے میلان کیا اور بہت سخی ہیں ان تمام

جَادَ بِاَيَادِيْهِ وَاَجْمَلِ مَنْ تَجَمَّلَ وَاَطْوَلِ مَنْ تَطَوَّلَ اَللّٰهُمَّ

سے جنہوں نے اپنی نعمتوں کے ساتھ سخاوت کی اور خوبصورت ترین ہیں ہر صاحب جمال سے اور سب اہل قوت سے زیادہ قوت و استطاعت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْجَهِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو وجیہ ترین ہیں ان تمام سے جنہیں مخلوق میں

مَنْ تَوَجَّهَ فِی الْوَرٰی وَخَيْرِ مَنْ تُكُلِّفَ بِاَعْبَآءِ الْوَحْیِ بِلَا امْتِرَآءٍ

وجاہت اور آبرومندی حاصل ہوئی اور بہتر ہیں بلا ریب ان تمام سے جن کو وحی کی مشقتیں اٹھانے کا مکلف ٹھہرایا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جن کی

عِزُّهٗ سَامٍ وَّحُرْمُهٗ حَامٍ وَّسُمُوُّهٗ رَاقٍ وَّجَلَالُهٗ كَافٍ وَّفَضْلُهٗ

عزت بلند و بالا ہے اور ان کی حرمتیں حمایت و حفاظت والی ہیں اور ان کی بلندی ترقی پر ہے اور ان کا جلال کافی ہے اور فضل عام

شامل وحسنه كامل اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى

ہے اور حسن کامل ہے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

اٰل سيدنا محمد الذى حسامه قاطع ونوره ساطع اللّٰهم صل

سیّدنا محمّد کی آل پر جن کی تلوار بہت تیز ہے۔ اور نور بہت غالب ہے۔ اے اللہ صلواۃ

وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل سيدنا محمد الذى مظاهره تعلق

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے مظاہر حسن وجمال دل میں گھر کرنے والے ہیں

وذكره فى المسامع تجلو اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد و

اور ذکر کانوں کو جلا بخشنے والا ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

على اٰل سيدنا محمد الذى خصائصه فريدة ومنائحه مديدة

سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کے خصائص یکتا و یگانہ ہیں اور عطیات بہت وسیع ہیں ۔

اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل سيدنا محمد الذى

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے

شمائله محمودة وجدوده محدودة وحالاته زكية وحوائجه

اخلاق محمود و پسندیدہ ہیں ان کی بزرگیاں حد کمال پر ہیں اور حالات پاکیزہ اور ضروریات وحاجات

مقضية اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل سيدنا محمد

برلائی ہوئی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

الذى جاهه عزيز وجنابه جريز وجواره منيع ومقامه رفيع

جس محبوب کی جاہ و عظمت بہت زیادہ ہے اور بارگاہ وسیع وکشادہ اور پناہ زیادہ مستحکم ہے اور مقام ومرتبہ بلند وبالا ہے

اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل سيدنا محمد الذى

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کا

كنفه كافى وعطاؤه وافى وفخره باهر وشرفه ظاهر اللّٰهم صل

پہلوئے رحمت کافی ہے اور عطا کافی اور فخر وسربلندی نمایاں اور فضل وشرف ظاہر ہے۔ اے اللہ صلواۃ

وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل سيدنا محمد الذى مجلسه

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی مجلس

محضور واعلامه منشورة اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد

حاضرین سے بھرپور اور جن کے پرچم پھیلائے اور لہرائے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وعلى اٰل سيدنا محمد الذى ذاته ملحوظة ونفسه محفوظة

اور آپ کی آل پر جس محبوب کی ذات ملاحظہ والی ہے اور ان کا نفس محفوظ ومعصوم ہے

وطهر الله جسمه وشرف اسمه اللّٰهم صل وسلم على سيدنا

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جسم کو مطہر بنایا اور ان کے نام کو صاحب شرف بنایا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

محمد وعلى اٰل سيدنا محمد السيد الكامل والقسيم الشامل و

محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کامل و اکمل سردار۔ سب کو محیط عطاؤں والے قاسم ہیں اور

طاهر الطاهرين وطيب الطيبين اللّٰهم صل وسلم على سيدنا

طاہرین کے سردار اور طیّبین میں سے مختار۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

محمد وعلى اٰل سيدنا محمد رحب الجناب والداعى الى ارادة

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کشادہ بارگاہ والے ہیں اور دعوت دینے والے ہیں

رب الارباب اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل

رب الارباب کی ارادت وعقیدت کی طرف۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

سيدنا محمد اكرم مولود حوى شرفا وفضلا وملأ الله به الوجود

محمّد کی آل پر جو محبوب مکرم ترین مولود ہیں جنہوں نے احاطہ کیا ہوا ہے شرف وفضل کا اور بھر دیا ہے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے عالم وجود

قسطا وعدلا اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى اٰل

کو از روئے انصاف وعدل کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ

سيدنا محمد الذى كان يصفح عمن اساء اليه وحمله جبرائيل

کی آل پر جو محبوب درگزر فرماتے تھے جفا کاروں سے اور جنہیں اُٹھایا جبرائیل امین نے

بِيَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

دونوں ہاتھوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْۤ اَمَرَ اللّٰهُ الْخَلْقَ بِاتِّبَاعِ سُنَّتِهٖ وَفَرِيْضَتِهٖ وَاَقَامَ

آل پر کہ حکم دیا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو ان کی اتباع کا سنن وفرائض میں اور قائم فرمائی

اللّٰهُ الدَّلِيْلَ عَلٰى صِدْقِهٖ وَنُبُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے دلیل اعجاز ان کی صداقت و نبوّت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْلَى النَّاسِ بِالْمَبَرَّةِ وَالْاَبْرَارِ وَاَحَقِّ

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ قریب ہیں نیکی واحسان اور نکوکاروں کے اور سب مخلوق سے

الْخَلْقِ بِالتَّوْقِيْرِ وَالْوَقَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

زیادہ حق دار ہیں توقیر اور وقار کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعَزِّ النَّاسِ نَفَرًا وَّكَانَ يُجَالِسُ الْمَسَاكِيْنَ

آپ کی آل پر جو محبوب عزیز وغالب جماعت والے تھے اور مل بیٹھتے تھے مساکین

وَالْفُقَرَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور فقراء کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هَدَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَارَهٗ وَالْمَبْعُوْثِ بِالْبِشَارَةِ وَالنِّذَارَةِ

آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور چن لیا اور جنہیں مبعوث فرمایا بشارت اور انذار کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ

جَعَلَ اللّٰهُ الْمُخَالَفَةَ لِسُنَّتِهٖ ضَلَالًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ الْاِقْتِدَآءَ بِهٖ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے بنا دیا ہے جن کی سنّت کی مخالفت کو گمراہی اور بنا دیا ان کے خالص اقوال و

خَالِصِ الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ هِدَايَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

افعال میں ان کی اقتداء کو سراسر ہدایت۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَلِيْمِ بِاَسْرَارِ الْكِتَابِ وَلَمْ يُسْدَلْ

محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب علیم ہیں اسرار کتاب کے اور نہیں لٹکایا گیا

دُوْنَهٗ سِتْرٌ وَّلَا حِجَابٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى

ان کے آگے پردہ اور حجاب (دیدار ذات سے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ الْخَلْقِ خَلْقًا وَّاَفْصَحِ الْخَلْقِ نُطْقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب ساری مخلوق میں اوّل ہیں از روئے تخلیق کے اور فصیح ترین ہیں از روئے نطق کے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْجَبِ النَّاسِ وَصْفًا

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب سب لوگوں سے پسندیدہ اوصاف

وَّاَفْخَرِ النَّاسِ حَسَبًا وَّاَطْيَبِ الْخَلْقِ عَرَقًا وَّاَشْرَفِ الْخَلْقِ نَسَبًا

والے ہیں اور سب سے قابل فخر حسب والے اور پاکیزہ ومعنبر پسینہ والے۔ اور سب سے بزرگ نسب والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَظْهَرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو سب مخلوق سے

الْخَلْقِ عِزًّا وَّنَتَاجًا وَّاَوْصَلِ الْخَلْقِ رَحِمًا وَّاَنْفَذِ الْخَلْقِ نَهْيًا وَّ

زیادہ ظاہر اور روشن عزت اور اولاد والے اور سب سے زیادہ صلہ رحمی والے اور سب سے زیادہ نافذ نہی ومنع اور حکم و

اَمْرًا وَّاَبْلَغِ الْخَلْقِ لِلْخَلْقِ نُصْحًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

امر والے ہیں اور سب مخلوق سے زیادہ مخلوق کے لیے خلوص وہمدردی والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَطْهَرِ الْخَلْقِ سَرِيْرَةً وَّاَتَمِّ الْخَلْقِ جَمَالًا

محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب ساری مخلوق سے زیادہ طاہر اور نورانی طبیعت والے ہیں اور سب سے کامل ہیں از روئے

وَّاِحْسَانًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

جمال اور احسان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدٍ اَقْوَمِ النَّاسِ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وَّاَثْبَتِ النَّاسِ قَدَمًا وَّاَيْسَرِ

آل پر جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ مضبوط و پائیدار طریقہ اور راستہ والے ہیں اور سب سے زیادہ ثابت قدم اور سب سے زیادہ

النَّاسِ ذِکْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
سہل ذکر والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی
مُحَمَّدٍ اَوْضَحِ النَّاسِ بُرْھَانًا وَّاَکْثَرِ النَّاسِ عِرْفَانًا وَّاَزْکَی الْاَنَامِ
آل پر جو محبوب سب سے واضح برہان والے۔ اور سب سے زیادہ عرفان والے ہیں اور سب مخلوق سے پاکیزہ
سِیْرَۃً وَّاَکْرَمِ النَّاسِ صَفْحًا وَّاَعْلَی النَّاسِ اَمْنًا وَّاِیْمَانًا اَللّٰھُمَّ
سیرت والے اور سب سے بزرگ ومکرم چہرے والے اور اعلیٰ امن وایمان والے ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْلَمِ مَنْ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو زیادہ علم والے ہیں ان تمام سے جنہوں نے
تَکَلَّمَ بِالصَّوَابِ وَاَفْضَلِ مَنْ اُوْتِیَ الْحِکْمَۃَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اَللّٰھُمَّ
صواب اور برحق کلام کیا اور افضل ہیں ان تمام سے جنہیں حکمت اور واضح اندازِ تکلم عطا کیا گیا۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ مَنْ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب اشرف ہیں تمام
طَافَ وَسَعٰی وَاَوْجَہِ مَنْ وَّقَفَ بِعَرَفَاتِ الْخَیْرِ وَدَعَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ
طواف اور سعی والوں سے اور وجیہ تر اور آبرومند ترین ہیں عرفات خیر میں ٹھہرنے اور دُعا کرنے والوں سے۔ اے اللہ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَقْوَمِ مَنْ رَّکَعَ فِی
صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب ان سب سے زیادہ صاحب استقامت ہیں جنہوں نے
الْمَقَامِ وَاَھْدٰی وَاَجَلِّ مَنْ دَخَلَ مِنْ بَابِ السَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
رکوع کیا مقام ابراہیم میں اور ان سب سے زیادہ ہدایت یافتہ اور بزرگ تر ہیں جو داخل ہوئے حرم میں باب السّلام سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبْھَجِ مَنْ رَّمَی
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب زیادہ رونق وبہار والے ہیں ان تمام سے جنہوں نے جمرات
الْجَمَرَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
کو کنکریاں ماریں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَنْسَکِ مَنْ اُزْلِفَتْ لَہٗ عِنْدَ نَحْرِھَا الْبُدْنَاتُ وَاَعْظَمِ مَنْ
جو زیادہ قربانیاں دینے والے ہیں ان سب سے جن کے قریب لائی گئیں نحر و ذبح کے وقت قربانی کی اونٹنیاں اور جانور اور عظیم تر ہیں
ذَبَحَ وَنَحَرَ وَاَعْبَدِ مَنْ قَامَ اللَّیْلَ حَتَّی السَّحَرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
تمام ذبح اور نحر کرنے والوں سے اور بہت زیادہ عابد ہیں ان سب سے جنہوں نے ساری رات قیام کیا سحر تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَتْقٰی مَنْ حَلَقَ
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب بہت متقی ہیں ان تمام سے جنہوں نے
رَاْسَہٗ وَقَصَّرَ وَاَکْرَمِ مَنْ صَلّٰی وَاَبَرَّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سر منڈایا یا بال کٹائے (حج وعمرہ میں) اور مکرم ترین ہیں نماز ادا کرنے والوں اور محسنین سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب افضل ہیں بیت اللہ کے حجاج اور
اعْتَمَرَ وَاَعَزِّ مَنِ انْتَصَرَ بِاللّٰہِ وَاسْتَنْصَرَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عمرہ کرنے والوں سے اور عزیز تر ہیں ان تمام سے جنہوں نے مدد حاصل کی ساتھ اللہ کے اور مدد ونصرت طلب کی۔ اے اللہ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْرَسِ مَنِ امْتَطَا
صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب ان سب سے زیادہ شہسوار ہیں جو سوار ہوئے
صَھْوَۃَ جَوَادٍ وَّاَجْھَدِ مَنْ دَخَلَ حَوْمَۃَ الْجِھَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
کسی عمدہ گھوڑے کی پیٹھ پر اور سب سے زیادہ جہاد کرنے والے ہیں ان سے جو داخل ہوئے جہاد کے بھنور میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشَدِّ مَنْ ضَرَبَ
نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو بہت شمشیر زن ہیں تلواروں
بِالْحُسَامِ وَاَرْمٰی مَنْ رَّمٰی بِالسِّھَامِ وَاَفْضَلِ مَنْ طَعَنَ بِالسِّنَانِ
کے ساتھ مارنے والوں سے اور بہت تیر انداز ہیں تمام تیر اندازوں سے اور افضل ہیں تمام نیزہ کے ساتھ جنگ کرنے والوں سے
وَاَجْوَدِ مَنْ جَادَ بِالْبَنَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور بہت سخی ہیں ہاتھوں کے ساتھ سخاوت کرنے والوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ شُرِّفَ فِىْ عُقْبَاهُ وَمَثْوَاهُ وَبَلَغَ فِى

اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کو مشرف فرمایا گیا عقبیٰ اور دار ثواب میں اور پہنچے دونوں

الدَّارَيْنِ غَايَةَ مُنَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جہان میں اپنی آرزو وتمنّا کی نہایت کو ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ اِحْسَانُهٗ شَامِلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی آل امجاد پر جس محبوب کا احسان سب کو شامل ہے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ عَلَى

فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے فضل وشرف بخشا

الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَمْلَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ پر ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ رَفَعَهُ اللّٰهُ عَلٰى قُبَّةِ الْاَفْلَاكِ اَللّٰهُمَّ

آل اطہار پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے بلند فرمایا افلاک کے نیلگوں گنبد پر ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْٓ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کی

اُفِيْضَ عَلٰى رُوْحِهٖ مِنْ حَضْرَةِ رُوْحَانِيَّتِهٖ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّافِرٍ وَّنَصِيْبٍ

روح پر فائض کیا گیا بارگاہ روحانیت سے ہر نوع خیر سے وافر حصّہ و نصیب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو

خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْٓ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ وَّاَجْمَلِ تَرْكِيْبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا انتہائی حسین صورت میں اور جمیل ترکیب میں ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ نَوَّرَ اللّٰهُ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے منوّر فرمایا

مِنْهُ السِّرَّ وَالْعَلَنَ وَمَنَحَهُ اللّٰهُ الْخُلُقَ الْحَسَنَ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ مِنْهُ مَا

باطن اور ظاہر کو اور عطا کیا انہیں اللہ تعالیٰ نے خلق حسن اور ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کی بدولت

ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

جو ظاہر ہوا اور جو پوشیدہ ہوا ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْبَرَكَاتِ وَالْجَامِعِ لِدَوَآئِرِ الْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ

محمّد کی آل پر جو محبوب مظہر ہیں برکات کے اور جامع ہیں خیرات کے دائروں کے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب عین

الْمَقْصُوْدِ وَالْقُصُوْدِ وَقَآئِمٍ بِكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْمَلِكِ

مقصود ہیں اور عین قصد و ارادت ہیں اور قائم ہیں ساتھ کمال عبودیت کے ملک معبود کی

الْمَعْبُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ

بارگاہ میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

الْمُنْقِذِ مِنَ النَّارِ وَالْمُوْصِلِ اِلَى الْجِنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو محبوب بچانے والے ہیں آگ سے اور پہنچانے والے ہیں طرف جنات کے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الْهَادِىْ اِلٰى رَوْضَاتِ جَنَّاتٍ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب رہنمائی کرنے والے ہیں جنات کے سبزہ زاروں

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی طرف جن میں میوہ جات اور کھجوریں اور انار ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الْمَبْعُوْثِ فِىْٓ اُمِّ الْقُرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کو مبعوث فرمایا گیا مکہ مکرمہ میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِىْ تَحَرَّكَتْ لِتَعْظِيْمِهٖ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی تعظیم کیلئے حرکت میں آ گئیں

السَّوَاكِنُ وَلَمْ تَعْصِ لَهٗ اَمْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ساکن اشیاء اور نہ خلاف ورزی کی ان کے امر کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وِّعَاءِ النُّبُوَّةِ وَالْوِلَايَةِ وَتَابُوْتِ الرِّسَالَةِ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو کہ الیسا ظرف ہیں جو محیط ہے نبوّت و ولایت کو اور تابوت ہیں رسالت
وَالْهِدَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
و ہدایت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبَلِّغِ الْقُرْاٰنِ بِلِسَانِهٖ وَمُظْهِرِ الْحَقِّ بِبُرْهَانِهٖ وَ
کی آل پر جو محبوب تبلیغ کرنے والے ہیں قرآن کی اپنی زبان حق ترجمان سے اور مظہر حق ہیں اپنے برہان وحجت کے ذریعے اور
مُنَوِّرِ الْعَدْلِ بِسُلْطَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
روشن کرنے والے ہیں عدل کو اپنے تسلط اور غلبہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُعْجِزِ بِالْمُعْجِزَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِالْاٰيَاتِ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو عاجز کرنے والے ہیں خلائق کو اپنے معجزات کے ساتھ (مقابلہ اور محاذ آرائی سے) اور تقویت دیے
الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِىْ نَشَاَ فِىْ حُجْرِ الْكَمَالِ وَرُجِّىَ فِىْ مَسَاقِطِ وَحْىِ
گئے ہیں آیاتِ بینات کے ذریعے اور جنہوں نے نشوونما پائی ہے کمال کی گودوں میں اور امید دلائے گئے ہیں ذوالجلال کی وحی
ذِى الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
کے مقامات نزول میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِالْوِتْرِ وَالضُّحٰى وَبِالْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى
کی آل پر جو محبوب مخصوص ٹھہرائے گئے وتر اور چاشت کی نمازوں کے ساتھ اور عید الفطر اور عید الضحٰی کیساتھ
وَكَانَ اَوَّلَ اللَّيْلِ يُحْيِىْ وَاٰخِرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
آپ رات کے پہلے اور پچھلے حصّے کو عبادت کے ذریعے زندہ فرماتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ مُلْكَ الدُّنْيَا
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے دُنیا اور آخرت کا ملک

وَالْاٰخِرَةِ وَاَيَّدَهُ اللّٰهُ بِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
جمع فرما کر ان کے تصرف میں دے دیا اور تائید و تقویت فرمائی ان کی اللہ تعالیٰ نے آیات بینات کے ذریعے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ شَدَّدَهُ اللّٰهُ بِالسُّوَرِ
نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے قوت بخشی محکم سورتوں کے ساتھ
الْمُحْكَمَاتِ وَعَزَّزَهٗ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَوَّمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور غلبہ عطا کیا مخصوص و نامزد ملائکہ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب اللہ تعالیٰ کی مجسم نعمت ہیں
الْخَلْقِ وَاُعْطِىَ الْكَمَالَ الْمُطْلَقَ وَرَاْسِ الصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
مخلوق پر اور جنہیں کمال مطلق عطا کیا گیا ہے اور صدیقین کے سردار ہیں بنائے گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّصِيْحِ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب بہت ہمدرد و غمخوار ہیں
لِاَهْلِ الْاَرْضِ وَالْمَرْجُوِّ نَفْعُهٗ يَوْمَ الْعَرْضِ وَجُوْدِ الْجُوْدِ وَ
اہل ارض کے اور انہیں سے اُمید کی جاتی ہے نفع رسانی کی قیامت کے دن۔ جود و سخا کا مجسم وجود ہیں اور
خَصْبِ فِنَآءِ الْجُوْدِ وَحَازَ زَمَانُهٗ جَمِيْعَ السُّعُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عطاؤ نوال کے صحن کی سرسبزی و شادابی ہیں۔ اور آپ کے زمانہ نے تمام سعادتوں کو سمیٹ لیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هَادِى الْوَرٰى
و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب مخلوق کو ہدایت دینے والے
وَمَنْبَعِ الدِّرٰى وَمَنْهَلِ النَّدٰى وَهِلَالِ الْهُدٰى وَغِيَاثِ الْوَرٰى
ہیں اور سرچشمۂ درایت اور گھاٹ ہیں بھلائی وخیرات کے حصول کا اور ہدایت کے ماہ نو۔ مخلوق کے فریاد رس
وَطَيِّبِ الثَّرٰى وَظَاهِرِ النَّدٰى وَوَاضِحِ الْحَقِّ وَالْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پاکیزہ خمیر والے۔ ظاہر سخاوت والے۔ واضح حق و ہدایت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَثِیْرِ الْعَطَایَا وَکَرِیْمِ
وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب بہت عطاؤں والے بزرگ

السَّجَایَا وَکَوْثَرِ الْعُلُوْمِ وَرِیَاضِ الْفُهُوْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
خصلتوں والے ہیں علوم کے ناپیداکنار سمندر اور فہم ودانش کے باغات ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْاَطَائِبِ وَزَیْنِ الْاَصَائِبِ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب سب پاکیزہ تر لوگوں سے افضل ہیں اور صواب وصحیح ترین

وَظِلَالِ السَّامِیْ وَاَطْیَبِ النَّامِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
امور کی زینت۔ بلندمرتبت سائے ہیں اور پاکیزہ تر نشوونما والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَحْفَظِ النَّاسِ جَنَاحًا وَّاَکْرَمِ الْخَلْقِ تَجَاوُزًا
اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب سب سے محفوظ جوانب اور پہلوؤں والے ہیں۔ اور ساری مخلوق سے بزرگ تر ہیں از روئے درگزر

وَّسَمَاحًا وَّاَعْلَی الْاَنَامِ یَدًا وَّاَوْسَعِ الْخَلْقِ وَاَحْیَا الْاَنَامِ وَجْهًا وَّ
اور سخاوت کے اور سب مخلوق سے بلندتر ہیں از روئے احسان کے اور ساری مخلوق سے زیادہ وسعت والے اور ساری مخلوق سے زیادہ شرمیلے چہرے

اَطْیَبِ الْخَلْقِ نَفْسًا وَّاَشْبَهِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
والے اور سب سے پاکیزہ ترین اور موزوں ترین ہیں از روئے نفس وذات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُجِیْبِ الدَّعْوٰی وَالْمُعِیْنِ عَلَی
پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو دعوت کو قبول کرنے والے اور تقویٰ پر

التَّقْوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اعانت فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدِنِ الْمُنْقِذِ مِنَ الْهَلَاكِ وَکَوَاکِبُ اٰیَاتِهٖ جَلَّتْ مَادَجَا فِی الْاَرْضِ
آل پر جو ہلاکتوں سے بچانے والے ہیں اور ان کی آیات کے روشن ستاروں نے روشن کر دیا ہے جو تاریک ہو گیا تھا زمین سے

مِنْ ظُلُمَاتِ الْاَفْلَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
افلاک کی ظلمتوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَقْسَمَ اللّٰهُ بِتَنْزِیْهِهٖ غَیْرَ مَرَّةٍ وَّاَبَرَّهُ اللّٰهُ
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ قسم اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے تقدس کی بہت دفعہ اور احسان کیا ان پر اللہ تعالیٰ نے

غَایَةَ الْمَبَرَّةِ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ شَهِیْدًا وَّاَخْرَجَهُ اللّٰهُ لِلْخَلْقِ
غایت احسان تک اور وفات دی ان کو اللہ تعالیٰ نے شہادت کی حالت میں ظاہر فرمایا ان کو مخلوق کے لیے

سَعِیْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سعادت کی حالت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَصَّهُ اللّٰهُ بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَهَّلَهُ اللّٰهُ بِمُشَاهَدَةِ
کی آل پر جنہیں مخصوص فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی معرفت کے ساتھ اور اہلیت بخشی انہیں اللہ تعالیٰ نے

عَجَائِبِ حِکْمَتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اپنے عجائبات حکمت وقدرت کے مشاہدہ کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُصِبَتْ عَلَیْهِ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جن پر نصب کئے گئے

قُبَابُ الرِّضَا وَالْکَرَمِ وَاُلْبِسَتْ عَلَیْهِ ثِیَابُ الْعِزِّ وَسَوَابِغُ
گنبد رضا و کرم کے اور پہنائے گئے انہیں لباس عزت و اکرام اور وسیع زرہیں

النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
نعمتوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُصِبَتْ عَلٰی رَاْسِهٖ اَلْوِیَةُ الْمَجْدِ
آل پر کہ نصب کئے گئے جس محبوب کے سر پر پرچم مجد و شرف کے

وَتَوَّجَهُ اللّٰهُ بِتَاجِ الْحَمْدِ وَکَمَّلَ اللّٰهُ لِاُمَّتِهٖ قَوَاعِدَ
اور اللہ تعالیٰ نے تاج حمد ان کے سر پر سجایا اور کامل کیں اللہ تعالیٰ نے ان کی اُمّت کے لیے

الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِالصَّلٰوةِ وَیَرْتَقِیْ بِهٖ اُمَّتُهٗ اِلٰی
ایمان واسلام کی بنیادیں ساتھ نماز کے اور چڑھے گی ان کی بدولت اُمّت

اَعْلٰی دَرَجَاتِ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جنت کے اعلیٰ درجات تک ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَالَ الشَّرَفَ الْمَکِیْنَ وَحَازَ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب نے پا لیا ہے پائیدار شرف کو اور سمیٹ لیا
الْعِزَّ الْمَتِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
مستحکم عزوجاہ کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَیَّنَ اللّٰہُ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ فَضْلَہٗ وَعَرَّفَ
آپ کی آل پر کہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے ملائکہ پر ان کی فضیلت کو اور پہچان کرائی
اللّٰہُ مَلَآئِکَتَہٗ قَدْرَہٗ وَمَحَلَّہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو ان کی قدر و منزلت کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وَھَبَہُ اللّٰہُ رَقَآئِقَ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے لطیف
الْعُلُوْمِ وَعَلَّمَہُ اللّٰہُ دَقَآئِقَ الْفُھُوْمِ وَرَفَعَہُ اللّٰہُ اِلَی
علوم عطا کیے اور سکھلائے انہیں دقائق فہم و فراست کے اور بلند فرمایا ان کو اللہ تعالیٰ نے
الْمَقَامِ الْاَجَلِّ الْاَعْلٰی وَاَوْرَدَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَوَارِدَ الشَّرَفِ
اجل و اعلیٰ مقام تک اور وارد فرمایا ان کو لذیذ ترین شرف و
الْاَحْلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
فضل کے گھاٹوں پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَقَلَّدَ بِحُسَامِ الشَّرَفِ الْقَاطِعِ وَتَلَقّٰی
سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب نے حمائل کی شرف و فضل کی شمشیر براں ۔ اور حاصل کیا
رَأْیَۃَ السُّؤْدَدِ بِالرَّاحَۃِ وَالْاَصَابِعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیادت و قیادت کے پرچم کو ہتھیلی اور انگلیوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ صَلّٰی بِصُفُوْفِ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے نماز پڑھائی انبیاء
الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَتَوَالَتْ عَلَیْہِ جَمِیْعُ النِّعَمِ مُتَدَارِکَۃً
و ملائکہ کی صفوں کو اور پے در پے واصل ہوئیں ان تک تمام تر نعمتیں ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر
الَّذِیْ کَسَاہُ اللّٰہُ حُلَّۃَ التَّفْضِیْلِ وَزَیَّنَ اللّٰہُ مَفْرَقَہٗ وَجَبِیْنَہٗ
جس محبوب کو پہنائی اللہ تعالیٰ نے پوشاک فضیلت کی اور مزین فرمایا ان کی چوٹی اور جبین
بِتَاجِ النُّوْرِ وَالْاِکْلِیْلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کو نور کے تاج اور جواہر سے مرصع تاج کی پٹی کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَسْرَارُ سِرِّہٖ مَسْطُوْرَۃٌ وَّاَعْلَامُ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جس محبوب کے اسرارِ باطن مستور ہیں اور ان کی سعادت کے
سَعْدِہٖ مَنْشُوْرَۃٌ وَّاَنْوَارُ مَحَبَّتِہٖ وَاضِحَۃٌ وَّاَقْمَارُ سَعَادَتِہٖ
پرچم لہرائے گئے ہیں اور ان کی محبت کے انوار واضح ہیں اور ان کی سعادت مندی کے ماہتاب
لَآئِحَۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
روشن ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اِلْتَحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَاکْتَسٰی بِہٖ وَاعْتَزَّ بِاقْتِنَآءِ
کی آل پر جس محبوب نے اوڑھا لباس بزرگی کا اور اس کے حصول کا اور عزت پائی
عِزِّ الْفَخْرِ وَاکْتِسَابِہٖ وَرَقٰی فِیْ سَمَآءِ الْمَجْدِ بَدْرُ کَمَالِہٖ وَرَقَمَ
فخر و ناز کو حاصل کرنے کی اور بلند ہوا بزرگی کے آسمان پر ان کے کمال کا بدر منیر ۔ اور تحریر کیے
الْجَمَالُ طِرَازَ جَمَالِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
جمال قدرت نے ان کے حسن و خوبی کے نقش و نگار ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىٓ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْجَمَالِ وَعُقِدَ

آپ کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے پہنایا حلّہ جمال کا ۔ اور باندھی

عَلٰى جَبِيْنِهٖٓ اِكْلِيْلُ الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کی جبین مبارک پر جلال کی مرصع پٹی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىٓ اِرْتَجٰٓى اِلٰى مَقَامِ

محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جس محبوب نے اُمید باندھی مقام

الْعِزِّ فَوَصَلَ وَتَشَوَّقَ اِلٰى مَحَلِّ الْمَجْدِ فَحَصَلَ لَهٗ مِنْهُ

عزّ و جاہ کی پس واصل ہو گئے اس تک اور شوق ظاہر کیا بزرگی کے مقام کا پس حاصل ہوا انہیں

فَوْقَ الَّذِىٓ اَمَّلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

زیادہ اس سے جس کے اُمیدوار تھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَالَ حُلَّةَ الْخُلَّةِ وَجَدَّدَ اَعْلَامَ

سیّدنا محمدؐ کی آل پر جنہوں نے پا لیا خلّت اور دوستی کا حلّہ و پوشاک اور تجدید کی اُمّت کے

الْمِلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

پرچموں کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَبَوَّاَ رُتَبَ الْمَعَالِىْ فَتَزَيَّنَ بِهِ الدَّهْرُ اِلٰهِىٓ اَنْتَ

آل پر جنھوں نے اپنا مسکن بنایا بلند مراتب کو پس زینت پائی ان سے زمانے نے ۔ اے میرے خداوند تو

الْوَاحِدُ فِىْ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَآ اَحَدُ قُلْ

واحد ہے اپنی ذات اور صفات میں بسبب اپنی الوہیت کے اے واحد ۔ اے احد فرما دیجئے

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ

وہ اللہ یکتا ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ اسے جنم دیا گیا ۔ اور نہیں

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اس کا کوئی ہم پلّہ اور مماثل ۔